ٹائیٹل پیج

جنت کا ٹکٹ

(منتخب احادیث)

تالیف

صدیق الرحمن

تدوین

سہیل الرحمٰن

ثاقب الرحمن

آپ مجھ سے اس ای میل پر رابطہ کر سکتے ہیں

siddiqrehman@outlook.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی. اَمَّا بَعْد:

أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جو بندہ روزانہ پچاس بار سورت اخلاص پڑھے گا اس کو قیامت کے دن اس کی قبر سے اٹھنے کے وقت ندا دی جائے گی۔

”اے اللہ کی تعریف کرنے والے اٹھ اور جنت میں داخل ہو جا“

(طبرانی اوسط وصغیر عن جابر بن عبداللہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

ہر جنتی کو اللہ پاک کی طرف سے ایک لکھا ہوا پروانہ ملے گا جس میں لکھا ہو گا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هٰذَا کِتَابٌ مِنَ اللّٰہِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَدْخِلُوْہُ جَنَّتَہٗ

”یعنی اللہ رحمن ورحیم کی نام سے شروع، یہ پروانہ ہے اللہ کی طرف سے فلاں شخص کے لیے جو فلاں کا بیٹا ہے (اے فرشتو) اسے بلند وبالا جھکی ہوئی اور لدے پھدے ہوئے خوشبوؤں والی خوش گوار جنت میں جانے دو“

(مسند احمد، الطبرانی، مجمع الزوائد)

انتساب

میں اس کتاب ''جنت کا ٹکٹ'' کو اپنے مرشد حکیم طارق محمود چغتائی دامت برکاتہم کے نام منسوب کرتا ہوں جن کا میں مرید ہوں۔

ہم سب اس دنیا میں اس لیے آئے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کے مطابق زندگی گزاریں اور اللہ تعالی کو راضی کر کے اپنے اصلی گھر جنت میں جائیں اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عیش وعشرت کی زندگی بسر کریں۔ میرے بھائی یہ زندگی بہت ہی قیمتی ہے یہ آخری موقع ہے نیکیاں کمانے کا اور اپنی آخرت سنوارنے کا اس کے بعد اور موقع نہیں ملے گا۔ اس کتاب میں جتنی احادیث جمع کی گئی ہیں ان کی مفتی صاحب سے باقاعدہ اجازت حاصل کر لی گئی ہے۔

اس زندگی میں تیرا ایک باز بازار میں ''سبحان اللہ'' کہنا تیرے اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں درج کرائے گا یا ایک لاکھ حج کا ثواب تیرے اعمال نامے میں درج کیا جائے گا

(سبحان اللہ حج کا ثواب، ترمذی، کنز العمال: ۹۳۲۶)

بازار میں دل میں ایک بار ''سبحان اللہ'' پڑھنے پر ستر لاکھ حج کا ثواب ملے گا، وہ ذکر خفی جسے فرشتے سن نہ سکیں اس ذکر پر جسے وہ سن سکیں ستر درجہ فضیلت رکھتا ہے

(کنز العمال حدیث: ۱۹۲۹)

☆☆☆

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صفت ایمان مفصل

آمَنْتُ بِاللّٰہِ وملائکتہ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَالْمَوْتِ.

”میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں اور آخرت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھنے پر“

اللہ تعالی کا لاکھ لاکھ شکر الحمد للہ کہ اس نے مجھے یہ کتاب لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔فرمایا: میں نے جن وانسان کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں اے انسان میں نے تجھے پیدا کیا ہے۔دو صفات میری ہیں ایک یہ کہ میں ہمیشہ زندہ رہوں گا اور مجھے موت نہ آئے گی اور اے انسان میں نے تجھے بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے پیدا کیا ہے تجھے بھی (ایک دفعہ مر چکنے کے بعد) دوبارہ نئی زندگی دی جائے گی اور تم ہمیشہ زندہ رہوں گے۔

اللہ تعالی فرماتا ہے کہ:

مومن بندے کو میں نے کن فیکون کی طاقت دوں گا تو بھی جیسے کہے گا ہو جا وہ ہو جائے گی۔

(حوالہ:فتوح الغیب، شیخ عبد القادر جیلانی)

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ:

اے ابن آدم تیری یہ دنیا کی زندگی صرف بیس منٹ کی ہے اس کی تشریح یہ ہے کہ "قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تجھ سے پوچھیں گے کہ اے میرے بندے دنیا میں کتنا عرصہ زندہ رہے" تو بندہ کہے گا کہ ایک گھڑی۔ علماء کرام نے ایک گھڑی کا مطلب یہ بیان کیا ہے بیس منٹ۔ اگر آپ بیماری سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو کھانے کے ہر لقمہ پر اور پانی کے ہر گھونٹ پر پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم اور الحمدللہ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر بیماری سے محفوظ فرمائیں گے۔

جنت کا ٹکٹ کو آپ کو اللہ تعالیٰ ہی دیں گے اس کے لیے چند شرائط ہیں اگر آپ نے ان شرائط کو پورا کر لیا تو انشاء اللہ آپ کو جنت کا ٹکٹ مل جائے گا۔ اسلام کے پانچ ارکان پر عمل کریں، یقین کے ساتھ عمل کریں، ان وظائف کو پوری توجہ سے کریں، رزق حلال کا اہتمام کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو گا تو آپ کی ہر دعا قبول ہو گی۔ فرائض کا اہتمام کریں جو لوگ نماز اور دوسرے فرائض کا اہتمام نہیں کرتے ان کے وظائف بے اثر رہتے ہیں۔ حرام کاموں سے بچیں وہ کام جنہیں اسلام نے حرام قرار دیا ہے ان سے بچیں۔ الفاظ ٹھیک طریقے سے ادا کریں ورنہ الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔ خود بھی پاک صاف رہیں اور لباس اور جگہ بھی پاک ہو۔ عاجزہ انکساری اور آہ وزاری کے ساتھ عمل کریں۔

متقی بننے کے فائدے

متقی کا مطلب ہے کہ آدمی اپنے آپ کو گناہوں سے دور رکھے، متقی بننے والے بندے کے لیے دنیا میں بھی بشارتیں ہیں اور آخرت میں بھی۔ متقی بندہ اپنے کانوں، آنکھوں، زبان، شرم گاہ اور پاؤں کو ایسے کاموں میں استعمال کرے جہاں اللہ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے، اپنی آنکھوں سے وہ نہ دیکھے جسے اللہ اور اس کے

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ اپنے کانوں سے وہ نہ سنے جس سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ اسی طرح اپنی زبان، شرم گاہ اور پاؤں کو وہاں استعمال نہ کرے جہاں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

جو آدمی گناہوں سے بچ جاتا ہے اسے دنیا اور آخرت میں یہ فوائد حاصل ہوتے ہیں:

1. اللہ پاک اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کی راہیں فرما دیتے ہیں۔
2. اللہ پاک اسے وہاں سے روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔
3. اللہ پاک اس کے لیے آسمان اور زمین سے برکات کے دروازے کھول دیتے ہیں۔
4. اللہ پاک اس کے تمام معاملات کو آسان فرما دیتے ہیں۔
5. اللہ پاک اس کے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔
6. اللہ پاک اسے بہت زیادہ اجر و ثواب عطا فرماتے ہیں۔
7. اللہ پاک اس سے محبت کرتے ہیں اور اسے اپنا محبوب بنا لیتے ہیں۔
8. اسے اللہ پاک کی معیت و نصرت اور تائید حاصل ہو جاتی ہے۔

(ابن حبان، ترمذی حاکم، احمد)

مسواک کے فضائل

1. مسواک کی نماز کا ثواب ننانوے گنا بلکہ چار سو چالیس گنا تک بڑھ جاتا ہے۔
2. اللہ تعالی کی رضا کا باعث ہے۔
3. موت کے وقت تین بار کلمہ شہادت یاد دلاتا ہے۔
4. قبر میں انس پیدا ہوتا ہے۔
5. پل صراط پر بجلی کی طرح گزرنے والا ہے۔

6. نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دلاتا ہے۔
7. اس سے قبر میں گشادگی ہوتی ہے۔
8. جنت کے دروازے کھلتے ہیں۔
9. موت کے وقت فرشتے اس طرح آتے ہیں جس طرح اولیاء کرام کے پاس آتے ہیں۔
10. اس وقت تک دنیا سے اس کی روح نہیں نکلتی جب تک وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض مبارک سے رحیق مختوم کا گھونٹ نہیں پی لیتا۔

(الطحطاوی علی المراقی)

جب وضو کرنے بیٹھے تو پہلے بسم اللہ کہے اس کے بعد یہ دعا مانگے

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي

”اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر (بار) میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما“

جس بندے نے اچھی طرح وضو کیا پھر یہ تین کلمات کہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اس کے لیے جنت کے کے آٹھ دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

(رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ)

جس بندے نے وضو سے فارغ ہونے کے بعد تین بار یہ کلمہ پڑھا

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

وہ اپنی جگہ سے اٹھنے نہیں پاتا حتی کہ وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے جنم دیا تھا۔

(کنز العمال، جلد نہم، حدیث نمبر ۲۶۰۲۶)

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

"پاک ہے تو اے اللہ اور تیری ہی حمد و ثنا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور (اپنے گناہوں سے) توبہ کرتا ہوں

جو شخص وضو کرتے وقت مذکورہ بالا دعا کرتا ہے اس کے لیے (مغفرت کا) ایک پرچہ لکھ کر اور اس پر مہر لگا کر رکھ دیا جاتا ہے، قیامت کے دن تک مہر نہ توڑی جائے گی۔ (اور وہ مغفرت کا حکم برقرار رہے گا)"

(حصن حصین)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب وضو کرو تو بِسْمِ اللّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہہ لیا کرو جب تک تمہارا وضو باقی رہے گا محافظ فرشتے تمہاری نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

حدیث میں ہے کہ:

جس شخص نے وضو کے فوراً بعد ایک بار سورت القدر پڑھی اس کا شمار صدیقین میں ہوتا ہے، جو دو مرتبہ پڑھتا ہے اس کا شمار دفتر شہدا میں ہوتا ہے اور جو تین مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ انبیاء کے ساتھ اس کا حشر فرمائے گا۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. وَمَآ اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ. لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ. تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ. سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ.

(کنز العمال، جلد نہم حدیث نمبر ۲۶۰۹۰، الحاوی للفتاوی السیوطی)

وضو کے بعد وضو کا جو پانی بچے اس کے تین گھونٹ بنائیں پہلے گھونٹ پر پڑھیں اللہ معافی، دوسرے گھونٹ پر پڑھیں اللہ شافی، اور تیسرے گھونٹ پر پڑھیں اللہ کافی، اور بیماری سے شفا کی نیت سے یہ پانی پی لیں۔ان شاء اللہ ہر بیماری سے اللہ پاک شفا دے گا۔

اس کے بعد وضو کے بچے ہوئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کر لیں اور ہاتھ سر پر پھیر لیں اور دعا کریں "یا اللہ پاک سر کی تمام بیماریوں سے شفا دے"، اس کے بعد دونوں ہاتھ سینے پر پھیر لیں اور دعا کریں کہ " کہ یا اللہ سینے کی تمام بیماریوں، دل، پھیپھڑے، جگر، گردے، پروسٹیٹ معدہ کی تمام بیماریوں سے شفا دے''، کانوں پر بھی ہاتھ پھیر لیں اور اللہ پاک سے دعا کریں کہ "یا اللہ میرے کانوں کو بہرے پن سے شفا دے"

یاد رہے کہ اللہ پاک نے وضو کے بچے ہوئے پانی میں شفا رکھی ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر تم سے ہو سکے تو ہمیشہ باوضو رہو کیوں کہ جب موت کا فرشتہ تمہاری روح قبض کرنے آتا ہے اور تم وضو سے ہوتے ہو تو تمہارے لیے شہادت کی موت لکھتا ہے۔

(نزہۃ المجالس)

ہمیشہ باوضو رہنے والے کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔

وضو سے فارغ ہو کر سر آسمان کی طرف اٹھائے اور یوں کہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْءًا اَوْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ اَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَاغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ عَبْدًا صَبُوْرًا وَاجْعَلْنِيْ اَذْكُرُكَ كَثِيْرًا وَاُسَبِّحُكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا.

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کو کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ عزوجل کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ عزوجل! میں مغفرت چاہتا ہوں اور تیری بارگاہ میں میں توبہ کرتا ہوں میری مغفرت فرما اور میری توبہ قبول فرما۔ تو بہت زیادہ قبول کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔ اے اللہ عزوجل! مجھے توبہ کرنے والوں، پاک لوگوں میں کر دے، مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل فرما، مجھے صابر و شاکر بندہ بنا، مجھے ایسا بنا دے کہ کثرت سے تیرا ذکر کروں اور صبح شام تیری پاکی بیان کرتا رہوں"

منقول ہے کہ جس نے وضو کے بعد یہ کلمات کہے اس کے وضو پر مہر لگا دی جائے گی اور اسے عرش کے نیچے بلند کر دیا جائے گا۔ وہ ہمیشہ اللہ عزوجل کی تسبیح و تقدیس بیان کرتا رہے گا اور اس کا ثواب قیامت تک وضو کرنے والے کے لیے لکھا جاتا رہے گا۔

(قوت القلوب)

دو ہزار آٹھ سو حور عین سے شادی

جو بندہ وضو کرنے کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اسے چالیس عالموں کا ثواب ملتا ہے اس کے چالیس درجات بلند کر دیے جاتے ہیں اور چالیس حور عین کے ساتھ اس کی شادی کر دی جاتی ہے۔

(مسند ابن عمر الدیلمی)

آیت الکرسی دل میں پڑھنے سے دو ہزار آتھ سو عالموں کا ثواب ملتا ہے اس کے دو ہزار آٹھ سو درجات بلند کر دیے جاتے ہیں اور دو ہزار آٹھ سو حور عین کے ساتھ اس کی شادی کر دی جاتی ہے۔

وہ ذکر خفی جسے فرشتے نہ سن سکیں اس ذکر پر جسے وہ سن سکیں ستر درجے فضیلت رکھتا ہے۔

(کنز العمال، حدیث: ۱۹۲۹)

بسم اللہ کی فضیلت

جس شخص کے اعمال نامہ میں یہ لکھا ہو گا کہ اس نے آٹھ سو مرتبہ بسم اللہ پڑھی اور وہ مومن اور اللہ کی ربوبیت کا قائل ہو گا تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میں اس کو دوزخ کی آگ سے آزاد کر دوں گا اور اس کو جنت میں داخل کر دوں گا۔ پس ہر مسلمان کو لازم ہے کہ وہ ہر دعا، ہر وظیفہ اور ہر نماز سے پہلے بسم اللہ پڑھا کرے۔ اگر وہ اس حالت میں مر جائے گا جیسی کہ بیان ہوئی تو وہ منکر اور نکیر کے خوف سے بچا رہے گا اور موت کی تلخی اس پر آسان ہو

جائے گی اور قبر میں تنگی کے عذاب سے محفوظ رہے گا اور میری رحمت اس کے شامل حال رہے گی اس کی قبر کو وہاں تک کشادہ کر دوں گا جہاں تک اس کی نگاہ کام کرتی ہو گی اور اس کو منور کر دوں گا اور جب اس کو قبر سے اٹھاؤں گا تو سر سے پاؤں تک اس کے جس کو سفید اور چہرے کو نورانی صورت میں اٹھاؤں گا اور اس صورت کا نور چمکتا دمکتا ہو گا اور اس کا حساب کتاب آسانی کے ساتھ کر دیا جائے گا اور جو اس کی نیکی کا پلڑا ہو گا اس کو بھاری کر دیا جائے گا اور جب وہ پل صراط سے گزرنے لگے گا تو اس کے آگے آگے نور کی مشعلیں روشن کی جائیں گی اور وہ ان کی روشنی کے ساتھ جنت میں جا داخل ہو گا۔

(غنیۃ الطالبین: ۲۳۵)

سورۃ یٰسین کی عظمت

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:

سورۃ یٰسین قرآن پاک کا دل ہے جو شخص دن کے وقت اس سورت کی تلاوت کرے گا اللہ تعالی کی امان میں رہے گا اور رات کو سونے سے پہلے اس سورت کی تلاوت کرنے والے کے لیے پروردگار عالم ایک ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس کے حق میں زندگی بھر استغفار کریں گے اور مرنے کے بعد اس کے جنازے کی مشایعت کریں گے نیز قبر میں ساتھ رہیں گے اور قیامت تک عبادت بجالائیں گے اور اس عبادت کا ثواب اس بندے کو بخشیں گے اس کی قبر کو کشادہ کریں گے نیز ہمیشہ اس کی قبر سے نور نکلتا رہے گا۔جس وقت وہ قبر سے اٹھے گا تو یہ فرشتے اس کے ہمراہ ہوں گے تو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں گے ہر نعمت کی اسے خوش خبری دیں گے اور صراط و میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچا دیں گے جن کی رفاقت میسر آنے کے بعد رب العزت ارشاد فرمائے گا کہ اے بندے اگر تو چاہے تو شفاعت کر کہ تیری شفاعت لوگوں کے حق میں مقبول ہو گی جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کر تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کروں گا جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور جو کچھ وہ طلب کرے گا اللہ تعالی اس کو دے گا۔

دوزخ سے براءت

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص نماز میں یا نماز کے علاوہ سو مرتبہ قل ہو اللہ احمد پڑھے اللہ تعالی اس کے واسطے دوزخ سے ایک براءت تحریر کر دیں گے

(کنز العمال حوالہ بالا)

خدا کا قلم

خدا نے قلم کو سفید موتی سے پیدا کیا ہے، پانچ سو برس کی راہ اس کا طول ہے، اس سے نور نکلا کرتا ہے، جس طرح کہ دنیا کے قلم سے روشنائی نکلا کرتی ہے، پھر اسے حکم ہوا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھ، اس نے سات سو برس میں لکھی، پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی عزت وجلال کی قسم کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے جو اس کو ایک بار پڑھے گا میں اس کے لیے سات سو برس کا ثواب لکھوں گا (نسفی رحمۃ اللہ علیہ) روزانہ سو بار پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں ہر روز سر ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

حمد کا عظیم ثواب

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو کوئی ثواب کی نیت سے کہے ساری حمد اس خدا کے لیے جس کی عزت کے سامنے ہر شئے زلیل ہے اور ساری حمد اس خدا کے لیے جس کے ملک کے سامنے ہر شئے ادنی درجے کی ہے اور ساری حمد اس خدا کی ذات کے لیے جس کی قدرت کی ہر شئے تابع فرمان ہے۔ تو خدا اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھے گا اس کے ہزار درجے بلند کرے گا اور ستر ہزار فرشتے مقرر کرے گا جو اس کے لیے قیامت تک معافی مانگتے رہیں گے۔

(رواۃ الطبرانی)

فجر کی نماز کے بعد دس بار پڑھنے والا ایسا ہو جاتا ہے جیسے اسے ابھی اس کی ماں نے جنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

"تم جہاں کہیں ہو وہ اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تم جو کچھ بھی کر رہے ہو اللہ تعالی اسے دیکھ رہا ہے"

(سورت الحدید آیت نمبر: ۴)

"جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی نہ مانے گا اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ایسے لوگ ہمیشہ جلتے رہیں گے"

(سورت الجن آیت نمبر: ۲۳)

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ . قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ .

"تمہیں دوزخ میں کس نے ڈالا؟ وہ کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے"

(سورت المدثر: ۴۳-۴۲)

میں خضر ہوں اور آپ کو سلام کہنے آیا ہوں اور آپ کے ساتھ بوجہ اللہ محبت مجھے کھینچ لائی ہے نیز میرے پاس ایک تحفہ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ وہ آپ کو دے دوں۔ میں نے کہا کہ آپ مجھے اپنا ہدیہ بتائیں کہ کیسا ہے؟ خضر علیہ السلام نے کہا کہ سورج طلوع ہونے اور زمین پر پھیل جانے سے پہلے، اسی طرح اس کے غروب ہونے سے پہلے یہ اذکار پڑھا کیجئے۔

1. سورۃ الحمد (سات دفعہ)
2. سورۃ الناس (سات دفعہ)
3. سورۃ الفلق (سات دفعہ)
4. سورۃ اخلاص (سات دفعہ)
5. سورۃ الکافرون (سات دفعہ)

6. حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دورد شریف (سات دفعہ)
7. اپنے والدین، مسلمان مردوں، عورتوں کے لیے استغفار (سات دفعہ)
8. اللهم رب افعل بي وبهم عاجلا واجلا في الدنيا والاخرة ما انت له اهل ولا تفعل بنايا مولانا ما نحن له اهل. انك غفور حليم جواد كريم برؤف رحيم (سات دفعہ)

"اے اللہ! میرے پرودگا! میرے ساتھ اور ان مومنوں کے ساتھ، حال میں اور آئندہ، دنیا اور آخرت میں وہ سلوک فرما جو تیرے ذات سے مناسب ہے اور وہ سلوک نہ فرما اے ہمارے مولا! جس کے ہم مستحق ہیں، بے شک تو بخشنے والا، تحمل والا، نہایت سخی، صاحب عزت اور کرم، بھلائی اور رافت و رحمت والا ہے"

حضرت خضر علیہ السلام نے کہا:

دیکھئے یہ اذکار ہر صبح و شام پڑھا کیجئے اور انہیں کبھی بھی ترک نہ کریں کیونکہ جس نے مجھے یہ دیئے ہیں اس نے مجھے فرمایا ہے کہ اپنی عمر میں ایک بار پڑھ۔ میں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ آدمی بتائیں جس نے آپ کو یہ ہدیہ دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدیہ دیا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بناکر مبعوث فرمایا! جو آدمی مومن مردوں اور عورتوں، پہلوں اور پچھلوں میں سے ایسا عمل ایک رات بھی کرتا ہے اس کے لیے زمین و آسمان کی پیدائش سے لے کر صور پھونکنے ے دن تک بارش کے جتنے قطرے زمین پر گرے ان کے برابر اس کی نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور زمین سے اس عرصہ میں جتنے دانے زمین لگائی ہے اس کے برابر اس کی برائیاں مٹادی جاتی ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

آسمان سے ایک منادی یہ اعلان کرتا ہے کہ اللہ اللہ تعالی نے اس کے تمام گناہ معاف فرمادیئے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری امت میں سے مشرق اور مغرب تک کے تمام مومن مردوں اور عورتوں کے گناہ معاف کر دیئے ہیں اور اس کے بائیں جانب والے فرشتے کو حکم دیا جاتا ہے کہ ان میں سے کسی اعمال نامے میں آئندہ کوئی برائی نہ لکھے۔ اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنا کر مبعوث فرمایا، اس کے تمام کبیرہ گناہ جو وہ پہلے کر چکا ہوتا ہے معاف ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس سے اپنا غضب اور ناراضگی ہٹا لیتا ہے۔

(غنیۃ الطالبین)

ہر آیت سات سات بار پڑھنی ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (١) الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (٢) مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ (٣) اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ (٤) اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ (٥) صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ (٦) غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ (٧)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ (١) مَلِكِ النَّاسِ (٢) اِلٰهِ النَّاسِ (٣) مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ (٤) الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ (٥) مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ (٦)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ(۱) مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ(۲) وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ(۳) وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ(۴) وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ(۵)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ(۱) لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ(۲) وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ(۳) وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ(۴) وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ(۵) لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ(۶)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ

سُبۡحَانَ اللهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ، وَلا إِلَهَ إِلا اللهُ، وَاللهُ أَكۡبَرُ، وَلَا حَوۡلَ وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيمِ

”پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت پھرنے کی گناہوں سے اور نہیں طاقت عبادت کی سوائے توفیق اللہ عالیٔ مرتبہ عظیم کے“

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَنَبِیِّكَ وَحَبِیۡبِكَ وَرَسُوۡلِكَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

"اے اللہ رحمت بھیج اوپر محمد بندے اپنے کے اور نبی اپنے کے اور حبیب اپنے کے اور رسول نبی امی اپنے کے اور ان کی آل اور اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج"

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَارۡحَمۡھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیۡ صَغِیۡرًا، وَاغۡفِرۡ اَللّٰھُمَّ لِجَمِیۡعِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ الۡاَحۡیَآءِ مِنۡھُمۡ وَالۡاَمۡوَاتِ، بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

"اے اللہ بخش مجھ کو اور ماں باپ میرے کو اور رحم پر ان پر جیسا پالا انہوں نے مجھ کو لڑکپن میں اور بخش دے، اے اللہ تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو مردہ ہیں، اپنی رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے"

ستر ہزار فرشتوں کی دعا

جو شخص تین مرتبہ:

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ

پڑھ کر سورۃ حشر کی درج ذیل آخری آیات صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھے تو صبح سے

شام تک اور شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور مر جائے تو شہادت کی موت لکھی جائے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

جس شخص کا مقصد دنیا بن جائے اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کو بکھیر دیتے ہیں یعنی ہر کام میں اس کو پریشان کر دیتے ہیں۔فقر (کا خوف) اس کی آنکھوں کے سامنے کر دیتے ہیں اور دنیا اسے اتنی ہی ملتی ہے جتنی اس کے لیے پہلے سے مقدر تھی اور جس شخص کی نیت آخرت کی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کو آسان فرما دیتے ہیں اس کے دل کو غنی فرما دیتے ہیں اور دنیا ذلیل ہو کر اس کے پاس آتی ہے۔

(ابن ماجہ)

ایک منٹ میں اللہ تعالیٰ کی 500 رحمتوں کا نزول

ایک منٹ میں آپ اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کا یہ کلمہ یعنی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

پہاڑوں جتنے گناہوں کی معافی کا قرآنی نسخہ

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ

پیشاب کی بندش

اگر کسی کا پیشاب آنا بند ہو گیا ہو یا پیشاب رک رک کر آتا ہو تو سورت اخلاص گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ العزیز پیشاب کی رکاوٹ دور ہو جائے گی۔

مایوس مریضوں کے لیے شفاء کا مجرب عمل

یہ عمل اس بیمار کے لیے ہے جس کو طبیبوں نے مایوس کر دیا ہو۔ چینی کے برتن پر یہ اسم لکھے

يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا حَيُّ

پھر اس کو پانی سے دھو کر چالیس (۴۰) دن پیئے ان شاء اللہ ضرور شفاء ہو گی

فوٹو گرافر کی سزا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ سخت عذاب والے تصویر بنانے والے ہیں۔ ہر تصویر بنانے والا دوزخ میں ہو گا۔ اس کی بنائی ہوئی ہر تصویر کے بدلے ایک جان بنا دی جائے گی جو اس کو دوزخ میں عذاب دے گی۔

(بخاری ومسلم)

فجر اور ظہر کے بعد

حدیث میں ہے کہ:

جو شخص فجر کے بعد دس مرتبہ اور ظہر کے بعد بیس مرتبہ اور عصر کے بعد تیس مرتبہ اور مغرب کے بعد چالیس مرتبہ اور عشاء کے بعد پچاس مرتبہ اور وتر کے بعد ساٹھ مرتبہ لا الہ الا اللہ کہے، پیغمبروں کا ثواب پائے گا اور جنت میں ایسے ساٹھ شہر اس کو ملیں گے کہ ہر شہر میں ساٹھ محل ہوں گے اور ہر محل کے سات ساٹھ ساٹھ مکان ہوں گے اور ہر مکان میں ساٹھ ساٹھ تخت ہوں گے اور ہر تخت پر ایک حور ہو گی۔

(بیہقی)

سورۃ کوثر ہر حاجت پوری ہونے کا وظیفہ

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

جو بھی بندہ نیک عمل کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مؤمن اور ایمان والا ہو تو ہم اسے دنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور آخرت میں ان کا اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق عطا کریں گے۔

سب سے پہلے آپ نے ایک بار درود ابراہیمی پڑھنا ہے اس کے بعد سورۃ الکوثر تین سو سات (۳۰۷) مرتبہ پڑھنا ہے اور اس کے بعد ایک مرتبہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے اور پھر اللہ پاک سے دعا مانگنی ہے۔ یہ وظیفہ فجر یا عصر کی نماز کے بعد کریں اللہ پاک آپ کی ہر حاجت پوری فرما دے گا۔

گھر یا دکان میں رکھنے کے لیے اسم اعظم کا سب سے عظیم نقش

اسم اعظم کا سب سے عظیم نقش جس کے پڑھنے یا پاس رکھنے یا گھر یا دکان میں لگانے سے ہر قسم کی مشکل آسان ہو جائے گی

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

وسعت رزق کے لیے

وسعت رزق و فتح ابواب کے لیے مفید و مجرب ہے، روزانہ نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ایک تسبیح اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

جس نے نماز کی طرح کامل وضو وطہارت کے ساتھ سورت فاتحہ سے ابتداء کر کے سو بار قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھی اللہ تعالی اس کے لیے ہر حرف پر دس نیکیاں لکھیں گے اور ہر حرف پر دس برائیاں مٹائیں گے اور ہر حرف پر دس درجات بلند فرمائیں گے اور اس کے لیے جنت میں ایک محل بنائیں گے اور اس دن اس کے لیے جنت میں ایک محل بنائیں گے اور اس دن اس کے لیے سارے بنی آدم علیہ السلام کے اعمال کے برابر ثواب لکھیں گے۔

(شعیب الایمان بروایت انس رضی اللہ عنہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بکثرت کہا کرو کیوں کہ اس کے دو بازو اور دو آنکھیں ہیں جنت میں اڑتے ہوئے قیامت تک اپنے کہنے والے کے لیے استغفار کرتی رہتی ہے۔

(کنز العمال جلد دوئم حدیث نمبر: ۶۴۵۰)

جس نے دن مین تین مرتبہ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلٰى آدَمَ کہا (یعنی اللہ کی رحمتیں ہوں حضرت آدم علیہ السلام پر) تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور وہ جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کا ساتھی ہو گا۔

(کنز العمال جلد دوئم حدیث نمبر: ۳۸۷۱)

جو آدمی تنہائی میں دو رکعت نماز اس طرح پڑھے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کے سوا کوئی نہ دیکھے تو اسے جہنم سے آزادی کا پروانہ مل جاتا ہے۔

(فضائل اعمال)

ایسی بیماری جس پر دوا اثر نہ کرتی ہو

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۝

کسی شخص کو ایسی بیماری ہو کہ ڈاکٹر کی سمجھ میں نہ آئے یا کوئی دوا اثر نہ کرتی ہو تو اس آیت کو ۲۱ دن تک روزانہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف پھونکیں پھر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ مریض شفایاب ہو گا۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝

اگر کسی کا کوئی کام اٹکا ہوا ہو، اس کے لیے اور اس کے علاوہ ہر جائز مراد کے لیے اس دعا کو عقیدے کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے پڑھے۔ یہ دعا فتح کے دروازے کھول دیتی ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ:

حضرت ابراہیم علیہ السلام ذوالقرنین سے ملے اور اس سے پوچھا کہ سارے زمانے کو تو نے کس ذریعہ سے قطع کیا اور شرق سے لے کر غرب تک کا کیونکر تو مالک ہو گیا؟ تو ذوالقرنین نے کہا! قل ھو اللہ ھو احد اور ان چند کلمات سے جو انہیں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اس کے دس لاکھ گناہ بخش دے گا اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرے گا۔

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَا يَفْنٰى سُبْحَانَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَا يَنْسٰى
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَيُّوْمٌ لَا يَنَامُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَسْهُو
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ وَاسِعٌ لَا يَتَكَلَّفُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَلْهُو
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ لَا يُظْلَمُ.

”وہ ذات پاک ہے جس کو بقا ہے فنا نہیں وہ ذات پاک ہے جس کو علم ہے اور ذرا نسیان نہیں وہ ذات پاک ہے جس کو دوام ہے اور اسے کچھ سہو نہیں ہوتا وہ

ذات پاک ہے جو وسعت والی ہے اور جسے کچھ تکلف نہیں ہوتا وہ ذات پاک ہے جو ہمیشہ قام ہے اور جسے غفلت نہیں ہوتی وہ ذات پاک ہے جو صاحب عزت ہے اور اس پر کوئی ظلم نہیں کر سکتا“

مریض کو دم کرنا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَأْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِی لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا

”اے اللہ لوگوں کے رب بیماری دور کرنے والے شفا دیدے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے ایسی شفا عطا فرما جو کسی قسم کی بیماری کو نہ چھوڑے“

(بخاری ۵۴۲، ابوداؤد ۳۸۹۰، ترمذی ۹۷۳)

دائمی ثواب

حدیث میں آیا ہے کہ:

جو کوئی سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ دَوَامَ مُلْكِ اللهِ پڑھے تو دنیا اور اہل دنیا چاہے ختم ہو جائے لیکن اس کے پڑھنے والے کا ثواب ختم نہ ہو گا۔

(نزہۃ المجالس، جلد اول)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سورۃ فاتحہ کفایت کرتی ہے ہر اس چیز سے جو قرآن بھر میں ہے اور اگر سورۃ فاتحہ کو ترازو کے ایک پلہ پر رکھیں اور تمام قرآن دوسرے پلہ پر تو بے شک سورۃ فاتحہ سات قرآن کی برابری کرے گی۔

(تفسیر عزیزی)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو بندہ سونے کے ارادے سے بستر پر جائے اور سیدھی کروٹ لیٹ کر ایک سو بار سورۃ اخلاص پڑھے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے! اے میرے بندے اپنی دائیں جانب سے جنت میں داخل ہو جا۔

(جامع ترمذی معارف الحدیث)

جس نے ہر نماز کے بعد اللہ جل جلالہ سے ستر مرتبہ استغفار کیا اس کے کیے ہوئے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ دنیا سے اس وقت تک نہ جائے گا جب تک اپنی جنتی بیویوں اور محلات کو نہ دیکھ لے۔

(کنز العمال جلد دوئم حدیث: ۲۱۰۴)

مغفرت کے لیے دعا

حضرت یحییٰ علیہ السلام کا حضرت دانیال علیہ السلام کے مزار شریف پر جانا ہوا تو وہ اپنے مزار مبارک میں اس طرح تسبیح و تحمید میں مصروف سنائی دیئے۔

سُبْحَانَ مَنْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَقَهَرَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ

"پاک ہے وہ ذات اقدس جسے قدرت و بقا کا اعزاز حاصل ہے اور جس نے اپنے بندوں کو موت سے مقہور کر رکھا ہے"

اسی اثناء میں مجھے خلا سے اس طرح کی آواز سنائی دی کہ

اَنَا الَّذِیْ تَعَزَّزْتُ بِالْقُدْرَةِ وَالْبَقَاءِ وَقَهَرْتُ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ

"میں وہی ہوں جسے قدرت و بقاء کا اعزاز حاصل ہے اور میں نے ہی اپنے بندوں کو موت سے مقہور کر رکھا ہے"

جو ان کلمات کو پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے لیے ساتوں آسمان اور زمینیں اور جتنی ان میں مخلوق پائی جاتی ہے دعائے مغفرت کرتی ہیں۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِی لَا يَمُوتُ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ

”پاک ہے ملک وملکوت والی ذات، پاک ہے عزت اور طاقت والی ذات، پاک ہے وہ ذات جو کبھی نہیں مرے گا، وہ نرا پاک ہے (بذات خود) مقدس ہے ملائکہ اور روح امین (جبرائیل علیہ السلام) کا پروردگار ہے جو بندہ یہ کلمات دن میں یا مہینے میں یا سال میں یا ساری زندگی میں ایک بار بھی کہہ لے اللہ پاک اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف فرما دے گا خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا ریت کے ذرات کے برابر ہوں یا وہ جنگ سے بھاگا ہو“

پانی اللہ کی نعمت

اس کائنات کی سب سے رونق اور خوب صورتی پانی سے ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ہم نے ہر چیز پانی سے پیدا کی ہے۔ پانی پر جب بسم اللہ پڑھ کر پھونک ماری اور طاقت ور خوردبین سے دیکھا تو ایک خوب صورت پھول بن گیا اور جب شیطانی نام پڑھا تو خوفناک شکلیں بن گئیں۔ یہی پانی جب زمین میں جاتا ہے تو ہر طرف سبزہ ہی سبزہ نظر آتا ہے اور پھل پھول اناج اور میوے پیدا ہوتے ہیں۔ سمندریں سیب کے منہ میں جاتا ہے تو موتی بن جاتا ہے۔ ہرن کے منہ میں جاتا ہے تو اس کے نافہ میں مشک بن جاتا ہے۔ گائے کے پیٹ میں جاتا ہے تو دودھ بن جاتا ہے۔ یہ پانی جب ماں کے رحم میں جاتا ہے تو اس ایک قطرہ میں بیس لاکھ زندہ سپرم ہوتے ہیں تو خوب صورت لڑکا یا لڑکی بن جاتا یا بن جاتی ہے۔ یہ میرے اللہ پاک کی قدرت ہے۔

انسانی جسم پر ریسرچ کرنے والے سائنس دان کہتے ہیں کہ انسانی دماغ میں دس کروڑ تا سو کھرب معلومات کو محفوظ کرنے کی صلاحیت ہے۔ انسانی دماغ میں ایک ہزار ملین عصبی ریشے ہیں ان پتلے ریشوں برخبر وصول کرنے اور بھیجنے کا نظام ستر میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتا ہے۔ ڈاکٹر وائلڈ پین فیلد نے جو کہ کینڈا کے دماغی ادارے کے سر براہ ہیں اپنی ایک رپورٹ میں لکھا ہے کہ اس نے دماغ میں ایک ایسا میکانیہ دریافت کیا ہے جو پوری وفاداری کے ساتھ ہر چیز کو ریکارڈ کرتا ہے جو وہ دیکھتا ہے، اس سائز کی معلومات جمع کرنے کے لیے اگر کمپیوٹر بنایا جائے تو اس کا سائز ایمپائر اسٹیٹ بلڈ نگ سے بڑھ جائے۔ ہماری زبان پر تین ہزار ابھار ہیں یہ ابھار اعصاب اور خلیات سے بنے ہیں ان کا تعلق دماغ سے ہے جب ہم زبان پر کوئی چیز رکھتے ہیں تو ان اعصاب میں ایک برقی رو پیدا ہوتی ہے یہ برقی رو دماغ کے اس حصے میں پہنچتی ہے جہاں چکھنے اور ذائقہ کا مرکز ہے اور فوراً ہمیں میٹھی، کڑوی، کسیلی، پھیکی اور نمکین چیز کے ذائقے کا احساس ہو جاتا ہے۔ ہمارے کانوں میں ایک لاکھ فون لگے ہوئے ہیں۔ کان سے سننے والے خلیات کی تعداد ایک لاکھ ہے۔ جوں ہی آواز کی کوئی لہر کان کے بیرونی پردے سے ٹکراتی ہے تو یہ ایک لاکھ خلیے طبورے کے تاروں کی طرح جھن جھنا اٹھتے ہیں یہ آواز دماغ میں پہنچ کر آواز کو لہروں اور الفاظ میں تبدیل کر دیتی ہے۔ سننے کا یہ عمل ایک سیکنڈ کے ہزاروں حصے میں عمل پذیر ہو جاتا ہے۔ ہماری آنکھوں میں ایک سو تیس ملین کیمرے ہیں جو تصویری مجموعہ کو دماغ میں بھیجتے ہیں۔ ہماری جلد میں دو لاکھ پچاس ہزار ایسے خانے ہیں جو گرم اور سرد یا جلنے کی تکلیف کو محسوس کر کے دماغ کو اس کی خبر دیتے ہیں۔ ہمارے جسم میں تیس لاکھ پسینے کے غدود ہیں جو کہ ٹھنڈے عرق کا اخراج کرتے ہیں۔ انسانی جسم پر ریسرچ کا یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

بسم اللہ کے فضائل

مفسرین بیان کرتے ہیں کہ جب معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) نازل ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا! ان دونوں کا فرق کیسے معلوم ہو تو گا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے تسمیہ کو نورانی کاغذ پر بخط نور لکھا اور راور ستر ہزار فرشتوں کے جلوس کو آراستہ کیا جو اپنے ہاتھوں پر بسم اللہ الرحمن الرحیم سجائے آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ فرشتے طراقو طراقو مبار تک ہو مبارک ہو بشارت ہو بشارت ہو کے نعرے لگارہے تھے جو اسے ایک مرتبہ پڑھے گا وہ حفظ و ایمان میں رہے گا جو ایمان والا اسے ایک بار پڑھے گا وہ جہنم کے سات دروازوں سے نجات پائے گا مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ جو شخص اس کو ایک بار پڑھے گا اس پر ذرہ بھر بھی گناہ نہ رہے گا جب ایمان دار بندہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتا تو شیطان ایک پگھلتا ہے جیسے لوہا آگ میں۔

اگر اللہ تعالی نے میری امت پر عذاب نازل کرنا ہوتا تو تسمیہ کو نازل نہ فرماتا۔

(رواہ کعب الاحبار)

حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو ایمان دار اپنی بیوی سے صحبت کے وقت تسمیہ پڑھے گا اس کو آب غسل کے ایک ایک قطرہ پر دس دس نیکیاں اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائے گا۔ پھر اس کے مقدر میں اگر اولاد ہو گی تو قیامت تک ہونے والی اولاد میں ہر ایک کو دس دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔

حدیث میں ہے کہ:

جو شخص گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا اس گھر میں برکت ہو گی اس کے ساتھ سورۃ اخلاص بھی گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھ لیا کرے تو وہ غنی ہو جائے گا۔

حدیث میں ہے کہ:

کہ ایمان دار بند کو دفن کریں تو بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ پڑھ کر دفن کریں تو اللہ تعالیٰ اسے عذاب قبر سے نجات دیتا ہے۔

حدیث میں ہے کہ:

جس شخص نے اپنی زندگی میں ایک لاکھ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے سات اعضاء کو جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے گا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت بِسۡمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَتَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ پڑھتا ہے تو شیطان پکار اٹھتا ہے مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔

(ترمذی)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک بار ورد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم کی فضیلت

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب بندہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کی تلاوت کرتا ہے تو جنت میں اس کے لیے یاقوت احمر کے پانچ ہزار محل تعمیر کیے جاتے ہیں۔ ہر محل میں موتی کے ہزار بالاخانے بنے ہوئے ہیں ہر بالاخانے میں ستر ہزار مرد کے شاہی تخت بنے ہوئے ہیں ہر بالاخانے میں ستر ہزار (خاص قسم کے فیبرکس) سے بنے ہوئے قالین ہیں اور رہر قالین ہر ایک حور العین بیٹھی ہوئی ہے۔

(تفسیر برہان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

تم لوگ ہر وقت، ہر گھڑی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے رہا کرو کیوں کہ اس کے انیس حروف ہیں جو شخص خلوص نیت سے اس کلمے کو زبان پر لائے تو اللہ تعالی اس کو ان فرشتوں سے دور رکھے گا جو دوزخ کے عذاب پر مامور ہیں۔ جو شخص اپنی تمام عمر سات بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ کے ساتوں طبقوں سے محفوظ رکھے گا اور قیامت کے دن تمام مخلوقات کے سامنے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ستر گنہ گاروں کی شفاعت کرا کر ان کو جنت میں داخل کرے گا۔ جو شخص وضو کر کے قرآن مجید میں سے انیس حروف (بسم اللہ الرحمن الرحیم) اپنی زبان پر لائے گا اس کو اللہ تعالی کی طرف سے انیس نیکیاں ملیں گی۔ دس دنیا میں اور نو نیکیاں آخرت میں اسے ملیں گی۔

دنیا کی دس نیکیاں یہ ہیں:

1. اس کی زندگی میں برکت ہو گی۔
2. لوگ اس کی عزت کریں گے۔
3. اللہ کے ذکر میں اس کی عمر دراز ہو گی۔
4. اس کے مال اور جسم کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔
5. نماز، روزہ اور سخاوت میں سستی نہ کرے گا۔
6. اللہ تعالی دنیا میں اس کی زبان کو سچ بولنے پر راضی رکھے گا وہ جھوٹ نہ بولے گا، غیبت اور بہتان کا کبھی مرتکب نہ ہو گا جس کے باعث اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔
7. کسی گناہ کبیرہ اور نشے کی جانب وہ رخ نہ کرے گا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی سزا سے محفوظ رکھے گا۔

8. ہر وقت کسب حلال کھائے گا۔
9. نماز میں اس کی تکبیر اولیٰ فوت نہ ہو گی۔
10. اللہ تعالیٰ اس کو نیک بخت اور رہونہار لڑ کا عنایت فرمائے گا جو علم دین پڑھے گا اور وہ اپنے ماں باپ کے لیے دعائے مغفرت مانگا کرے گا۔

مرنے کے بعد کی نو نیکیاں یہ ہیں:

1. اللہ تعالیٰ اس کے مرنے کے وقت اس پر جان کنی کی سختی آسان کر دے گا۔
2. نزع کے وقت شیطان اس کے قریب نہ آئے گا۔
3. موت کے وقت اس کی زبان پر کلمہ شریف جاری ہو گا۔
4. منکر نکیر کے سوال کا جواب اس پر آسان ہو گا
5. اس کی قبر دنیا کے دو حصے فراخی ہو گی۔
6. اس کی قبر کی زیارت کے لیے صبح وشام ستر لاکھ فرشتے آئیں گے۔اس اس کے لیے قیامت تک نیکیاں لکھا کریں گے۔
7. اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا حشر صبر کرنے والوں کے ساتھ کرے گا۔
8. قیامت کے دن اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔
9. پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا اور رسول کریم کے ساتھ جنت میں جائے گا۔

جو شخص کامل طور پر وضو کرنے کے بعد ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتا ہے تو اللہ تعالی کے حکم سے آسمان کے فرشتے فوراً عرش کے نیچے ایک مقام پر سجدہ کرتے ہیں اس مقام نام روضۃ الرضوان ہے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر قیامت تک اس شخص کے لیے استغفار کرتے ہیں ایک دم کے لیے بھی غافل نہیں ہوتے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتا ہے اللہ تعالی اس کے دس لاکھ رتبے بلند کرتا ہے۔اس کے دس لاکھ گناہ معاف کرتا ہے۔اگر وہ شخص اس روز مر جائے تو شہید لکھا جاتا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تمام اعمال کے سردار اور سب سے بڑھ کر تین عمل افضل ہیں۔

1. اپنی ذات کے متعلق آدمی کے انصاف سے کام لینا۔
2. اپنے بھائی کے ساتھ اس کے مال اور دولت میں غم خواری کرنا۔
3. ہر حال میں (بسم اللہ الرحمن الرحیم) کا ورد رکھنا۔

اولاد آدم کو قیامت کے عذاب الٰہی سے بچانے والا عمل اس سے بڑھ کوئی نہیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص وضو کرتے وقت ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتا ہے اس کے گناہ اگر چہ چالیس ہزار سال کے بھی ہوں تو معاف کر دیئے جائیں گے اور وہ دنیا سے ایمان کی حالت میں جائے گا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص سچی نیت سے ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ اگر چہ ساٹھ ہزار سال کے ہوں معاف فرما دے گا اور اس پر جان کنی آسان کر دے گا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص محبت سے ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اگر چہ اس کے گناہ اسی ہزار سال کے ہوں معاف فرما دے گا اور اس کو قبر کی دنیا کے برابر فراخ کر دیا جائے گا اور قیامت تک اس کی قبر روشن رہے گی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جوشخص عظمت سے ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ اگرچہ ایک لاکھ سال کے ہوں معاف فرمادے گا اور وہ شخص پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو (السلام علیکم ورحمۃ اللہ) ایک بار کہو، پھر ایک بار سورت اخلاص پڑھو ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کے رزق میں اللہ پاک برکت دے گا۔

نماز کا حیرت انگیز ثواب

مصابیح میں حدیث مذکور ہے:

تکبیر کہتے وقت بندہ اس طرح گناہوں سے پاک وصاف ہو جاتا ہے جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور جب سبحانک (الخ) پڑھتا ہے تو اس کے ہر روئیں کے عوض میں اللہ تعالیٰ ایسی ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیتا ہے جس میں دن کو روزہ رکھا ہو اور شب کو عبادت کی ہو اور جب اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں چار ہزار نیکیاں لکھواتا ہے اور چار ہزار برائیاں دور کرتا ہے اور مزید جنت میں اس کے لیے چار ہزار درجے بلند کرتا ہے اور جب بند سورۃ فاتحہ پڑھتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں حج اور عمرہ کا ثواب درج کرتا ہے اور جب بندہ رکوع میں جاتا ہے تو گویا خدا کی راہ میں اپنے برابر سونا دیتا ہے اور رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ (پاک ہے میرا رب عظمت والا) تین مرتبہ پڑھتا ہے تو گویا تمام کتب منزلہ کی تلاوت کرتا ہے اور جب رکوع سے

سر اٹھا کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے اور جب سجدہ میں جاتا ہے تو گویا ہر آیت قرآنی پر ایک بردہ آزاد کرتا ہے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (پاک ہے میرا رب اونچی شان والا) کہتا ہے تو دیو اور پریوں کے شمار کے برابر نیکیاں اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں لکھواتا ہے اسی قدر برائیاں اس کی دور کرتا اور جنت میں اسی درجے بلند کرتا ہے اور جب جلسہ کرتا ہے، تشہد پڑھتا ہے تو صبر کرنے والوں کا ثواب اللہ تعالی اس کو عطا فرماتا ہے اور جب سلام پھیرتا ہے تو بہشت کے آٹھوں دروازے اس کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس کو اختیار دیا جاتا ہے کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

سُبْحَانَ مَنْ یُسَبِّحُ لَہٗ مَنْ فِی الْبِحَارِ سُبْحَانَ مَنْ یُسَبِّحُ لَہٗ مَنْ فِی الْاَرْضِ الْقَھَّارِ سُبْحَانَ مَنْ یُسَبِّحُ لَہٗ مَنْ فِی رُءُوْسِ الْجِبَالِ سُبْحَانَ مَنْ یُسَبِّحُ لَہٗ مَنْ فِی بِکُلِّ شَفَۃٍ وَّلِسَانٍ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اس تسبیح کو روانہ ایک بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں اولاد حضرت اسماعیل علیہ السلام سے ایک ہزار غلام آزاد کرنے اور ایک ہزار حج کرنے کا ثواب درج فرمائے گا۔ نیز فرمایا کہ اگر اس تسبیح کا ثواب تمام اہل زمین کو تقسیم کر دیا جائے تو ہر ایک کو پوری آبادی سے دس گنا زیادہ ملے گا

حدیث پاک میں آیا ہے:

انسان جب جھوٹ بولتا ہے تو اس کے منہ سے بدبو نکلتی ہے حتی کہ فرشتے اس سے تکلیف محسوس کرتے ہیں اور اس بندے سے دور ہو جاتے ہیں۔

نماز کی فضیلت

جو شخص پنج وقتہ نماز اپنے وقت پر ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے عذاب اور آخرت کی ہولناک مصیبتوں سے نجات عطا فرمائے گا اور کوئی نماز نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ اس کو تیرہ اعزار و اشراف سے نوازے گا۔

1. اس کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہو جائے گی۔
2. اس کا بدن تندرست رہے گا۔
3. فرشتے اس کی نگہ بانی کریں گے۔
4. اس کے گھر میں برکت نازل ہو گی۔
5. اس کے چہرے پر پاک لوگوں کے آثار ہوں گے۔
6. اللہ پاس اس سے قبر کا عذاب دور کر دے گا۔
7. پل صراط سے آندھی کی طرح گزر جائے گا۔
8. عذاب دوزخ سے نجات ہو گی۔
9. میزان عمل کی سخت گرمی سے نجات پائے گا۔
10. رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے۔
11. اللہ تعالیٰ اس کو ان لوگوں کے سامنے جگہ عطا فرمائے گا جن کے بارے میں ارشاد ہے (لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ) یعنی اللہ کے دوستوں کو کسی قسم کا خوف و غم نہیں۔
12. اسے دیدار الٰہی کی دولت عطا ہو گی۔
13. دعا کے مقبول ہونے میں آسمان کی کنجی قبر کی تاریکی میں انیس تنہائی۔

میزان عمل میں نیکیوں کے پلے بھاری کرنے کا سبب۔ حور و قصور اور طرح طرح کے میوہ جات سے لطف اٹھاتے ہوئے جنت میں رہنا، قیامت کے دن اللہ تعالی کی رضامندی کا حصول، جنت کے اکرام و انعام کے بعد دیدار الٰہی کی دولت کا ملنا۔

شب قدر کے برابر ثواب

قرآن کریم کی رو سے شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں اور سالوں کی تعداد تراسی سال چاہ ماہ بنتی ہے۔اور چونکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی کوئی انتہا نہیں اس لیے اگر وہ کسی اور عمل پر بھی شب قدر کا ثواب دے دیں تو ان کے خزانہ رحمت میں کمی نہیں آتی۔ درج ذیل کلمات تین بار پڑھنے سے شب قدر کا ثواب ملتا ہے۔آپ بھی پڑھیں اور یہ ثواب حاصل کریں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

پیر کے دن نفل نماز

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں:

جو بندہ پیر کے دن بارہ رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں ایک بار سورت فاتحہ اور ایک بار آیت الکرسی پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سورت اخلاص بارہ بار اور استغفار بارہ بار پڑھے تو قیامت کے دن اسے آواز دی جائے گی کہ فلاں بن فلاں کہاں ہے اٹھے اور اپنا ثواب اللہ تعالیٰ سے لے لے۔سب سے پہلے اسے جو ثواب دیا جائے گا وہ یہ ہوگا کہ اسے ایک ہزار جوڑے عطا کیے جائیں ے اور سر پر تاج رکھا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو وہاں ایک لاکھ فرشتے اس کا استقبال کریں گے اور ہر فرشتے کے ساتھ تحفہ ہوگا وہ فرشے اس کے ساتھ رہیں گے یہاں تک کہ دونور ایک ہزار چمکتے ہوئے محلوں کا دورہ کرے گا۔

(احیائے علوم، جلد اول)

پیر کے دن نفل نماز

یزید رقاشی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص دس رکعت نماز دوپہر کے وقت (آفتاب بلند ہونے تک) پڑھے۔ ہر رکعت میں سورت فاتحہ ایک بار، آیت الکرسی ایک بار اور تین بار سورت اخلاص پڑھے تو ستر دن تک اس کے گناہ نہیں لکھے جائیں گے اور اگر اس کے بعد وہ ستر دن کے اندر اندر مر جائے تو شہید مرے گا اور اس کے ستر سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(احیائے علوم، جلد اول)

بدھ کے دن کی نفل نماز

جو شخص بدھ کے دن سورج اونچا ہونے کے وقت بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورت فاتحہ، آیت الکرسی، سورت اخلاص، سورت الفلق، سورت الناس تین تین بار پڑھے تو عرش کے پاس سے ایک فرشتہ پکارتا ہے کہ اے اللہ کے بندے عمل پھر سے کر تیرے پچھلے گناہ بخش دیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تجھ سے عذات قبر کی تنگی اور تاریکی کو دور کر دے گا اور تجھ سے قیامت کے مصائب اٹھالے گا اور اسی روز سے اس کے لیے ایک پیغمبر کا عمل اوپر چڑھے گا۔

(احیائے علوم، جلد اول)

ہفتہ کے دن کا آغاز

ہفتہ کے دن چار رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ ایک بار اور سورت اخلاص تین بار پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جائے گا آیت الکرسی پڑھے تو

اللہ تعالی اس کے لیے ہر حرف کے بدلے میں حج وعمرہ کا ثواب لکھیں گے اور اس کے لیے ہر حرف کے عوض ایک سال دنوں کے روزوں اور راتوں کے قیام کا ثواب عطا کریں گے اور اللہ تعالیٰ اسے ہر حرف کے بدلے میں ایک شہید کا ثواب عطا کریں گے اور وہ قیامت کے روز انبیاء اور شہداء کے ساتھ عرش الہٰی کے سائے میں ہو گا۔

(احیائے علوم، جلد اول)

چاشت کی نماز کا ثواب

چاشت کی نماز کی بارہ رکعت اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ ایک بار، آیت الکرسی ایک بار اور قل ہو اللہ احمد تین بار پڑھیں تو ہر آسمان سے ستر ہزار فرشتے نازل ہو گے جن کے پاس سفید کاغذ اور نور کی قلمیں ہوں گی۔ وہ صور پھونکے جانے کے دن تک اس کی نیکیاں لکھتے رہیں گے اور جب قیامت قائم ہو گی تو فرشتے اس کے پاس آئیں گے ہر فرشتہ کے پاس لباس کا ایک جوڑا اور تحفہ ہو گا وہ سب اس کی قبر پر کھڑے ہو کر کہیں گے اے صاحب قبر اللہ کے حکم سے کھڑا ہو جا تیرا شمار ان لوگوں میں ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے عذاب سے نجات دے دی ہے اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے ہر رکعت میں دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنا دیا جاتا ہے۔

(غنیۃ الطالبین)

منگل کی رات کی نفل نماز

منگل کی رات دو رکعت نماز پڑھیں ہر رکعت میں سورت فاتحہ ایک بار، سورت القدر سات بار اور سورت اخلاص سات بار پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ آگ سے آزاد کر دے گا اور قیامت کے دن اس کی رہنمائی جنت کی طرف کرنے والا اور اس کو لے جانے والا ہو گا۔

(احیائے علوم، جلد ۱)

بدھ کی رات کی نفل نماز

بدھ کی رات دو رکعت نماز پڑھیں پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت الفلق دس بار اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت الناس دس بار پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد دس بار استغفار کرے پھر دس بار درود شریف پڑھے۔ ایسے بندے کے لیے ہر آسمان سے ستر ہزار فرشتے اتریں گے اور قیامت تک اس کا ثواب لکھیں گے۔

(احیائے علوم، جلد ۱)

صلوۃ الاوابین پڑھنے کی فضیلت

اللہ عزوجل کے پیارے حبیب، حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص خود کو مغرب وعشاء کے درمیان مسجد میں روکے رکھے، نماز وتلاوتِ قرآن پاک کے سوا کوئی گفتگو نہ کرے تو اللہ عزوجل کے ذمہ کرم پر ہے کہ جنت میں دو ایسے محل بنائے کہ ہر محل کی لمبائی ۱۰۰ سال کی مسافت ہوگی اور اس کے لیے ان دونوں کے درمیان ایسا درخت لگائے کہ اگر تمام اہل زمین اس میں گھومیں تو سب کے لیے کافی ہو۔

(قوت القلوب)

مؤذن جب اذان دے اور سننے والا کہے:

مَرْحَبًا بِالْقَائِلِینَ عَدْلًا وَبِالصَّلٰوۃِ وَاَھْلًا

"مرحبا عدل کی بات کہنے والے مؤذنوں کو، مرحبا نماز کو، مرحبا اہل نماز کو"

تو اللہ پاک اس کے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے اس کی بیس لاکھ برائیاں مٹائیں گے اور اس کے بیس لاکھ درجے بلند کریں گے۔

(کنز العمال حدیث نمبر: ۲۱۵۲۳)

جنت میں خالص کستوری کا شہر

حضرت سیدنا ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے اتوار کے دن چار رکعت نماز یوں پڑھی یوں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات (آمن الرسول سے آخر تک) پڑھیں اللہ عزوجل اس کے لیے تمام نصرانی مردوں اور عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھے گا۔ اسے ایک نبی کے ثواب کے برابر ثواب عطا فرمائے گا۔ اس کے لیے ایک حج وعمرہ کا ثواب لکھے گا۔ ہر رکعت کے بدلے ہزار نمازوں کا ثواب عطا فرمائے گا اور ہر حرف کے بعد جنت میں خالص کستوری کا شہر عطا فرمائے گا۔

(قوت القلوب، الفصل الحادی عشر فیہ، کتاب فضل الصلاۃ)

نماز وتر کے مسائل

نماز وتر پڑھنے والے کو آخرت میں یہ فضیلتیں حاصل ہوں گی۔

1. مرتے وقت اس کی زبان سے کلمہ شہادت جاری ہو گا۔
2. دنیا سے طریقہ اسلام اور ایمان پر ثابت قدم اٹھے گا۔
3. اس کی قبر ستر ہزار گز فراخ ہو گی۔
4. منکر نکیر کے سوالوں کے جواب اس پر آسان ہوں گے۔
5. اللہ تعالیٰ اس کا حشر اولیاء اور ابدال کی جماعت میں کرے گا۔
6. پل صراط پر سے چمکتی ہوئی بجلی کی طرح گزر جائے گا اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو بندہ نماز پنج گانہ کے بعد وتر پڑھے

گا اگر اسی رات یا اسی دن فوت ہو گیا تو وہ شہید ہوا اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہمسائیگی میں جگہ پائے گا۔جس شخص نے نماز عشاء کے بعد تین رکعت نماز وتر پڑھی وہ ہر حال میں رب کریم کے حضور چلے۔ یہ سن کر سب لوگ تیزی سے جنت میں چلے جائیں گے۔

7. اللہ بات ان میں سے ہر ایک کو ستر حور عین عطا فرمائے گا اور ہر روز ستر بار اپنا دیدار کرائے گا۔

سونے کے شہر

بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے:

جو شخص جمعہ کے روز چار رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی، ایک بار، قل ہو اللہ احد پندرہ بار پڑھے تو خدا اس کے واسطے جنات عدن ہی میں دس ہزار سونے کے بنے ہوئے شہر تیار کرے گا اور ہر شہر میں دس ہزار یاقوت سرخ اور سفید موتی کے گھر ہوں گے، ہر گھر میں دس ہزار تخت ہوں گے، ہر تخت پر موتیوں کے قبے بنے ہوں گے۔

(نزہۃ المجالس، جلد اول)

جنت والے نبوی اعمال

جو بندہ باوضو ہر روز دو بار سورت (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد) پڑھے گا اس کو نو فائدے ہوں گے۔

1. اللہ رب العزت اس پر اپنے غضب کے تین سو دروازے بند کر دے گا۔
2. اس پر اپنی رحمت کے تین سو دروانے کھول دے گا۔
3. اس پر تین سو دروازے رزق کے کھولے گا اور بغیر محنت کے اسے روزی فراہم کرے گا۔

4. اللہ پاک اسے اپنے علم سے، اپنے صبر اور اپنی سمجھ سے سمجھ عطا فرمائے گا۔
5. اللہ پاک اسے چھتیس بار قرآن شریف ختم کرنے کا ثواب دے گا۔
6. اللہ پاک اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کرے گا۔
7. اللہ پاک اسے جنت میں یاقوت مرجان اور زمرد سے بنے ہوئے بیس محل دے گا۔ ہر محل میں ستر ہزار دروازے ہوں گے۔
8. اسے دو ہزار نماز نفل پڑھنے کا ثواب ملے گا۔
9. جب وہ مرے گا اس کے جنازے میں ایک لاکھ دس ہزار فرشتے شامل ہوں گے۔

جو بندہ صبح کے وقت دس بار سورت (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھے گا شام تک ستر ہزار فرشتے اس کی حفاظت کریں گے حتی کہ اس کے سب گھر والے اور پڑوسی بھی امن سے رہتے ہیں۔

دل کے دورے کا علاج

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ یہ دعا پڑھ کر سینے پر دم کریں ان شاء اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے شفا ہوگی۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ دل مار کن مستقیم بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ.

حضرت آدم علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَ الْخَالِقُ الْبَارِیُ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ

جو کوئی اس دعا کو دس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ایسی نعمتیں عطا کرے گا جن کو نہ آنکھوں نے دیکھا نہ کانوں نے سنا اور نہ کسی بشر کے خیال سے گزری ہو۔

دل کی بیماری کے لیے

دل پر ہاتھ رکھ کر ایک سو گیارہ بار (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ) پڑھ کر دل پر دم کریں ان شاء اللہ فائدہ ہو گا۔

جنت میں داخلہ

ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیرنے کے ساتھ ہی ایک بار آیۃ الکرسی اور سورۃ الطلاق کی یہ آیت پڑھیں۔

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ۝ وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝

”اور جو کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے (رنج ومحن سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم وگمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے“

اس کے بعد ایک بارت سورت فاتحہ، تین بار سورت اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے پھر دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے جان کنی کے عذاب سے بچائے گا اور مرتے ہی اس کی روح کو جنت میں داخل کرے گا اور جب تک جیتا رہے گا روزی اس کی فراخ رہے گی اور قبر میں اسے راحت نصیب ہو گی۔

مغفرت اور رحمت کا عجیب عمل

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا:

وتر کی نماز کے بعد دو سجدے اس طرح کرے کہ ہر ایک سجدہ میں پانچ بار (سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوحِ) پڑھے اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر ایک بار آیت الکرسی پڑھے تو فرمایا! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے بندے کے وہاں سے اٹھنے سے پہلے اس کی مغفرت فرمادیں گے اور اسے ایک سو حج اور ایک سو عمرہ کا ثواب دیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک ہزار فرشتے بھیجیں گے جو اس کے لیے نیکیاں لکھنی شروع کریں گے، اسے ایک سو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرمائیں گے اور قیامت کے دن ساٹھ اہل جہنم کے حق میں اس کی شفاعت قبول کی جائے گی اور جب بندہ مرے گا تو شہادت کی موت مرے گا۔

(فتاوی خانیہ، ج ا ص ۶۷۸)

جنت الفردوس کا وارث بننے کے لیے مجرب عمل

یہ نہایت اہم پیغام ہے جو شخص اس پر عمل کرے گا وہ جنت الفردوس کا وارث ہو گا

مروی ہے کہ:

جب اللہ تعالیٰ نے جنت عدن پیدا کی اور اس میں درخت وغیرہ اپنے ہاتھ سے لگائے تو اسے دیکھ کر فرمایا: کچھ بول، اس نے درج ذیل آیتیں تلاوت کیں جو قرآن میں نازل ہوئیں۔

(ابن کثیر)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱) الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِہِمْ خٰشِعُوْنَ (۲)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ (٣) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ
فٰعِلُوْنَ (٤) وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ (٥) اِلَّا عَلٰٓى
اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ (٦)
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ (٧) وَ الَّذِيْنَ هُمْ
لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ (٨) وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ
يُحَافِظُوْنَ (٩) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ (١٠) الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ
الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (١١)

”بے شک اعلیٰ کامیابی حاصل کر لی مومنین نے جو خشوع و خضوع کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور جو لغو اور نکمی باتوں سے بچتے ہیں اور جو زکوۃ دیا کرتے ہیں لیکن اپنی بیویوں اور باندیوں سے (حفاظت نہیں کرتے) کیوں کہ ان پر (اس میں) کوئی الزام نہیں، ہاں جو اسکے علاوہ (شہوت رانی کی جگہ کا) طلب گار ہو وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا خیال رکھتے ہیں اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ایسے ہی لوگ وارث ہونے والے ہیں جو جنت الفردوس کے وارث ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے“

رات کو سوتے وقت مذکورہ آیتیں ضرور پڑھیں کیوں کہ یہ آیتیں عزت کی حفاظت کرتی ہیں۔ بے نمازیوں کو نماز کی رغبت دلاتی ہیں۔ بے ہودہ اور بری باتوں سے روکتی ہیں اور جنت الفردوس کا وارث بناتی ہیں۔

(بکھرے موتی)

جنت الفردوس حاصل کرنے کے لیے ہر فرض نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑھیں:

وَاجْعَلْنِىْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ

(پارہ ۱۹، آیت: ۸۵، سورۃ الشعراء)

حدیث میں ہے کہ:

سورۃ الرحمن، سورۃ الواقعہ اور سورۃ الحدید پڑھنے والا جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔

(چوبیس سورتیں)

پانچ فضیلتیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کہ فجر کی نماز کے بعد (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ) سو مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔

1. گناہوں کی بدبختی کی وجہ سے اسے ایمان سے خارج نہیں کیا جائے گا۔
2. قیامت کے دن اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔
3. پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا۔
4. دنیا اور آخرت میں اس کی ستر حاجتیں پوری کی جائیں گی۔
5. قیامت کے دن اس کو شہید کے زمرے میں اٹھایا جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

نماز ظہر کے بعد سو مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔

1. آخری عمر تک اس پر کوئی قرض نہ ہو گا۔ مقروض کا قرض اتر جائے گا۔
2. اس کے رزق میں کسب حلال کی برکت کر دی جائے گی۔
3. ہر قسم کی آفات سے محفوظ کر دیا جائے گا۔
4. دن رات میں اس سے کوئی گناہ سرزد نہ ہو گا اس کی چار پشتوں تک برکت کر دی جائے گی۔
5. اس دن سے اسے عبادت کی توفیق دی جائے گی۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

نمازعصر کی بعد سو بار پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔

1. اس کے چالیس سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔
2. اعمال نامہ تولتے وقت اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری کر دیا جائے گا۔
3. پوری زندگی اس کی کوئی دعا رد نہیں کی جائے گی۔
4. اس کے اعمال نامہ میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔
5. رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنت میں داخل ہو گا۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نمازمغرب کے بعد سو مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔

1. دنیا میں اسے کسی حاجت سے محروم نہیں کیا جائے گا۔
2. دن میں پانچ بار اللہ تعالیٰ اسے رحمت کی نظر سے دیکھیں گے۔
3. قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو گا۔
4. عذاب قبر سے اسے نجات ملے گی اس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔
5. منکر نکیر کے سوال جواب اس پر آسان کر دیا جائے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

نمازعشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔

1. اس کو ستر نیکیوں کا ثواب دیا جائے گا۔
2. اس کے لیے سونے کے ستر محل تیار کیے جائیں گے۔

3. رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے ایک ہزار گناہ گاروں کی شفاعت کرائے گا۔
4. قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو گی۔
5. اتنی رحمت پڑھنے والے پر ہو گی کہ اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہو گا۔

(مفتی محمد احسان اللہ شریفی، اخبار جہاں، کراچی)

عمل مختصر ثواب زیادہ

1. جو عصر کی نماز کے بعد 10 بار سورۃ القدر پڑھے گا اس دن کی تمام مخلوق کی نیکیوں کے برابر ثواب پائے گا۔
2. اَللّٰہ ھُوْ کثرت سے پڑھنے والا روشن دل اور روشن قبر پائے گا اور قبر میں جسم اور کفن امانت رہے گا۔
3. ہر نماز کے بعد 7 بار یَا بَارِئُ کا وظیفہ پڑھنے سے قبر میں سانپ کیڑے نہیں کھائیں گے۔
4. 100 بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ روزانہ پڑھنے سے 100 غلام آزاد کرنے کا ثواب پائے گا۔
5. جو ایک بار آیت الکرسی پڑھے گا اس کے ہر حرف کے بدلے میں ہزار ہزار سال کا ثواب اس کے نام لکھا جائے گا۔
6. جو فرض نماز کے بعد سورۃ المزمل پڑھے گا ہر حرف کے بدلے ایک لاکھ نیکی عطا ہو گی اور اتنے ہی گناہ معاف ہوں گے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنت میں جائے گا۔
7. جو سوتے وقت سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے گا بروز قیامت امینوں میں ہو گا اور پیغمبروں کے بعد سب سے پہلے جنت میں جائے گا اور جنت میں جاتے وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ہو گا۔

کلمات حضرت اسماعیل علیہ السلام

حضرت اسماعیل علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ مُطَّلِعٌ يَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ يُحْصِيْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِيْ السَّمٰوَاتِ وَلَا فِيْ الْاَرْضِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الرَّءُوْفِ الْوَدُوْدِ

”اس کی تسبیح خوانی کرتا ہوں جو آگاہی رکھنے والا ہو، جوارح قلوب سے واقب ہے، اس کی تسبیح خوانی کرتا ہوں جو گناہوں کے شمار پر حاوی ہے، اس کی تسبیح خوانی کرتا ہوں جس پر آسمان اور زمین میں کوئی شے مخفی نہیں، خدائے مہربان اور محبت کرنے والے کی تسبیح خوانی کرتا ہوں“

جو اس کو ایک بار کہتا ہے اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اس کے دس لاکھ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کر دیے جاتے ہیں۔

دعا حضرت آدم علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِيِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

جو کوئی اس دعا کو دس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ایسی نعمتیں عطا کرے گا جو نہ آنکھوں نے دیکھا نہ کانوں نے سنا اور نہ کسی بشر کے کے خیال میں گزری ہو۔

دعا حضرت موسی علیہ السلام

حضرت موسی علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ فِي عِلُوِهٖ وَاِنْ وفی دنوه عال وفی اشراقه منیر وفی سلطانه قوی

”وہ ذات پاک ہی جو باوجود اپنی بلندی کی قریب ہونے کے بلند ہے اور جو درخشندگی میں روشنی بخش ہے اور اپنی سلطنت میں قوی ہے جو کوئی روزانہ اس کو دس مرتبہ پڑھے گا گویا اس نے چالیس حج کیے۔“

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

جو کوئی ہر نماز کے بعد پڑھا کرے وہ قیامت کے دن بخشا بخشایا اٹھایا جائے گا۔

زندگی بھر کے لیے سورۃ کوثر کا بابرکت عمل

روزگار کی مشکلات اور گھر میں خیر وبرکت کے لیے نہایت ہی پرتاثیر عمل ہے جس کی تعریف الفاظ نہیں مشاہدہ ہے۔

طریقہ عمل:

کپڑے کی ایک عدد تھیلی جو بآسانی جیب میں آسکے، اس پر صبح وشام ایک سو انتیس بار سورۃ کوثر مع بسم اللہ الرحمن الرحیم، اول آخر سات سات بار درود شریف پڑھ کر دم کریں۔ دن میں جتنی بار تھیلی میں نوٹ ڈالیں یا نکالیں ایک بار سورۃ کوثر پڑھ لیا کریں اور اللہ پاک کی غیبی مدد کا نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔

عالم اللہ عالی کا وکیل اور نمائندہ ہے جسے قیامت کے دن ہر حدیث پر نور عطا ہو گا اور ہر حدیث کے بدلے اس کے لیے ہزار سال کی عبادت لکھی جائے گی۔

(تنبیہ الغافلین)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے:

جو بندہ جمعہ کے دن حدیث پر غور کرتا ہے گویا اس نے سترہ ہزار غلام آزاد کئے اور گویا کہ ہزار دینا خیرات کیے اور گویا کہ چالیس ہزار حج کیے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور عفو میں رہتا ہے۔

(نزہۃ المجالس ص:۱۵۹)

جس کی موت اس حالت میں آئے کہ طلب علم میں مشغول ہو تو اس کے انبیاء کے درمیان سوائے درجہ نبوت کے اور کچھ حائل نہ ہو گا۔

(رواہ الطبرانی)

قیامت کے دن علماء کی سیاہی اور شہداء کے خون کا وزن کیا جائے گا چنانچہ علماء کی سیاہی شہداء کے خون سے بھاری نکلے گی۔

(کنز العمال، حدیث:۲۸۷۱۵)

درود شریف کے فضائل

روشنائی فنا ہو جائے قلم ٹوٹ جائیں

صحابہ کرام رضی اللہ عنہما کی ایک جماعت سے روایت ہے:

کہ ایک بار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے اتنے میں ایک اعرابی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا! السلام علیکم اے صاحب عزت، رفیع کرم منبع، حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے درمیان

بیٹھایا۔ابو بکر نے کہا یا رسول اللہ ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے میرے اور اپنے درمیان بیٹھاتے ہیں حالانکہ میرے علم میں روئے زمین پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مجھ سے زیادہ کوئی عزیز نہیں ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! مجھے جبرائیل علیہ السلام نے خبر دی ہے کہ وہ مجھے پر ایسے درود بھیجتا ہے کہ اس سے پہلے مجھ پر کسی نے نہیں بھیجا۔انہوں نے پوچھا وہ کیسے کہتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! وہ کہتا ہے (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ) ، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس درود شریف کے ثواب سے آگاہ کیجئے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اگر تمام سمندر روشنائی اور تمام درخت قلم اور تمام فرشتے لکھنے ولاے بن جائیں تو روشنائی فنا ہو جائے اور قلم ٹوٹ جائیں تب بھی اس درود کے ثواب کو نہ پہنچیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

درود شریف کی اہمیت

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ياَ اَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

”بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجتے ہیں۔اے ایمان! تم بھی نبی پاک پر رحمت اور خوب سلام بھیجا کرو“

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے:

جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجے گا۔خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں۔

حضور پرنور صاحب لولاک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

جس کے سامنے میرا ذکر آئے اس کو چاہیے کہ مجھ پر دور بھیجے اور جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجے گا اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

روزانہ فجر کی نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھنے سے بندہ کی روح نبیوں اور صدیقین کی طرح نکالی جائے گی سے پل صراط سے گزرنے میں آسانی ہو گی اور فرشتہ سجدے میں سر رکھ کر اس کو جنت میں داخل کرائے گا۔حوض کوثر پر پانی پینے میں اس کی مدد کی جائے گی۔

(چوبیس سورتیں)

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ لیتا ہے، اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے، اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

(رواہ الہیثمی فی مجمع الزوائد)

جس بندے نے جمعہ کے دن مجھ پر دو سو بار درود شریف پڑھا اس کے دو سو سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(کنز العمال، ج:۲، حدیث: ۲۲۱۴)

جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ عزوجل، اس کے فرشتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود درود بھیجتے ہیں۔ درود بھیجنے والے کی خطاؤں کا کفارہ بننا، اعمال کا پاکیزہ ہونا، درجات کی بلندی اور گناہوں کی مغفرت اور درود شریف پڑھنے والے کے لیئے بخشش، ایک قیراط مثل احد پہاڑ کے ثواب لکھا جانا اور نیکیوں کا پیمانہ پورا پورا بھر دیا جانا، تمام اوقات درود شریف میں مصروف رہنے والے کے لیے دنیا اور آخرت کے امور کی کفالت ہونا، خطاؤں کا محو ہو جانا، غلام آزاد کرنے کے ثواب پر فضیلت حاصل ہونا، درود شریف پڑھنے والے کے درود کے بارے میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گواہی دینا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا اس پر واجب ہونا، اللہ کا راضی ہونا اور رحمت کرنا اور اس کے غضب سے امان مل جانا، عرش الٰہی کے سایہ میں (قیامت کے دن) جگہ ملنا، اعمال صالحہ کا پلہ بھاری ہونا اور حوض کوثر پر آنا اور پیاس سے امن میں ہونا، دوزخ سے آزادی مل جانا اور پل صراط سے (بخیریت) گزر جانا اور موت سے پہلے جنت میں اپنے مقرب مقام کو دیکھنا، جنت میں حوروں کی ازواج کی کثرت اور اس کا بیس بار جہاد کرنے کے ثواب پر بھاری ہونا اور تنگ حال پر صدقہ کرنے سے ثواب بڑھ جانا اور بے شک یہ پاکیزگی اور طہارت سے اس کی برکت سے مال میں ترقی ہوتی ہے اور اس کے پڑھنے سے سو سے بھی زائد حاجات پوری ہوتی ہیں۔ اور بے شک یہ عبادت ہے اور اعمال میں اللہ تعالی کو زیادہ محبوب ہے۔ مجالس کی زینت ہے، تنگی اور محتاجی کو دور کرنے والا ہے اور اس سے نیکی کے اصل مقام کو آدمی حاصل کر لیتا ہے اور پڑھنے والا سب لوگوں میں بہتر ہوتا ہے اور اس کے پڑھنے والے کو اور اس کی اولاد کو اور اس کے پوتوں تک کو نفع پہنچتا ہے اور ثواب میں اس شخص کو درود

صحیفہ عطا ہوتا ہے اور اللہ اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تقرب نصیب ہوتا ہے۔ یہ نور ہے۔ دشمنوں کے مقابلے میں مسلمانوں کا مددگار ہے۔ دلوں کو نفاق اور زنگ سے پاک کرنے والا ہے۔ پڑھنے والے کو لوگوں کا محبوب بنا دیتا ہے۔ خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا ذریعہ ہے۔ غیبت سے روکتا ہے۔

ذریعہ نجات

اس درود شریف کو پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں رہتی دنیا تک ثواب لکھا جاتا رہے گا۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِی اَشْرَقَتْ بِنُوْرِہِ الظُّلَمِ

"خداوند! اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے نور سے اندھیرے جگمگا اٹھے"

(فضائل درود)

درود شریف پڑھنے کے فضائل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن ایک جماعت کو حکم ہوگا کہ انہیں جنت میں بھیجا جائے مگر وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے آپ سے پوچھا گیا یہ کون لوگ ہوں گے آپ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جن کے سامنے میرا نام لیا گیا مگر وہ درود نہ پڑھ سکے۔ جو شخص مجھ پر درود پڑھنا بھول جائے گا وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔

ریاض المذکرین میں لکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسی چیز عطا فرمائی ہے جو کسی دوسرے نبی کو میسر نہیں ہوئی، وہ یہ ہے کہ میری امت کے درجات بلند کیے گئے مجھ پر درود پاک پڑھنے کی وجہ سے۔

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ہر دعا کو بارگاہ الٰہی میں پہنچنے کے لیے ان حجابات سے گزرنا پڑتا ہے جو آسمانوں کے درمیان ہیں۔ یہ حجابات درود پاک کے بغیر کسی چیز سے نہیں کھلتے جب یہ درود پڑھا جاتا ہے تو یہ پردے اٹھ جاتے ہیں اور دعا آسمانوں سے بلند ہو جاتی اگر درود نہ پڑھا جائے تو یہ دعا واپس لوٹ آتی ہے۔

جو شخص کلمہ پڑھتا ہے (لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّـدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ) اس کے بعد (اَللّٰهُـمَّ صَـلِّ عَلٰى مُحَمَّـدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّـدٍ وَسَلِـمْ) تو یہ جملہ اس کے منہ سے ایک سبز مرغ کی طرح نکلے گا اس کے دو پر ہوں گے اتنے بڑے کہ اگر انہیں پھیلا دیا جائے تو ایک پر مشرق اور دوسرا مغرب تک پھیل جائے گا۔ پھر اس پرندے کی آواز بادل کی گرجنے کی طرح سنائی دے گی اس کی پرواز عرش معلٰی تک ہو گی عرش معلٰی اس کی آواز سے کانپ جائے گا۔ وہ پرندہ کہے گا کس طرح چپ رہوں کہ میرے کہنے والے کو ابھی تک تیری رحمت نے نہیں بخشا۔ یہ حکم تین بار ہو گا اور وہ پرندہ تین بار یہ سوال کرے گا۔ اللہ پاک کا فرمان ہو گا! اب چپ ہو جاؤ تیرے کہنے والے کو میں بخش دیا اور میری رحمت نے اسے اپنے دامن میں لے لیا۔

ابو سعید الخذری رضی اللہ عنہ کی ایک روایت ریاض المذکرین میں لکھی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس مجلس میں لوگ جمع ہوں اور آپ پر درود نہ پڑھیں تو اس مجلس پر قیامت تک حسرت رہتی ہے اگر وہ اہل مجلس کسی دوسری نیکی کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جائیں گے تو ان درجات اور ثواب سے محروم رہیں گے جو درود پاک پڑھنے والوں کو حاصل ہوں گے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیامت میں ہر موقع پر مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہو گا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھنے والا ہو گا۔

نیز فرمایا:

مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو اس لیے کہ قبر میں تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں نور ہے جو بندہ یہ چاہے کہ اس کے اعمال بہت بڑی ترازو میں تلیں، اس کو چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو مجھ پر درود کی کثرت کرے گا وہ عرش الٰہی کے سایہ میں ہو گا۔ قیامت کے دن میرے نزدیک وہ بندہ ہو گا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہو گا۔ جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اس کے دس گناہ مٹاتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرماتا ہے۔ تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیوں کہ تمہارا درود پاک پڑھنا قیامت کے روز تمہارے لیے نور ہو گا۔ میرے حوض کوثر پر قیامت کے دن کچھ گروہ آئیں گے جنہیں کثرت درود پاک کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔ جس نے دن میں مجھ پر ایک ہزار بار دورد پڑھا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔ جو مجھ پر درود شریف پڑھے گا قیامت کے روز میں اس کی شفاعت کروں گا۔ جس کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھا تو جب تک میرا نام مبارک اس میں رہے گا فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔ جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور درود شریف پڑھتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔

درود شریف کی فضیلت

1. درود پاک پڑھنے والے کی سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔
2. فرشتے درود پاک پڑھنے والے پر درود پڑھیں گے۔
3. اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہو گی۔
4. درود پاک پڑھنے والا مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔
5. پل صراط سے بجلی کی مانند سلامت گزر جائے گا۔
6. دوزخ کے عذاب سے بچ جائے گا۔
7. حوض کوثر سے پانی پینا نصیب ہو گا۔
8. میزان میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا۔
9. اللہ تعالیٰ کے غضب سے محفوظ رہے گا۔
10. اللہ تعالیٰ کی دوستی نصیب ہو گی۔
11. اللہ تعالیٰ کی اس پر رحمت برستی رہے گی۔
12. اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ ثواب ملے گا۔
13. رزق کشادہ ہو گا۔
14. ہر مجلس میں عزت حاصل ہو گی۔
15. میزان حشر میں امن و امان ہو گا۔
16. ہر دشمن پر فتح حاصل ہو گی۔
17. لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت بڑھ جائے گی۔
18. ہر جگہ اتفاق کی دولت نصیب ہو گی۔
19. دل کو سکون میسر ہو گا۔
20. خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی۔

21. درود شریف پڑھنے والوں کی غیبت کم ہو گی۔
22. آخرت میں فائدے ملیں گے لیکن دنیا میں بھی بہت زیادہ فائدہ حاصل کرتا رہے گا۔
23. اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری حاصل ہو گی۔
24. اس کے عیبوں پر اللہ تعالیٰ پردہ فرما دے گا۔
25. درود پاک پڑھنے والا حسرت کی موت نہ مرے گا۔
26. درود پاک پڑھنے والا کنجوسی اور بخل سے بچا رہے گا۔
27. اس کو بد دعائیں نہیں پہنچیں گی۔
28. کثرت سے درود پاک پڑھنے والے کے بدن سے خوشبو آئے گی۔
29. ہر منافق کے شر سے محفوظ رہے گا۔
30. ہر جگہ عزت حاصل کرے گا اور فتح یاب ہو گا۔
31. رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہو گا۔
32. اللہ تعالیٰ کی رحمت بڑھتی رہے گی۔
33. سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک پڑھنے والا کا نام لیا جائے گا۔
34. درود پاک پڑھنے والا ان شاء اللہ مرتے دن تک ایمان پر قائم رہے گا۔
35. میدان حشر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال نصیب ہو گا۔
36. درود پاک کی کثرت کرنے والے کو جنت میں بہت بلند مقام ملے گا۔
37. اس کے گھر میں برکت ہو گی اور اس کا گھر ہر قسم کی آفتوں اور مصیبتوں سے بچا رہے گا۔
38. پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی زیارت ہو گی۔
39. حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مصافحہ فرمائیں گے۔

40. درود پاک پڑھنے والے بندے سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مخاطب ہوں گے۔
41. درود شریف پڑھنے والے کی فرشتے سفارش کریں گے۔
42. درود شریف پڑھنے والے کے لیے حور عین منتظر ہوں گی۔
43. درود شریف کے پڑھنے والے کا جنت انتظار کرتی ہے۔
44. فرشتے درود پاک کو سونے کے قلم اور چاندی کے اوراق پر لکھ کر پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کرتے ہیں۔
45. موت کے وقت سختی سے محفوظ رہے گا۔
46. درود پاک پڑھنے والا فرشتوں کا امام بنے گا۔
47. درود پاک پڑھنے والے کو اللہ کی رضا ملے گی۔
48. وہ بلندی حاصل کر کے قرب خداوندی میں اضافہ کرتا رہے گا۔
49. آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم میدان حشر میں اس کے ضامن ہوں گے۔
50. درود پاک پڑھنے والا جنت میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہو گا۔
51. درود شریف پڑھنے والے کی اولاد بھی نیک اور صالح ہو گی۔
52. اس کی دولت میں بے پناہ اضافہ ہو گا۔
53. اولیاء اللہ کی زیارت کرتا رہے گا۔
54. درود پاک پڑھنے والے کے گناہ اسی دن اسی رات مٹتے رہیں گے۔
55. درود پاک پڑھنے والا ایک ہی راستہ پر چلے گا اور وہ ہے جنت کا راستہ۔
56. درود پاک پڑھنے والا قیامت کے دن شہداء کے ساتھ مقام پائے گا۔
57. درود پاک پڑھنے والے کے لیے خود آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے رہتے ہیں اور یہ مقام ان ہستیوں کا ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے سب سے ممتاز مقام عطا فرمایا ہے۔

(حوالہ: اللھم صلی علی محمد)

درد و پاک پڑھنے والے کے لیے ایک قیراط ثواب لکھا جاتا ہے جو کہ احد پہاڑ جتنا ہے۔ جو شخص درود پاک کو اپنا وظیفہ بنا لیتا ہے اس کے دنیا اور آخرت کے تمام کام اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ لے لیتا ہے۔ درود پاک پڑھنے والے بندے کو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب نصیب ہوتا ہے۔ درود شریف پڑھنے والے کا کندھا جنت کے دروازے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے سے چھو جائے گا۔ جان کنی، سکرات موت کا مسئلہ حل کرائے تو درود پاک۔ مرنے سے پہلے جنت کا مکان دکھائے تو درود پاک۔ جب بندہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہو (قبر میں) اور یہ چاہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس سے راضی ہو تو برکت درود پاک کی۔ قبر کو جنت کا باغ بنائے تو برکت درود پاک کی۔ قیامت کے دن قیامت کی سختیوں سے ہولناکیوں سے اور پریشانیوں سے نجات دلائے تو درود پاک۔ درود پاک قیامت کے دن نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دلائے تو برکت درود پاک۔ عرش الٰہی کے ٹھنڈے سائے میں جگہ دلوائے تو برکت درود پاک۔

حکایت

ایک بزرگ فرماتے ہیں:

میں موسم بہار میں باہر نکلا اور یوں گویا ہوا! یا اللہ پاک درود بھیج اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر، درختوں کے پتوں کے برابر، یا اللہ درود بھیج اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پھووں اور پھلوں کی گنتی کے برابر، یا اللہ درود بھیج اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سمندروں کے قطروں کی تعداد کے برابر، یا اللہ درود بھیج آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ریگستان کے ذروں کے برابر، یا اللہ درود بھیج اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو سمندروں اور خشکی میں ہیں۔ تو ہاتف سے آواز آئی کہ اے بندے تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک کے لیے تھکا دیا ہے اور تو رب کریم کی بارگاہ سے جنت عدن کا حق دار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔

(نزہۃ المجالس، جلد دوم)

حضرت علی رضی اللہ علیہ سے روایت ہے:

کہ جو شخص جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو وہ قیامت کے دن آئے گا اور اس کے ساتھ نور ہو گا۔ اگر وہ نور تمام مخلوق میں بانٹ دیا جائے تو سب کو کافی ہو گا۔

حضرت انس رضی اللہ علیہ سے مرفوع روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر لاکھ بار درود شریف بھیجتے ہیں۔ ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ ایک لاکھ گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور جنت میں اس کے ایک لاکھ درجے بلند کئے جائیں گے۔

(القول البدیع، الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی یوم الجمعۃ)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے کچھ خاص فرشتے ہیں جو نور سے پیدا کئے گئے ہیں۔ وہ صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن آتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں، چاندی کی دواتیں اور نورانی کاغذ ہوتے ہیں۔ وہ صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھا جانے والا درود شریف لکھتے ہیں

(القول البدیع، الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی یوم الجمعۃ)

درود شریف پڑھنا جنت کی طرف لے جاتا ہے۔ جو درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

دوستو! اگر جنت چاہتے ہو تو درود شریف کو نماز کے علاوہ بھی کثرت سے پڑھنے کا اہتمام کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو عطا کی گئی ہے۔ اس لیے درود شریف کثرت سے پڑھیں۔

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهٗ

"اللہ جل شانہ جزا دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے
جس بدلے کے وہ مستحق ہیں"

جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ستر (۷۰) فرشتوں کو ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھنے پر مقرر فرمائے گا۔

ستر ہزار فرشتوں کا استغفار

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهٗ

جو شخص یہ کہا کرے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک استغفار کرتے رہیں گے۔

(معجم کبیر)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

جو شخص روزانہ ایک ہزار بار یہ درود شریف پڑھے گا وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا محل دیکھ لے گا۔

چھ لاکھ درود پاک کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ سے روایت کی ہے کہ اس اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب ہوتا ہے۔

(دلائل الخیرات، ص:۱۰۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص یہ درود شریف پڑھے اس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر والاوسط)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر روزانہ تین بار اور جمعہ کے دن ایک سو بار یہ درود شریف پڑھے تو بے شک اس نے تمام مخلوق کے درود کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا۔ قیامت کے دن اس کا حشر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت میں ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا ہاتھ پکڑ کر بہشت میں داخل فرمائیں گے۔

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

جنت میں اپنا مقام دیکھنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

جو شخص جمعہ کی دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو وہ اس وقت تک نہ مرے گا جب تک وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔

(ص:٦٠)

قرب خاص کا ذریعہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز ایک شخص کو اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، صحابہ رضی اللہ عنہما کو اس پر تعجب ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! یہ شخص مجھ پر مذکورہ درود شریف پڑھتا ہے۔

(ص:۵۰)

عرش عظیم کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلْأَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اس درود شریف کے پڑھنے والے کو آسمان وزمین کے بھر کر اور عرش عظیم کے برابر ثواب ملتا ہے۔

ثواب میں سب سے زیادہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

دیدار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

ہر شب جمعہ اس درود شریف کو پابندی سے پڑھنے والا موت کے وقت سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت دیکھے گا کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے قبر میں اتار رہے ہیں۔

(افضل الفوائد)

درود باعث زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کو خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ پانچ یا سات جمعہ تک پابندی سے اس کو پڑھیں۔

قبر میں قرآن پاک کیسے کام آتا ہے

یہ دنیا دار العمل ہے موت اور مرنے سے پہلے جو کچھ ہم کرتے ہیں اچھا یا برا اس کی جزا یا سزا ضرور ملے گی۔ ایک ریت کے ذرے کے برابر بھی اگر کسی نے اچھائی یا پاک ریت کے ذرے کے برابر کسی کے ساتھ زیادتی کی تو سب کچھ اللہ کے پاس ہمارے کئے ہوئے کاموں کی جزا اور سزا موجود ہے مرنے سے پہلے سب کچھ ہمارے نامہ اعمال میں درج ہو رہا ہے اور بروز قیامت ہمارے سامنے پیش کیا جائے گا ہمیں دکھایا جائے گا۔ اللہ کے پیارے لوگ اللہ کے پسندیدہ لوگ اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے جو اللہ کے ذکر اور قرآن کی تلاوت سے ہر وقت اپنی زبانوں کو تر و تازہ رکھتے ہیں اللہ کے ہاں ان کے اعمال کا بڑا عظیم اجر ہے جب کسی انسان کے مرنے کا وقت قریب آتا ہے ادھر موت کا جھٹکا لگتا ہے ادھر غسل دیا جاتا ہے۔ یہ قرآن غسل کے دوران اس میت کے کفن میں چھپ جاتا ہے جب اس میت کو قبرستان میں لے جایا جاتا ہے قرآن ساتھ ہوتا ہے۔ جنازہ پڑھاتے ہوئے قرآن ساتھ ہوتا ہے جب میت کو قبر میں اتارتے ہیں قرآن ساتھ ہوتا ہے۔ جب اوپر

تختے رکھ کر مٹی ڈالنے لگتے ہیں تو قرآن اس کے سینے سے نکل کر سرہانے کھڑا ہو جاتا ہے۔ منکر نکیر قبر کے اندر آتے ہیں تو قرآن کہتا ہے خبر دار حسان نہ لینا اس کے ساتھ میں آیا ہوں وہ فرشتے کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے حکم سے آئے ہیں۔ قرآن کہتا ہے دو منٹ ٹھہرو جب تک میں آ کر ہاں نہ کہوں اس کو ہاتھ نہ لگانا۔ حضرت عبادہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہہ کر رو دیئے۔ فرمایا قرآن اللہ کے دربار میں جا کر گڑ گڑانے لگتا ہے، کہتا ہے اللہ تیرا مہمان آج ہی قبرستان میں آیا ہے فرشتے اسے ڈرا رہے ہیں اے اللہ اپنے فرشتوں کو واپس بلا لے میں گواہی دیتا ہوں یہ مجھے پڑھا کرتا تھا۔ اللہ پاک فرماتا ہے! ٹھیک ہے۔

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اعلان کرے گا کہاں ہے قرآن پڑھنے والے لوگ؟ اللہ پاک فرشتوں کو حکم دیں گے کہ جاؤ اور قرآن پاک پڑھنے والوں کو تلاش کر کے لاؤ۔ فرشتے عرض کریں گے کہ یا اللہ کیسے قرآن پاک پڑھنے والوں کو تلاش کر کے لے آئیں اس کی نشانی کیا ہے یا اللہ ان کے جسم کا کونسا حصہ چمک رہا ہے؟ یا اللہ جس سینے میں قرآن تھا وہ سینہ چمک رہا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام امتیں کھڑی ہیں۔ الٰہی تیرے قرآن والے کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے! اے فرشتوں جتنے لوگ کھڑے ہیں ہر ایک ے منہ کو سونگتے رہو جس کے منہ سے عنبر کی خوشبو آ رہی ہے وہی میرا قرآن والا ہے۔

حدیث میں آیا ہے:

کہ قیامت کے دن جب یہ اللہ کا بندہ اللہ کے دربار میں منہ لٹکائے آئے گا اس کے دونوں طرف بادل کے ٹکڑے چلتے ہوئے آئیں گے۔ اللہ پاک فرمائے گا شرمندہ کیوں ہے؟ جب یہ سر اٹھا کر دیکھے گا تو ان بادل کے ٹکڑوں سے نور برسنے لگ جائے جب چھم چھم اس کے چہرے پر گرے گا تو اس کی پریشانی ختم ہو گی۔ دل پر گرے گا اس

کی پریشانی ختم ہو گی۔ یا اللہ بھائی کی شکل نہیں دوست کی شکل نہیں کون ہے؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے ایک طرف سورۃ بقرہ ہے اور دوسری طرف سورۃ آل عمران ہے۔ یاد کر تو رمضان المبارک میں تو نے ان سورتوں کی تلاوت کی انہوں نے بھی تم سے وعدہ کر لیا کہ قیامت کے دن جب کوئی سایہ نہ ہو گا ہم سایہ کر کے تیرے سر اوپر آ جائیں گے۔ بھلا جس کے سر پر قرآن پاک کا سایہ ہو اسے اللہ تعالیٰ کیسے جہنم میں ڈال سکتا ہے۔ فرمایا! عشاء کی نماز کے بعد سورت الملک پڑھ لیا کرو جیسے ہی یہ بندہ قبر میں جائے گا یہ سورت اسے اپنے پروں میں لپیٹ لے گی۔ فرشتوں سے کہتی ہے اس سے سوال نہ کرو یہ مجھے پڑھا کرتا تھا میں ضامن ہوں۔ جس نے نماز مغرب کے بعد ہر رات کو سورت واقعہ پڑھا اللہ پاک رزق دے گا موت تو آئے گی رزق میں کمی نہ آئے گی۔ قبر کے اندر واپس آ جاتا ہے میت سکون سے لیٹی ہوتی ہے فرشتوں کو دیکھتا ہے کوئی نہیں۔ قرآن میت کو آواز دیتا ہے میں تیرے سے تھوڑی دیر کے لیے جدا ہوا مجھے صحیح صحیح بتا تجھے کسی نے ستایا تو نہیں؟ کوئی کیڑا تو نہیں آیا؟ کوئی بچھو، سانپ تو نہیں آیا؟ ستایا تو نہیں؟ کہتا ہے وعدہ کر کے آیا ہوں تو یاری میرے ساتھ لگا کر آیا تجھے کوئی نہیں ستائے گا۔ قرآن میت کو کہتا ہے میں تیرے سے دور جا رہا ہوں ملاقات کے لیے روزانہ آتا جاتا رہوں گا جا رہا ہوں۔ میت کو کہتا ہے ذرا آنکھیں کھول کر آسمان کی طرف قبر کی چھت کی طرف میت دیکھتی ہے ایک ہزار فرشتے چار چیزیں اس کی قبر میں لے کر اترتے ہیں۔ جنت کی اوڑھنی، جنت کا بچھونا، نور قندیل لے کر اترتے ہیں، یاسمین کے پھول لے کر اترتے ہیں۔ فرشتے قبر کے اندر اس کا وجود اٹھاتے ہیں جنت کا گدا بچھاتے ہیں اور پھر دائیں بائیں اتنے اتنے سوراخوں سے جنت کی ہوا چلتی ہے پھر اس کے پیروں کی طرف جنت کا کمبل رکھ دیا جاتا ہے۔ ہم تیرے سے جا رہے ہیں اگر سردی لگے کمبل اوڑھ لینا۔ اس کے سینے پر ایک پھول رکھ دیا جاتا ہے کہا جاتا ہے اگر ماں باپ بہن بھائی یاد آئیں تو اس پھول کی خوشبو کو سونگھ لینا تو اس کی خوشبو میں

مست ہو جائے گا۔ جب جانے لگیں گے کہا اندھیرے کا کیا بنے کا فرشتے نور قندیل قبر میں جلاتے ہیں کہا قیامت آجائے اس کی نہ گیس ختم ہو گی، نہ تیل ختم ہو گا قیامت تک یہ جلتا رہے گا۔ جب قرآن پاک اس کی قبر سے جاتا ہے کہتا ہے بے فکر ہو جا اللہ سے وعدہ کر کے آیا ہوں قیامت کی صبح تک تجھے اٹھانے کوئی نہیں آئے گا۔

(ابن الدنیا فضائل قرآن)

پانچ جملے دنیا کے لیے، پانچ جملے آخرت کے لیے

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس شخص نے مندرجہ ذیل دس کلمات کو نماز فجر کے وقت (پہلے یا بعد میں) کہا تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اس کے حق میں کافی اور کلمات پڑھنے اور اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا۔ پہلے پانچ کلمات دنیا سے متعلق ہیں اور باقی پانچ آخرت سے متعلق ہیں۔

دنیا کے متعلق پانچ یہ ہیں

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدَیْنِیْ

”کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے دین کے لیے“

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ

”کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے کل فکر کے لیے“

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ

”کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کی لیے جو مجھ پر زیادتی کرے“

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ

" کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لیے جو مجھ سے حسد کرے "

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ

" کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لیے جو دھوکہ اور فریب دے مجھے برائی کے ساتھ "

دنیا کے متعلق پانچ یہ ہیں

حَسْبِیَ عِنْدَ الْمَوْتِ

" کافی ہے مجھ کو اللہ، موت کے وقت "

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْأَلَۃِ فِی الْقَبْرِ

" کافی ہے مجھ کو اللہ، قبر میں سوال کے وقت "

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ

" کافی ہے مجھ کو اللہ، میزان کی پاس "

(یعنی اس ترازو کی پاس جس میں نامہ اعمال کا وزن ہو گا)

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

" کافی ہے مجھ کو اللہ، پل صراط کی پاس "

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ

" کافی ہے مجھ کو اللہ، اس کی سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر توکل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں "

900سال کی عبادت کا ثواب

ایک روایت میں ہے:

جو آدمی حرمت والے مہینے میں تین دنوں جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کا روزہ رکھتا ہے اللہ عزوجل اس کے ہر دن کے بعد ۹۰۰ سال کی عبادت (کا ثواب) لکھتا ہے۔

(المعجم الاوسط، حدیث:۱۷۸۹)

فضیلت و حرمت والے مہینے

فضیلت والے مہینے چار ہیں۔

1. ذوالحجہ الحرام۔
2. محرم الحرام۔
3. رجب المرجب۔
4. شعبان المعظم۔

اور حرمت والے مہینے بھی چار ہیں۔

1. ذوالقعدۃ الحرام۔
2. ذوالحجۃ الحرام۔
3. محرم الحرام۔
4. رجب المرجب۔

حورعین

طبرانی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے:

قرآن میں دس لاکھ ستائیس ہزار حروف ہیں جو قرآن پڑھے گا اس کو ہر حرف کے عوض حورعین میں سے ایک زوجہ ملے گی۔

ترمذی نے روایت کی ہے:

جو قرآن میں سے ایک حرف پڑھتا ہے اس کو ایک نیکی کا بیس گنا ثواب ملتا ہے۔

ایک لاکھ حج اور دس ہزار قرآن پاک پڑھنے کا ثواب

ان آیات کو ایک بار پڑھنے سے ایک لاکھ حج اور دس ہزار قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۖ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝

(سورۃ الجاثیہ: آخری آیات)

ان آیات کو دل میں پڑھیں اور ۷۰ لاکھ حج اور ۷ لاکھ قرآن پاک پڑھنے کا ثواب حاصل کریں۔

ایک بار پڑھنے پر ایک لاکھ قرآن پاک پڑھنے کا ثواب

حَسۡبِیَ اللّٰهُ شَهِدَ اللّٰهُ سَمِعَ اللّٰهُ

سُبۡحَانَ اللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ. قُلۡ هُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ

اس آیت کو دل میں ایک بار پڑھنے سے ۷۰ لاکھ قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

وہ ذکر خفی جسے فرشتے نہ سن سکیں اس ذکر پر جسے وہ سن سکیں ستر درجہ فضیلت رکھتا ہے۔

(کنز العمال، حدیث: ۱۹۲۹)

(اللہ جل جلالہ) ہر نماز کے بعد سو بار پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے۔

جو بندہ کوئی کام شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے۔

(رواہ الرافعی عن علی)

جو بندہ حصول علم کے لیے گھر سے نکلا۔ قدم اٹھانے سے پہلے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

(رواہ الشیرازی)

موتیا بند کا روحانی علاج

آنکھوں کے موتیا کا علاج:

سورۃ انعام مکمل پڑھ کر مریض پر دم کیا جائے تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ مریض کو شفاء یاب کر دیتے ہیں۔

فضائل رمضان

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

رمضان کی رات میں ایک مومن بند نماز پڑھتا ہے جس نماز کے ہر سجدہ پر اس کے لیے ڈیڑھ لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے لیے جنت میں سرخ یاقوت کا ایک اتنا بڑا گھر بنایا جاتا ہے جس کے ساٹھ ہزار دروازے ہیں اور ہر دروازے پر سونے کا ایک محل ہوتا ہے (یعنی گویا ساٹھ ہزار محل بنائے جاتے ہیں) اور پورے ماہ رمضان میں کسی بھی وقت خواہ دن ہو یا رات اگر سجدہ کرے تو اس کو ایک اتنا بڑا درخت ملتا ہے جس کے سائے میں سوار پانچ سو سال تک دوڑتا رہے۔

(الترغیب والترہیب، ج:۲ ص:۹۳)

دعائے اسم اعظم

اس دعا میں اللہ جل شانہ کا وہ اسم اعظم ہے جب اس کو پڑھ کر دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول ہو جاتی ہے۔

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تو اس طرح کہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اپنی قدرت سے تو نے آسمان کو بلند کیا اور اپنی عزت سے زمین کے فرش کو بچھایا ہے۔ آفتاب اور ماہتاب تیری ہی بندگی کے نور سے چمک رہے ہیں۔ ہر مومن اور پاک نفس کے آگے تو ہی آنے والا ہے اور اے ڈرنے والوں کو خوف سے نجات دینے والے، اے اللہ تیری ہی جناب میں لوگوں کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔حضرت یوسف علیہ السلام کو تو نے ہی غلامی سے نجات دی۔ تیری بارگاہ میں کوئی دربان نہیں ہے۔ ہر ایک کو اس میں داخل ہونے کی اجازت ہے۔ تیرا کوئی ہم صحبت نہیں اور نہ ہی نیابت کرنے والا تیر کوئی وزیر ہے اور نہ ہی تیرے سوا کوئی پرودگار ہے کہ مخلوق اس کو یاد کرے۔ تو ہی ہے جو لوگوں کی حاجتوں پر اپنے کرم اور اپنی بخشش سے نظر کرتا ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر درود بھیج اور میرا سوال پورا کر دے کیوں کہ تو ہر ایک چیز ہر قادر مطلق ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

اس دعا کو لازم پکڑ لو کیوں کہ یہ عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

(غنیۃ الطالبین)

1. (لامطوب الا اللہ) اللہ ہمارا مطوب ہے ہمیں اللہ کی طلب ہے اللہ ہمیں مل جائے۔
2. (لامقصود الا اللہ) اللہ ہمارا مقصود ہے اللہ ہمیں مل جائے۔
3. (لامحبوب الا اللہ) ہماری محبت اللہ کے سوا کسی کے لیے نہیں اللہ ہمیں مل جائے۔
4. (لاموجود الا اللہ) اللہ کی سوا کوئی موجود نہیں۔

صدقہ کی چیدہ چیدہ خصلتیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے اتنے پوشیدہ طور پر صدقہ کیا کہ بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہوئی کہ دائیں ہاتھ نے خرچ کیا تو ایسے شخص کو اللہ پاک اس دن اپنے سایہ میں جگہ دے گا جس دن اس کے سایہ کے سوا کوئی اور سایہ نہ ہو گا۔

(صحیح بخاری، حدیث:٦٨٦)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بے شک کسی بندے کا صدقہ اس کی قبر سے گرمی کو دور کر دیتا ہے قیامت کے دن مومن اپنے صدقے کے سایہ میں ہو گا۔

(المعجم الکبیر، حدیث:٦٠٠)

علماء کرام نے فرمایا ہے:

میت صدقہ کی تمنا اس لیے کرے گی کیوں کہ وہ مرنے کے بعد اس کا عظیم ثواب اپنی آنکھوں سے دیکھے گی اس لیے صدقہ کثرت سے کیا کریں۔مومن قیامت کے دن اپنے صدقے کے سایہ میں ہو گا۔

1. صدقہ آفتوں اور مصیبتوں کے لیے ڈھال ہے۔
2. صدقہ ہر قسم کی بیماریوں کا علاج ہے۔
3. صدقہ سے مال میں زیادتی اور برکت ہوتی ہے۔
4. صدقہ کرنے سے اللہ پاک کا غصہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔
5. صدقہ بری موت سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔
6. صدقہ عذاب قبر اور عذاب جہنم کا ذریعہ ہے۔

جب بندہ اپنے ہاتھ سے کسی کو صدقہ دیتا ہے تو صدقہ اسے پانچ جملے کہتا ہے۔

1. میں حقیر تھا تو نے مجھے عظیم بنا دیا۔
2. میں فانی مال تھا تو نے مجھے بقا دی۔
3. میں تیرا دشمن تھا تو نے مجھے دوست بنا لیا۔
4. پہلے میں تیرے ہاتھ میں تھا اب میں اللہ کے ہاتھ میں ہوں۔
5. آج سے پہلے تو میری حفاظت کرتا تھا اب میں تیری حفاظت کروں گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن لوگوں کے درمیان فیصلہ ہونے تک ہر شخص اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا۔

(مسند احمد، حدیث: ۱۷۳۳۴)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے اپنی پاک کمائی سے ایک کھجور صدقہ کی تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے پھر اس کو خیرات کرنے والے کے لیے پالتا ہے یہاں تک کہ وہ خیرات پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے۔

(صحیح بخاری، حدیث: ۱۳۳۶)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جیسے آگ پانی کو بجھا دیتا ہے۔

دولت مند ہونے کا وظیفہ

آپ جو بھی کاروبار کر رہے ہیں یا نوکری کر رہے ہیں اس میں اللہ تبارک و تعالیٰ کو اپنا حصہ دار بنا لیں۔ ایک مہینہ کے بعد اس کاروبار میں سے یا نوکری میں سے تمام اخراجات نکال کر جو پیسہ بچے اس میں سے ڈھائی فیصد نکال کر اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خیرات کر دیں اور یہ کہیں کہ یا اللہ نفع میں سے یہ آپ کا حصہ ہے جو میں خیرات کر دیا ہے۔ یہ زکوٰۃ نہیں ہے وہ آپ نے الگ سے دینی ہے۔

نفس کی چال سے اور شیطان کی چال سے پناہ مانگنے کی دعا

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسی دعا بتا دیجئے جو میں صبح اور شام مانگتا رہوں؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهِ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءً اَوْ اَجُرَّهُ اِلٰى مُسْلِمٍ

”اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ہر چیز کے پرودگار اور حقیقی مالک! میں اپنے نفس کی برائی سے اور اس کے شرک سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں“

(جامع الترمذی)

جسم کے اعضاء خصوصاً آنکھ، کان کی حفاظت کی دعا

اہمیت:

صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ یہ دعا جو پڑھے گا وہ تمام جسمانی امراض سے محفوظ رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ عَافِنِی فِی بَدَنِی اَللّٰھُمَّ عَافِنِی فِی سَمْعِی اَللّٰھُمَّ عَافِنِی فِی بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

"اے اللہ! مجھے عافیت عطا فرما میرے بدن میں، اے اللہ! مجھے عافیت دے میری سماعت میں، اے اللہ مجھے بخش میری نظر میں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں"

(سنن ابی داؤد)

حٰمٓ. تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ. غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ. (ایک مرتبہ)

"حم۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری جارہی ہے جو بڑا صاحب اقتدار، بڑے علم کا مالک ہے۔ جو گناہ معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، بڑی طاقت کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے"

سورۃ المومن کی آیت تلاوت کرنے کے بعد یوں دعا مانگے:

یَا غَافِرَ الذَّنْبِ اغْفِرْ لِی ذَنْبِیْ

”اے گناہوں کے معاف کرنے والے میری توبہ قبول فرما“

یَا قَابِلَ التَّوْبِ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ

”اے توبہ کے قبول کرنے والے میری توبہ قبول فرما“

یَا شَدِیدَ الْعِقَابِ اُعْفُ عَنِّیْ

”اے سخت عذاب والے مجھے معاف فرمادیجئے“

یَا ذَا الطَّوْلِ طُلَّ عَلَیَّ بِخَیْرٍ

”اے انعام واحسان کرنے والے مجھ پر انعام فرما“

رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا مانگ لے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جائیں گے۔

جو شخص تین تین بار صبح وشام اس دعا کو مانگے، اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہو کہ قیامت کے دن اس کو راضی کرے۔

رَضِیتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِینًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا

”میں اللہ کو رب اور اسلام کو دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ماننے پر راضی ہوں“

کفر، فقر اور عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

”اے اللہ! میری تیری پناہ لیتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے، اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں عذاب قبر سے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں“

(سنن ابی داؤد)

شام کے وقت اس طرح دعا مانگئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِکَتِكَ وَجَمِیْعِ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

”اے اللہ! میں نے شام کی اس حالت میں کہ میں تجھے اور تیرے حاملین عرش کو اور تیرے تمام فرشتوں کو اور تیری مخلوق کو گواہ بناتا ہوں اس بات پر کہ تو ہی اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو (اپنی ذات و صفات میں) یکتا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں اور اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں“

تین خطرناک بیماریوں سے حفاظت

فضیلت:

فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنے سے تین بیماریوں سے حفاظت ہو گی۔

(۱) اندھے پن (۲) فالج (۳) کوڑی پن

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

”میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں اسی کی بیان کردہ تعریف کے ساتھ“

(جمع الفوائد)

حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک جامع دعا

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

حضرت داؤد علیہ السلام ہر صبح و شام کو درج ذیل دعا تین مرتبہ مانگتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اعْصِمْنِي فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ مُصِيبَةٍ اَنْزَلْتَ مِنَ السَّمَاءِ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ (تین مرتبہ)

جہنم سے چھٹکارے کی دعا

حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات مرتبہ یہ دعا مانگا کرو، جب تم نے یہ دعا مانگ لی اور (اگر) اسی رات تمہارا انتقال ہوا تو تمہارے لیے آگ سے چھٹکارا لکھا جائے

گا اور جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تب بھی یہی دعا مانگا کرو، اگر اس دن میں تمہارا انتقال ہو گیا تو تمہارے لیے جہنم سے چھٹکارا لکھ دیا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (سات مرتبہ)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ (تین مرتبہ)

"اللہ کی پاکی اور اس کی تعریف (بیان کرتا ہوں) اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی ذات کی رضا کے موافق اور اس کے عرش کے ہم وزن اور کلمات کی سیاہی کی مقدار کے برابر"

بہترین استغفار

جو شخص یقین کے ساتھ صبح کے وقت یہ دعا مانگ لے اور اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

"یا اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا، میں آپ کا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کی حد تک آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، جو برائیاں میں نے کیں، ان کے برے نتائج سے آپ کی پناہ کا طالب ہوں، آپ نے جو نعمتیں مجھے دی ہیں، ان کا آپ کے سامنے اعتراف کرتا ہوں اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم کرتا ہوں پس اب آپ مجھے بخش دیں کیوں کہ آپ کے علاوہ گناہوں کو کوئی بخشنے والا نہیں ہے"

(صحیح بخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

جو بندہ ہر نماز کے بعد اور بستر پر لیٹنے کے بعد یہ کلمات تین بار پڑھے۔

”اللہ سب سے بڑا ہے میں اس کی بڑائی بیان کرتا ہوں ہر جفت و طاق عدد کے برابر اور اللہ کے تمام کلمات اور پاکیزہ مبارک صفات کے برابر اسی طرح (لا الہ الا اللہ) بھی تین بار پڑھے تو یہ کلمات اس کے لیے قبر میں نور ہوں گے، پل صراط پر نور ہوں اور جنت کے راستے پر نور ہوں گے کہ اسے جنت میں داخل کرا دیں گے“

(کنز العمال ج:۲، حدیث:۴۹۶۷)

مصیبت سے حفاظت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ کسی کا دل نہ دکھائیں، کسی کی آہ نہ لیں، کسی کا شرعی حق ضائع نہ کریں، اسی طرح والد کے انتقال کے بعد بہنوں یا بھائیوں کا حق دبانے سے نئی نئی بلاؤں، بیماریوں اور مصیبتوں کا دروازہ کھلتا ہے۔

دل کو تسلی دینے کے لیے چند وظیفے

1. لَآ اِلٰـهَ اِلا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ (روزانہ 100 مرتبہ)
2. سورۃ قریش (روزانہ 11 مرتبہ) بعد نماز فجر اور مغرب۔

اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوعٍ پڑھتے وقت رزق کی تنگی کی دور ہونے اور **آمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ** پڑھتے وقت دشمن کے خوف سے حفاظت کا دل سے جو شخص طالب ہوگا۔ اس کے رزق میں وسعت ہوگی اور وہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

3. حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (ہزار مرتبہ) پڑھ کر، رو رو کر اپنے مقصد کے لیے دعا مانگنا۔
4. صلاۃ التسبیح اور سورۃ البقرۃ پڑھ کر دعا مانگنا۔
5. آیت کریمہ اور درود شریف بلا تعداد پڑھ کر دعا مانگنا۔
6. یا ارحم الراحمین (500 مرتبہ) استغفار (100 مرتبہ) پڑھ کر دعا مانگنا۔

شفاعت نبوی صلی علیہ وسلم حاصل کرنے کا نسخہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا اسے روز قیامت میری سفارش حاصل ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

(صحیح الجامع الصغیر)

لاعلاج امراض کا علاج

بغوی اور ثعلبی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

ان کا گزر ایک ایسے بیمار کے پاس سے ہوا جو شخص امراض میں مبتلا تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے کان میں سورۃ مومنون کی درج ذیل آیتیں پڑھیں تو وہ اسی وقت اچھا ہو گیا۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ.

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ.

وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ. وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یہ آیتیں پڑھیں تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کوئی آدمی جو یقین رکھنے والا ہو یہ آیتیں پہاڑ پر پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔

(قرطبی، مظہری، بحوالہ معارف القرآن)

ہر مرض سے شفا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

جو شخص بارش کا پانی لے کر اس پر سورۃ فاتحہ ۷۰ بار، سورۃ اخلاص ۷۰ بار، اور معوذتین ۷۰ بار پڑھ کر دم کرے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور مجھے خبر دی کہ جو شخص یہ پانی ۷ روز تک متواتر پیئے گا اللہ تعالٰی اس کے جسم سے ہر بیماری دور فرما دیں گے اور اسے صحت و عافیت عطا فرمائیں گے۔ اور اس کے گوشت پوست اور اس کی ہڈیوں سے تمام بیماریوں کو نکال دیں گے۔

مایوس مریضوں کے لیے شفاء کا مجرب عمل

یہ عمل اس بیمار کے لیے جو طبیبوں نے مایوس کر دیا ہو۔ چینی کے سفید برتن پر یہ اسم لکھے۔ پھر اس کو پانی سے دھو کر (۴۰ دن) پیئے۔ ان شاء اللہ ضرور شفاء ہو گی۔

يَا حَيُّ حِينَ لَا حَيَّ فِي دَيْمُومَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ

دل کے دورے کا روحانی علاج

دل کی تمام بیماریوں کا علاج اس وظیفے میں ہے۔اس کا علاج تیسرا کلمہ ہے۔لاکھوں روپے خرچ کر کے علاج کرا رہے ہیں، علاج پر یقین ہے اللہ تعالیٰ کے کلام پر یقین نہیں ہے۔ تیسرا کلمہ وہ نور ہے، وہ ذکر ہے جس کو عطا ہو جاتا ہے وہ عرش الٰہی کو تھامنے کے قابل ہو جاتا ہے۔جن فرشتوں نے عرش کو تھاما ہوا ہے اللہ تعالیٰ نے ان فرشتوں کو تیسرا کلمہ عطا کیا ہے۔دل کے مریض کو چاہئے کہ نماز فجر کے بعد اپنا داہنا ہاتھ دل پر رکھ کر سات بار درود ابراہیمی پڑھیں اس کے بعد ایک سو گیارہ بار تیسرا کلمہ پڑھیں۔اس کے بعد پھر سات بار درود ابراہیمی پڑھیں اور اپنے دل پر دم کرلیں اس کے ساتھ پانی کی بوتل رکھیں اور اس پانی پر بھی دم کرلیں اور سارا دن اس بوتل کے پانی کو تھوڑا تھوڑا کر کے استعمال کریں اگر پانی ختم ہونے لگے تو اس میں اور پانی ملالیں۔انشاء اللہ دل کی ہر بیماری کو آرام آجائے گا ڈاکٹر کے پاس نہ جانا پڑے گا۔یہی عمل آپ نے رات کو عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد اوپر بتائے گئے طریقے سے کرنا ہے۔اگر آپ دل کی کوئی دوائی کھا رہے ہیں تو اسی پڑھے ہوئے پانی کے ساتھ کھائیں۔اس عمل کے کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ رزق کے سو دروازے کھول دیتا ہے۔اگر کسی نے آپ پر جادو کیا ہے تو اس کلمے کو تین سو تیرہ بار پڑھیں، جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔یہی پڑھا ہوا پانی اپنا ہاتھ گیلا کر کے اپنے چہرے اور اپنے دل پر لگائیں اللہ پاک آپ کے چہرے اور دل کو نورانی کر دے گا۔ اگر ہنگامی طور پر سانس پھول جائے، بازو میں درد ہو یا دل کی کوئی تکلیف ہو تو اسی کلمے کو گیارہ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں۔انشاء اللہ زندگی بھر اللہ تعالیٰ آپ کو دل کا کوئی مرض نہیں لگنے دے گا۔ذکر اللہ (شفاء القلوب) اللہ کا ذکر بیمار دلوں کے لیے شفاء ہے۔

تیسرا کلمہ یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اس کے پڑھنے سے فرشتے آسمانوں پر اس کے لیے مغفرت و بخشش کی دعائیں مانگتے ہیں۔ اس کے پڑھنے سے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے سردیوں میں درختوں کے پتے۔ اس کو ایک بار پڑھنے سے ایک لاکھ نیکیاں ملتی ہیں، ایک لاکھ برائیاں دور ہوتی ہیں اور ایک لاکھ درجے بلند ہوتے ہیں۔

(طبرانی، مجمع الزوائد)

مرشد شیخ ابوعبداللہ حامد شافی کی طرف سے اس عمل کی سب کو اجازت ہے

غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

"تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں ہو گیا"

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مچھلی والے (یعنی حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی، کے واسطے سے جب کوئی مسلمان دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

(سنن نسائی، جامع ترمذی، مسند احمد)

بازار میں پڑھنے کی دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ
وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوْالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بازار میں یہ وظیفہ ایک بار پڑھنے پر اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے، دس لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے اور جنت میں دس لاکھ درجے بلند کریں گے اور اس کے لیے جنت میں ایک محل بنادیں گے۔

سات کروڑ نیکیاں حاصل کریں

بازار میں اس وظیفہ کو دل میں ایک بار پڑھنے پر آپ کو سات کروڑ نیکیاں ملیں گی، سات کروڑ گناہ معاف ہوں گے، جنت میں سات کروڑ درجات بلند ہوں گے اور اللہ تعالیٰ جنت میں ستر محل بنادیں گے۔

وہ ذکر خفی جسے فرشتے نہ سن سکیں اس ذکر پر جسے وہ سن سکیں ستر درجے فضیلت رکھتا ہے۔
(کنزالعمال، حدیث:۱۹۲۹)

نیکیاں سنت طریقے سے کماؤ اور ان کو سنت پر عمل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے دربار میں پیش کرو۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابی معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

اے معاذ! اللہ تبارک وتعالیٰ نے زمین اور آسمان کی پیدائش سے پہلے سات فرشتوں کو آسمانوں کے خازن اور دربان کی حیثیت سے پیدا کیا اور ہر ایک آسمان کے دروازے پر ایک فرشتے کو بحیثیت دربان کھڑا کر دیا۔ پھر کراماً کاتبین بندے کے اعمال لے کر

چڑھتے ہیں، ان میں روشنی اور چمک ہوتی ہے، جیسے سورج کی روشنی۔ یہاں تک کہ وہ پہلے آسمان پر چلے جاتے ہیں اور کراماً کاتبین اس کے عمل کو بہت زیادہ سمجھتے ہیں اور اس کو خالص جانتے ہیں۔ پھر جب وہ دروازے پر پہنچتے ہیں تو دربان فرشتہ ان سے کہتا ہے، اس عمل کو کرنے والے کے منہ پر دے مارو۔ میں غیبت کا فرشتہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں ایسے آدمی کا عمل اوپر نہ جانے دوں جو لوگوں کی غیبت کرتا ہے۔ وہ مجھے چھوڑ کر دوسروں کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔

پھر دوسرے دن فرشتے اوپر جاتے ہیں ان کے پاس بہت اچھے عمل ہوتے ہیں، وہ عمل نور سے روشن ہوتے ہیں۔ کراماً کاتبین ان کو بہت زیادہ اور پاکیزہ خیال کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ دوسرے آسمان پر جاتے ہیں فرشتہ کہتا ہے ٹھہر جاؤ اور اس عمل کو عمل کرنے والے کے منہ پر دے مارو، کیوں کہ اس کی نیت اس عمل سے دنیا کمانے کی تھی۔ مجھے میرے اللہ نے حکم دے رکھا ہے کہ میں کسی ایسے آدمی کا عمل اوپر نہ جانے دوں جو مجھے چھوڑ کر غیر کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ پھر فرشتے شام تک اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

پھر فرشتے بندے کا عمل اوپر لے کر جاتے ہیں اور ان سے بڑا خوش ہوتے ہیں، ان میں صدقہ، روزہ اور بہت سی نیکیاں ہوتی ہیں۔ فرشتے ان کو بہت زیادہ سمجھتے ہیں اور خالص جانتے ہیں۔ پھر جب وہ تیسرے آسمان تک پہنچتے ہیں تو دربان فرشتہ سے کہتا ہے کہ ٹھہر جاؤ اور اس عمل کو عمل کرنے والے کے منہ پر مار دو۔ میں تکبر والوں کا فرشتہ ہوں، میرے اللہ نے مجھے حکم دے رکھا ہے، یہ آدمی لوگوں پر ان کی مجالس میں اپنی بڑائی بیان کرتا ہے

پھر فرشتے بندے کا عمل لے کر اوپر جات ہیں وہ عمل اس طرح چمکتے ہیں جیسے ستارے یا کوئی روشن ستارہ، ان اعمال میں سے تسبیح کی آواز آتی ہے۔ ان میں روزہ، حج، نماز اور عمرہ ہوتا ہے۔ پھر جب وہ چوتھے آسمان پر جاتے ہیں تو وہاں کا مؤکل دربان فرشتہ ان سے کہتا ہے، ٹھہر جاؤ اور اس عمل کو عمل کرنے والے کے منہ پر دے مارو۔ میں عجب والوں کا فرشتہ ہوں مجھے

میرے اللہ نے حکم دے رکھا ہے کہ میں ایسے آدمی کا عمل اوپر نہ جانے دوں جو مجھے چھوڑ کر غیر کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ یہ آدمی جب کوئی عمل کرتا ہے تو اس پر مغرور ہو جاتا ہے۔

پھر فرشتے بندے کا عمل اوپر لے جاتے ہیں وہ عمل اس طرح آراستہ ہوتے ہیں جیسے دلہن سسرال جانے کے وقت۔ جب وہ ان کو لے کر پانچویں آسمان تک پہنچتے ہیں ان میں جہا، حج، عمرہ وغیرہ اچھے اعمال ہوتے ہیں ان کی چمک سورج جیسی ہوتی ہے۔ تو فرشتہ کہتا ہے کہ میں حسد کرنے والوں کا فرشتہ ہوں یہ آدمی لوگوں پر ان چیزوں میں حسد کرتا تھا جو ان کو اللہ نے اپنے فضل سے دی ہیں۔ یہ آدمی خدا تعالیٰ کی تقسیم پر ناراض ہے۔ میرے اللہ نے مجھے حکم دے رکھا کہ میں اس کے عمل اوپر نہ جانے دوں کہ وہ مجھے چھوڑ کر دوسروں کی طرف متوجہ ہے۔

پھر فرشتے بندے کا عمل لے کر اوپر جاتے ہیں ان میں وضو، بہت سی نمازیں، روزے، حج اور عمرہ ہوتا ہے۔ وہ چھٹے آسمان تک پہنچ جاتے ہیں تو دروازے پر نگہبان کہتا ہے کہ میں رحمت کا فرشتہ ہوں۔ ان اعمال کو مکمل کرنے والے کے منہ پر دے مارو۔ یہ آدمی کبھی کسی انسان پر رحم نہیں کرتا تھا اور کسی بندے کو مصیبت پہنچتی ہے تو خوش ہوتا ہے۔ میرے اللہ نے مجھے حکم دے رکھا کہ میں اس کے اعمال کو اوپر نہ جانے دوں یہ مجھے چھوڑ کر غیروں کی طرف متوجہ ہے۔

پھر فرشتے بندے کا عمل لے کر چڑھتے ہیں اس میں بہت سا صدقہ، نماز، روزہ، جہاد اور پرہیز گاری ہوتی ہے۔ ان کی آواز ہوتی ہے جیسے رعد کی آواز، چمک جیسے بجلی کی چمک۔ پھر جب وہ ساتویں آسمان پر پہنچتے ہیں تو فرشتہ جو اس آسمان پر مؤکل ہے کہتا ہے، میں ذکر کا فرشتہ ہوں یعنی سنانے کا اور لوگوں میں آواز دینے کا۔ اس عمل والے نے اس عمل میں مجلسوں میں تذکرہ اور دوستوں میں بلندی اور بڑے لوگوں کے نزدیک جاہ پسندی کی نیت کی تھی۔ میرے اللہ نے مجھے حکم دے رکھا ہے کہ میں اس کے عمل کو اوپر نہ جانے

دوں کہ یہ مجھے چھوڑ کر دوسروں کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اور ہر وہ عمل جو اللہ کے لیے خالص نہ ہو وہ ریاء ہے اور ریاء کار کا عمل اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے۔

پھر فرشتے بندے کے اعمال نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج، عمرہ، اچھا خلق، خاموشی اور ذکر الٰہی لے کر اوپر جاتے ہیں تو ساتوں آسمانوں کے فرشتے ان کی مشایعت کے لیے ساتھ ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کے سامنے سے تمام پردے پھٹ جاتے ہیں۔ پھر وہ اللہ عزوجل کے سامنے کھڑے ہو کر اس کے لیے شہادت دیتے ہیں کہ اس کا عمل نیک خالص اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں! تم میرے بندے کے اعمال پر نگران ہو اور میں اس کے دل کی نگرانی کرنے والا ہوں۔ اس عمل سے اس کا ارادہ مجھے خوش کرنا نہیں تھا بلکہ میرے سوا اوروں کو خوش کرنا مقصود تھا۔ میں اسے اپنے لیے خالص نہیں سمجھتا اور میں خوب جانتا ہوں جو عمل کرنے سے اس کی نیت تھی اس پر میری لعنت۔ اس نے بندوں کو بھی دھوکہ دیا اور تم کو بھی، لیکن مجھے دھوکہ نہیں دے سکتا۔ میں غیبوں کا جاننے والا ہوں، دلوں کے خیالات سے واقف ہوں۔ مجھ پر کوئی پوشیدہ چیز چھپی نہیں رہ سکتی اور کوئی چھپی چیز مجھ سے اوجھل نہیں ہے۔ میرا علم حاضر کے متعلق بھی اسی طرح ہے جیسے مستقبل کے متعلق ہے اور گزری ہوئی چیزوں کے ساتھ میرا علم اسی طرح ہے جیسا کہ باقی چیزوں کے متعلق اور میرا علم پہلے لوگوں کے ساتھ اسی طرح ہے جیسے پچھلوں کے ساتھ۔ میں پوشیدہ کو جانتا ہوں اور دل کے خیالات کو بھی۔ میرا بندہ اپنے عمل کے ساتھ مجھے کس طرح دھوکہ دے سکتا ہے۔ دھوکہ تو مخلوق کھاتی ہے۔ جن کو علم نہیں ہوتا اور میں تو غیبوں کا جاننے والا ہوں اس پر میری لعنت ہے اور ساتوں آسمان کے فرشتے اور تین ہزار فرشتے وداع کرنے والے، سب کہتے ہیں اے ہمارے رب! اس پر تیری لعنت ہے اور ہماری بھی لعنت۔ پھر آسمانوں والے کہتے ہیں اس پر اللہ کی لعنت اور لعنت کرنے والوں کی لعنت۔ پھر معاذ رضی اللہ عنہ روئے اور بڑا سخت روئے اور کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے جو فرمایا ہے اس سے نجات کی کیا صورت ہے؟

تو فرمایا! اے معاذ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یقین میں اقتدا کر۔ میں نے کہا! آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو اللہ کے رسول ہیں اور میں معاذ بن جبل ہوں۔ مجھے نجات اور خلاصی کس طرح ہو سکتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ! اگر تیرے عمل میں کوتاہی ہو تو لوگوں کی بے آبروئی کرنے سے اپنی زبان کو روک، خصوصاً اپنے بھائیوں کی۔ قرآن پڑھنے والوں سے اور لوگوں کی بے آبروئی کرنے سے اپنے نفس کے عیبوں کا علم تجھے روک دے اور اپنے بھائیوں کی خدمت کر کے اپنے نفس کو پاک بنا اور اپنے بھائیوں کو گرا کر اپنے آپ کو بلند کرنے کی کوشش نہ کر اور اپنے عمل میں ریاء کاری نہ کر کہ تو لوگوں کو پہچانا جائے اور اس طرح دنیا میں مشغول نہ ہو جا کہ تجھے آخرت کا معاملہ بھول جائے اور جب تیرے پاس کوئی اور آدمی بیٹھا ہو تو کسی دوسرے سے چھپ کر مشورہ نہ کر اور لوگوں میں بڑائی حاصل کرنے کی کوشش نہ کر۔ دنیا اور آخرت کی بھلائیاں تجھ سے منہ موڑ لیں گی اور اپنی مجلس میں اس طرح فحش کوئی نہ کر کہ لوگ تیری بداخلاقی کی وجہ سے تجھ سے گریز کرنے لگیں اور لوگوں پر احسان نہ جتا اور لوگوں کی عزت کا پردہ اپنی زبان سے چاک نہ کر کہ تجھے جہنم کے کتے پھاڑ ڈالیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا

"ہڈیوں سے گوشت کو الگ کر دیں گے"

اس سمندر سے سلامتی کے ساتھ بچ نکلنا صرف اس کی توجہ اور توفیق اور عنایت ہے۔ غافلوں کی نیند سے بیدار رہو اور اس کام کو اس کا حق دے اور اس خوفناک گھاٹی میں اپنے نفس سے جہاد کرتا، کہ تو ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ہلاک نہ ہو جائے اور ہر حالت میں اللہ تعالیٰ ہی سے مدد کی التجا ہے اور وہ بہترین مددگار ہے اور سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت بھی اللہ تعالیٰ کی بلند اور عظیم توفیق سے ہے۔

(منہاج العابدین، امام غزالی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اس تسبیح کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھے یا مہینے یا سال یا عمر بھر میں ایک بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دے گا۔ اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا وسیع و عریض صحرا میں ریت کے ذروں کی مثل ہی کیوں نہ ہو۔

سُبْحَانَ ذِی الْحَیِّ لَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ

فجر کی نماز کے بعد دس بار پڑھنے والا ایسا ہو جاتا ہے جیسے اسے ابھی اس کی ماں نے جنا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(نزہۃ المجالس)

آیۃ الکرسی کے فضائل

حدیث مبارک ہے:

جو اس کو ایک بار پڑھتا ہے تو اس کا نام اشقیا کے دفتر میں سے مٹا دیا جاتا ہے اور جو دو مرتبہ پڑھتا ہے تو اس کا نام نیک بختوں کے دفتر میں لکھ دیا جاتا ہے اور جو تین بار اس کو پڑھتا ہے تو فرشتے اس کے لیے استغفار کیا کرتے ہیں اور جو اس کو چار بار پڑھتا ہے تو انبیاء علیہ السلام اس کی شفاعت کرتے ہیں اور جو پانچ بار اس کو پڑھتا ہے اس کا اسرار کے دفتر میں نام درج کر دیا جاتا ہے اور جو اس کو چھ بار پڑھتا ہے اس کے لیے سمندر کی مچھلیاں استغفار کرتی ہیں اور شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور جو اس کو سات بار پڑھتا ہے تو جہنم کے ساتوں دروازے اس پر بند ہو جاتے ہیں اور جو اس کو آٹھ بار پڑھتا ہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں اور جو اس کو نو بار پڑھتا ہے تو وہ دنیا اور آخرت کی فکر سے آزاد ہو جاتا ہے اور جو دس بار اس کو پڑھتا ہے تو خدا کی اس پر نظر ہو جاتی ہے اور پھر وہ اس کو کبھی عذاب نہ دے گا۔

(نزہۃ المجالس)

دولت مند ہونا

جو کوئی جائز طریقہ سے دولت مند ہونے کا خواہاں ہو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز بلاناغہ ایک سو دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ غربت دور ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ پردہ غیب سے دولت مندی کے اسباب پیدا فرماتا ہے۔ اس وظیفہ کی مداومت کرنے سے فقیر بھی دولت مند ہو جاتا ہے۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

جو شخص رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے دو فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو صبح تک اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔

عذاب قبر سے نجات

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو کوئی مومن آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اور اس کا ثواب اہل قبول کے لیے پہنچاتا ہے تو اللہ تعالیٰ مشرق و مغرب سے چالیس نور ہر میت کی قبر میں داخل فرماتا ہے اور ان کی قبروں کو وسیع فرما دیتا ہے اور ان کے درجات بلند کرتا ہے اور اس کے پڑھنے والے کو ساٹھ انبیاء کرام علیہم السلام کا ثواب ملتا ہے اور ہر حرف کے بدلے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک اس کے لیے تسبیح کرتا ہے اور مغفرت طلب کرتا ہے۔

رات کے سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے ارشاد فرمایا:

اے علی! رات کو پانچ کام کر کے سویا کرو۔

1. چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو۔
2. ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو۔

3. جنت کی قیمت دے کر سویا کرو۔
4. دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ امر محال ہیں مجھ سے کب نبھ سکیں گے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

1. 4 مرتبہ سورۃ الفاتحہ (الحمدللہ) پڑھ کر سویا کرو۔ اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر تمہارے نامہ اعمال میں لکھ دیا جائے گا۔
2. تین مرتبہ سورۃ اخلاص (قل ھو اللّٰہ احد) پڑھ کر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہو گی۔
3. تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہو گی۔
4. دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو۔ دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہو گا۔
5. چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملے گا۔

اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب تو میں روزانہ یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

حدیث مبارکہ میں روایت ہے:

ایک شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ دنیا نے مجھے تنگدست کر دیا ہے۔ درویش و عاجز ہو گیا ہوں، میری تدبیر کیا ہے؟ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تجھے خبر نہیں؟ صلوٰۃ ملائکہ اور تسبیح خلق کی جس سے وہ روزی پاتے ہیں۔ عرض کی! وہ کیا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ) سو بار پڑھا کرو۔ روز نماز صبح کے آگے یا صبح کے بعد تاکہ دنیا تیری طرف متوجہ ہو۔ اگر تو چاہے یا نہ چاہے اور حق تعالیٰ ہر کلمہ سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک تسبیح کرتا ہے اور اس کا ثواب تجھے حاصل ہو گا۔

(کیمیائے سعادت:۱۱۶)

روزانہ ستائیس مرتبہ پڑھیں

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلِلْمُؤْمِنَاتِ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اس کے ستائیس بار پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کی گنتی کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

کسی بھی قسم کے درد کو دور کرنے کی دعا

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ. وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

ہر قسم کے درد کے واسطے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر اس آیت کو ۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ بہت جلد درد جاتا رہے گا۔

جگر کی بیماری کے لیے دعا

روزانہ اس آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ

(سورۃ الرحمن:۷۸)

دل کی تکلیف دور کرنے کے لیے دعا

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ.اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ.

(سورۃ الرعد، آیت:۲۸)

دل کی تکلیف دور کرنے کے لیے اس آیت کو ۱۴۱ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں انشاء اللہ بیماری دور ہو جائے گی۔

بلڈ پریشر کے مریض کے لیے دعا

وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ. وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ

(سورۃ آل عمران، آیت: ۱۳۴)

آنکھوں کی بینائی محفوظ رکھنے کے لیے دعا

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ. وَمَآ اَدْرٰکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ. لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ. تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ. سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ.

(سورۃ القدر)

جو شخص وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے دن میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے انشاء اللہ اس کی بصارت میں کبھی کمی نہیں آئے گی۔

یرقان میں مبتلا ہو

اس آیت کو ۱۰۱ دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ، وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

(سورۃ حشر: ۱)

مستجاب الدعوات ہونا

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کی حلاوت پیدا ہو جائے، قلب میں رقت پیدا ہو جائے اور وہ جو بھی جائز دعا بارگاہ الٰہی میں مانگے وہ قبولیت کا شرف حاصل کرے تو اسے چاہیے کہ ہر روز نماز عصر کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ستر مرتبہ

آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ قلب میں رقت پیدا ہو جائے گی اور جو دعا مانگے گا قبول ہو گی۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے کہ جو بندہ آیۃ الکرسی پڑھے گا ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار برس کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ ستر ہزار فرشتے جو کرسی کے گرد ہیں، آیۃ الکرسی کا ثواب اس کے نام لکھتے ہیں اور وہ شخص اللہ تعالیٰ کے مقربین میں شامل کیا جاتا ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر گھر سے نکلے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار ملائکہ کو حکم دیتا ہے کہ اس کے واپس آنے تک اس کی مغفرت کے لیے دعا کرتے رہو اور جو شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر گھر میں داخل ہو گا اس کے گھر سے اللہ تعالیٰ مفلسی کو دور فرما دے گا۔

(فتاوی ظہیریہ)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص آیۃ الکرسی پڑھے گا اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو بھیجے گا جو اگلے دن اسی وقت تک اس شخص کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتا رہے گا اور گناہ مٹاتا رہے گا۔

حدیث شریف میں ارشاد ہے:

جو شخص وضو کرنے کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے چالیس درجے بلند کرے گا اور ہر حرف سے ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو قیامت تک پڑھنے والے کے لیے دعا کرتا رہے گا۔ جو شخص گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے اس کے لیے بھیجے گا جو اس کے لیے استغفار اور دعا کیا کریں گے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کی روح قبض کرنے والا خدائے ذوالجلال والاکرام ہو اور وہ ایسا رتبہ پائے گا کہ گویا کہ نبیوں کی ہمراہی میں لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔

استغفار کی برکات

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ جس بندے نے ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں توبہ واستغفار کی تو وہ بندہ ضرور بخش دیا جائے گا۔ اگرچہ اس نے میدان جنگ سے بھاگنے کا گناہ کیا ہو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

(معارف الحدیث، جامع ترمذی، ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو بندہ استغفار کو لازم پکڑ لے (یعنی اللہ تعالیٰ سے برابر اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہے) تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے تنگی ومشکل سے نکلنے اور رہائی پانے کا راستہ بنا دے گا اور اس کی ہر فکر اور ہر پریشانی کو دور کر کے کشادگی اور اطمینان عطا فرمادے گا اور اس کو ان طریقوں سے رزق دے گا جن کا اس کو خیال وگمان بھی نہ ہو گا۔

(مسند احمد، ابی داؤد، سنن ابن ماجہ، معارف الحدیث)

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خوش خبری ہے اس شخص کے لیے جو اپنے اعمال نامے میں (قیامت کے دن زیادہ استغفار پائے۔

(ابن ماجہ)

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جو شخص یہ چاہے کہ (قیامت کے دن) اس کا نامہ اعمال اس کو خوش کر دے تو اسے کثرت سے استغفار کرتے رہنا چاہیے۔

(طبرانی مجمع الزوائد)

ہر مقصد کے لیے

جو شخص ہر صبح و شام سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سارے کام بنا دے گا اور جو ارادہ کر رہا ہو اس کو پورا کرے گا۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

جنت میں موتی، یاقوت اور زمرد کا محل اور جہنم سے آزادی کا پروانہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا۔ اس کے لیے جنت میں ایسا محل بنایا جائے گا جو موتی، یاقوت اور زمرد سے بنا ہو گا اور اس کے لیے جہنم سے آزادی کا پروانہ لکھا جائے گا۔

(شمائل الکبری، ج:۹، ص ۱۹۲)

حشر کے میدان میں عرش کا سایہ

حدیث میں ہے:

کہ اللہ تعالیٰ کا ایک بندہ میدان محشر میں ہر طرف خوشی اور مسرت سے چلتا پھرتا ہو گا۔ اس کو میدان حشر کی گرمی کا کوئی خطرہ محسوس نہ ہو گا۔ لوگ سوال کریں گے کہ اس نے کونسا عمل کیا ہے؟ تو وہ کہے گا کہ میں نے گرمی میں دو رکعت نماز نفل پڑھے تھے۔ سایہ

خداوندی سے مراد عرش الٰہی کا سایہ ہے۔عرش الٰہی بڑا عظیم ہے اس کے چھ لاکھ پائے ہیں۔ہر پائے کے نیچے میدان ہے اور رمیدان میں چھ لاکھ شہر ہیں اور رہر شہر میں سات قسم کی دنیا ہیں جن میں فرشتے رہتے ہیں۔عرش الٰہی کے نیچے ایک انوار و تجلیات سے مرصع تخت سجا ہو گا جس کی لمبائی پانچ سو سال کا راستہ ہے۔اس تخت پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ گر ہوں گے۔اولیاء کرام کے لیے بلند و بالا کرسیاں ہوں گی جن کی اونچائی چھ سال کی مسافت جتنی ہو گی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیوں کے لیے بھی کرسیاں ہو گی جن کی بلندی سات دن کی مسافت ہے اور جسے قیامت کے دن عرش الٰہی کے سایہ میں جگہ ملی وہ جہنم سے آزاد ہو گا۔ایمان دار اپنے صدقات اور خیرات کے سائے میں ہوں گے۔قیامت کا دن پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کے لیے یہ دن اتنا ہو گا جیسے دو رکعت نماز پڑھ لی۔

سات آدمی رحمت کے سایہ میں ہوں گے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سات آدمی ایسے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے سایہ میں ایسے دن جگہ عطا فرمائیں گے جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہو گا۔یہ لوگ قیامت کے دن بغیر حساب کتاب کے جنت میں جائیں گے۔

1. عادل بادشاہ۔
2. وہ جوان جو جوانی میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہو۔
3. وہ شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہو۔
4. ایسے دو شخص جو اللہ تعالیٰ کے لیے محبت رکھتے ہوں ان کے ملنے اور جدا ہونے کی بنیاد یہی ہو۔

5. وہ شخص جس کو کوئی اونچے خاندان والی حسین عورت اپنی طرف متوجہ کرے اور وہ کہہ دے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔
6. وہ شخص جو اس طرح چھپا کر صدقہ کرے کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔
7. وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کا ذکر تنہائی میں کرے اور آنسو بہنے لگیں۔

(بخاری)

قبر کی تنگی اور عذاب قبر سے نجات

جو بندہ ہر جمعہ کی نماز کے بعد سو بار یا باری جل جلالہ پڑھے گا اس کو دفن ہونے کے بعد اللہ پاک قبر میں اکیلا نہیں چھوڑے گا بلکہ اسے ریاض القدس میں اٹھا لے گا اور اس کی قبر کو تنگ نہیں کیا جائے گا۔

ہر گھنٹے میں سات کروڑ نیکیاں

جس بندے نے ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات کہہ لئے تو رات دن میں چوبیس گھنٹے ہیں ان میں ہر گھنٹے میں اس بندے کی طرف سے سات کروڑ نیکیاں آسمان پر جائیں گی اور فرشتے ان نیکیوں کو صور پھونکے جانے کے دن تک لکھتے رہیں گے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

”اے اللہ! ہر لمحہ، ہر گھڑی اور ہر پل میں اہل آسمان و زمین پر جو پل گزار رہے ہیں اور ماضی میں اور مستقبل میں جس قدر لمحات وہ گزاریں اس قدر آیت الکرسی آپ کے روبرو میں پڑھتا ہوں“

اس کے بعد پوری آیت الکرسی پڑھے

(کنز العمال، حدیث: ۳۴۶۸)

ہر گھنٹے میں چار ارب نوے کروڑ نیکیاں

حدیث ۳۴۶۲ پڑھنے کے بعد آیت الکرسی دل میں پڑھیں اور ہر گھنٹے میں چار ارب نوے کروڑ نیکیاں قیامت تک حاصل کریں۔

وہ ذکر خفی جسے فرشتے نہ سن سکیں اس ذکر پر جسے یہ سن سکیں ستر درجہ فضیلت رکھتا ہے۔

(کنز العمال، حدیث:۱۹۲۹)

100000000000000

ایک پدم زبانوں میں تسبیح کہنے والا فرشتہ
ایک پدم سے زیادہ تسبیح کہنے کا طریقہ

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

آسمان میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کے ایک لاکھ سر ہیں اور ہر سر میں ایک لاکھ منہ ہیں اور ہر منہ میں ایک لاکھ زبانیں ہیں اور ہر زبان سے ایک الگ لغت میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح کہتا ہے۔ اس فرشتے نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا کہ یا باری تعالیٰ کیا آپ نے کوئی ایسی مخلوق بھی بنائی ہے جو مجھ سے بھی زیادہ آپ کی تسبیح کہتی ہو؟ تو رب تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا! ہاں زمین میں میرا ایک بندہ ہے جو تسبیح کہنے کے لحاظ سے تم سے آگے ہے تو فرشتہ نے درخواست کی کہ اے پروردگار! آپ مجھے اجازت عنایت فرمائیں گے کہ میں اس کے پاس حاضری دوں؟ فرمایا! اجازت ہے تو وہ فرشتہ اس بندہ کے پاس پہنچا اور اس کی تسبیح سننے لگا تو وہ بندہ کہہ رہا تھا۔

"اتنی تعداد میں (سبحان اللہ) پڑھتا ہوں جتنی مقدار میں اللہ کی تسبیح کہنے والوں نے کہا ہے ازل سے ابد تک، دگنا در دگنا، ہمیشہ ہمیشہ کے لیے قیامت تک اور (الحمد للہ) پڑھتا ہوں جتنی مقدار میں اللہ کی حمد اور تعریف کرنے والوں نے پڑھا شروع سے اسی طرح دگنا در

دگنا، (لا الہ الا اللہ) پڑھتا ہوں اتنی تعداد میں جتنا اس کی تہلیل کہنے والوں نے شروع سے ہمیشہ تک کہا ہے۔ اسی طرح (یعنی قیامت تک) اور (اللہ اکبر) بھی اتنی تعداد میں پڑھتا ہوں جتنی مقدار میں اس کی بڑائی بیان کرنے والوں نے بڑائی بیان فرمائی ہے۔ شروع سے ہمیشہ تک اسی طرح دگنا در دگنا قیامت تک اور (لاحول ولا قوۃ الا باللہ) کہتا ہوں اتنی مقدار میں جتنی اس کی بزرگی بیان کرنے والوں نے اس کی بزرگی بیان فرمائی ہے۔ شروع سے ہمیشہ تک اسی طرح دگنا در دگنا قیامت تک"

اے اللہ! میں تیرا بندہ / بندی ہوں اور تیرے بندے بندی کا بیٹا / بیٹی ہوں۔ میری پیشانی تیرے قابو میں ہے۔ میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے۔ تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف کے ساتھ ہے۔ میں سوال کرتا ہوں تیرے نام کے ساتھ کہ تو نے اپنے لیے پسند کیا۔ یا اپنی کتاب میں تو نے اتارا۔ اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب میں تو نے اس کو اختیار کر رکھا ہے اس بات کو کہ تو قرآن مجید کو میرے دل کی فرحت وخوشی اور میرے آنکھوں کا نور بنا دے اور دور کر رنج وغم کو اور میری پریشانیاں جاتی رہیں۔

مرتے دم تک صحیح سلامت رہنے کا نسخہ

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا. فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

(سورۃ روم: ۳۰)

قبر میں نور کی دعا

ان تین آیات کو کسی بھی نماز کے بعد پڑھ لیں تو یہ کلمات قبر میں نور ہوں گے، حشر کے میدان میں نور ہوں گے اور پل صراط پر نور ہوں گے۔ ان کلمات کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کر دیں گے۔

1. اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (تین بار پڑھیں)
2. وَکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الطَّیِّبَاتِ الْمُبَارَکَاتِ (تین بار پڑھیں)
3. وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

جو بندہ دن میں پچیس بار موت کو یاد رکھے گا وہ اللہ پاک کے حکم سے شہادت کی موت سے سرخرو ہو گا۔ اس لیے یہ دعا پچیس بار پڑھ لیا کریں۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ وَفِي مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

(فضائل نماز)

نماز عشاء کی بعد جو نماز پڑھی جائے وہ تہجد کی نماز ہے۔

(رواہ الطبرانی فی مجمع الزوائد)

امت گناہ گار، کریم بخشنے والا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر میری تمام امت گناہ کر کے مر جائے اور ذیل کی نماز پڑھنے والا ان کی مغفرت کے لیے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ان سب کی مغفرت فرما دے گا۔ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ستر بار پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد یہ استغفار ستر بار پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اللہ رب العزت کو منانے کا راز

تنہائی میں بیٹھ کر جہاں کوئی نہ ہو وہاں یہ عمل کر لیں۔ اپنے گناہوں سے توبہ کر لیں اور اس کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ اگر دل کی کیفیت نہ بدلے تو دوبارہ پڑھیں۔ چند دفعہ پڑھنے

کے بعد جب سورۃ فاتحہ کی آیت (ایاک نعبد وایاک نستعین) پر پہنچیں تو اس کو دہرائیں اور بہت زیادہ عاشقانہ انداز میں، وجدان میں، غم میں، دکھ میں، سوز میں، تڑپ میں، اللہ کی محبت اور اللہ کی طاقت کو سامنے رکھ کر پڑھیں۔ یا اللہ میں عرض کر رہا ہوں اور تو میری سن رہا ہے۔ یا اللہ میں فریاد کر رہا ہوں اور تو میری فریاد کو پہنچ رہا ہے۔ یا اللہ میں دکھی ہوں تو میرے درد کو جانتا ہے۔ یا اللہ میں تیرا بندہ ہوں، محتاج ہوں، ٹوٹی پھوٹی عبادت کرتا ہوں، اس کیفیت کے ساتھ ہلکی آواز میں یا اونچی آواز میں پڑھیں۔ وجدان کی کیفیت ہو اور پھر کھڑا ہو جائے۔ جھولی اٹھالے اور جھولی اٹھانے میں اسے رونا آجائے اور پھر اللہ سے مانگے۔ یا اللہ! تیرے در پر آیا ہوں، تیرے در کے سوا کہاں جاؤں گا، یا اللہ میری جھولی خالی ہے، یا اللہ! تو اس کو بھر دے۔ اللہ کے سامنے تڑپ جائیں۔ اللہ کے سامنے رو کر اور عاجزی کے ساتھ مانگیں۔ آپ یقین جانئے، فرشتوں میں کہرام مچ جاتا ہے اور اللہ سے کہتے ہیں، یا اللہ! تیرا بندہ تجھ سے فریاد کر رہا ہے، تجھ سے مانگ رہا ہے۔ فرشتے اللہ پاک سے سفارش کرتے ہیں اور اللہ پاک بندے سے راضی ہو جاتا ہے۔ جب اللہ راضی ہو جائے پھر بندے کو کسی سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اللہ والو! اللہ کو راضی کرو، اللہ کو منالو۔

جس بندے نے ہر فرض نماز کے بعد دس بار (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی رضا اور مغفرت واجب فرما دیں گے۔

(ابن النجار بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ)

جو شخص نماز عصر کے بعد روزانہ (یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ) پڑھے گا اللہ پاک اس کو انشاء اللہ بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں داخل کرے گا۔

(بکھرے موتی)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ظہر کی نماز سے پہلے کی چار رکعت نماز سنت تہجد کی نماز کے برابر ہیں اور دن کی تمام نمازوں پر ان چار رکعت نماز کو ایسی فضیلت ہے جیسے نماز باجماعت کو اکیلے نماز پر۔

(حیاۃ الصحابہ، ج:۳، ص:۱۲۴)

کھانے میں برکت کا وظیفہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب کھانا کھاؤ تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سورت فاتحہ پڑھو اس پر عمل کرنے سے کھانے کا ہر لقمہ نور بن جائے گا۔ اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک دل کی سیاہی اور دل کی بیماریوں سے شفاء عطا فرمائیں گے۔ اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ اس کی بینائی کو، ذہن کو اور سماعت کو طاقت عطا فرمائیں گے۔ اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ ذہنی اور جسمانی بیماریوں سے شفاء عطا فرمائیں گے اور قیامت کے دن اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ اس کا چہرہ نورانی کر دیں گے۔ یہ سورۃ فاتحہ کی تاثیر اور برکت ہے۔

سورۃ فاتحہ کھانے کے دوران پڑھنے سے کھانا نور بن جاتا ہے اور اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کھانے والے کی بینائی میں نور عطا فرماتے ہیں۔ اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کی یاداشت کو بہتر فرماتے ہیں۔ اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کے بازؤں اور ٹانگوں میں قوت عطا فرماتے ہیں۔ اس قوت اور تندرستی کی وجہ سے بندے کو عبادت کی توفیق عطا فرماتے ہیں۔

مرتے وقت کلمہ

سورۃ فاتحہ کھانے کے دوران پڑھنے کی وجہ سے کھانے کا ہر لقمہ نور بن جاتا ہے اور اس نور کی وجہ سے اللہ پاک اپنا اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا نام زبان پر عطا فرمائیں گے اور مرتے وقت اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک کلمہ نصیب فرمائیں گے۔

مراقبہ توحید یا عمل استقامت

نماز تہجد کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ گیارہ بار (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ان کلمات کو سو بار ورد کیجئے۔ اس عمل سے قلب نورِ معرفت سے لبریز ہو جاتا ہے اور سوائے اللہ کے دل میں کسی کا خوف نہیں رہتا

لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰهَ. لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰهَ. لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰهَ.

جب اللہ آپ سے محبت کرتا ہے تو یہ نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں

1. مقدر اتنی بار بدلتا ہے جتنی بار بندہ اللہ تعالیٰ سے رجوع کرتا ہے۔
2. قبولیت کا پہلا قدم یقین کامل ہے۔
3. اللہ تعالیٰ نے جو تیرا حصہ مقرر کر دیا ہے اگر تو اس پر راضی ہے تو گویا تو ہی سے زیادہ مال دار ہے۔
4. زندگی کسی کی بھی آسان نہیں ہوتی، زندگی کو آسان بنایا جاتا ہے۔ پیار سے، خلوص سے اور اپنائیت سے۔
5. جب انسان اللہ تعالیٰ پر اس قدر بھروسہ کر لیتا ہے کہ اس کے علاوہ کوئی بھی اس کی ضرورت پوری کرنے والا نہیں تو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو مایوس نہیں کرتا۔
6. جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے خوش ہوتا ہے تو اس کے لیے نیکی کرنا آسان اور گناہ کرنا مشکل بنا دیتا ہے۔
7. دعاء دستک کی طرح ہوتی ہے اور مسلسل دستک دینے سے دروازہ کھل ہی جاتا ہے۔
8. چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچو کہ چھوٹے گناہ ہی بڑے گناہ کی طرف بلاتے ہیں۔
9. جس دن تمہیں قرآن سمجھ آ گیا اس دن تمہارا نہ کوئی مسلک ہو گا اور نہ فرقہ۔
10. لوگوں سے ڈرنا چھوڑ دو کہ عزت اللہ تعالیٰ دیتا ہے، لوگ نہیں۔

11. اللہ تعالیٰ جب کسی کی مدد کرنا چاہتا ہے تو غیب سے ایسے اسباب بنا دیتا ہے کہ ناممکن کام بھی ممکن ہو جاتا ہے۔
12. اللہ سے جب محبت ہو جاتی ہے تو ملاقات کی تڑپ نماز فجر سے شروع ہوتی ہے اور نماز تہجد پر ختم ہوتی ہے۔
13. سچے دل سے توبہ کرنے والے کا ایک آنسو جہنم کی آگ بجھانے کی طاقت رکھتا ہے۔
14. وہ روح کبھی نہیں مرجھاتی جس کی پیاس تلاوت قرآن سے بجھتی ہو۔
15. اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو اس کی عظمت کا علم رکھتے ہیں۔
16. اگر عبادت کرنے بعد تم پر مشکلات آرہی ہیں تو اللہ کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہیں پسند کر لیا ہے۔
17. جو بندہ پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے اللہ پاس اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے۔
18. تم اللہ سے جنت نہ مانگو بلکہ ایسے کام کرو کہ جنت تم کو مانگے۔
19. کائنات میں تباہی و بربادی ہے ہر اس شخص کے لیے جو دوسروں کے عیب تلاش کرتا ہے اور لوگوں کی ان کی پیٹھ کے پیچھے برائی بیان کرتا ہے۔
20. کائنات میں کوئی اتنی شدت سے کسی کا انتظار نہیں کرتا جتنا اللہ اپنے بندے کی توبہ کا انتظار کرتا ہے۔
21. جب وضو کرنا مشکل لگ رہا ہو تو سوچا کریں کہ اپنے گناہ دھونے جا رہا ہوں۔
22. اللہ تعالیٰ کی رحمت کی نشانی یہ ہے کہ انسان کو اپنے عیب نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں۔
23. جب اللہ کسی کو پسند کرتا ہے تو اس کی پریشانیاں بڑھا دیتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرے۔

وہ عطا کرے تو شکر اس کا وہ نہ دے تو کوئی ملال نہیں
میرے رب کے فیصلے کمال ہیں ان فیصلوں میں زوال نہیں

قربانی اور نیکیوں کے پہاڑ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص راہ الٰہی میں خالص نیت سے ایک جانور کی قربانی کرتا ہے اس کو اس قدر ثواب ملے گا جس کا شمار سوائے اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کو بھی معلوم نہیں۔ چنانچہ قربانی کا ادنیٰ ثواب تو یہ ہے کہ پہلا قطرہ جو زمین پر گرتا ہے اس کے ثواب میں قربانی کرنے والے کو ستر درجے ملتے ہیں۔ دوسرے قطرے کے بدلے ستر نیکیاں پاتا ہے۔ تیسرے قطرے کے بدلے ستر گناہ اس کے مٹ جاتے ہیں اور چوتھے قطرے پر اس کے منہ کی ہوا جو تکبیر کہتے وقت نکلتی ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے زیادہ خوشبو دار ہو گی۔ پانچویں قطرے پر اس کی زبان اور تمام جسم گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا کہ گویا آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ چھٹے قطرے پر اس کے لیے بہشت میں ایک شہر تیار کیا جائے گا۔ ساتویں قطرے پر قیامت کے دن مخلوقات کی سرداری پائے گا۔ آٹھویں قطرے پر اس کو اور اس کے گھر والوں اور ماں باپ کو بخش دیا جائے گا۔ نویں قطرے پر اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک خندق حائل ہو جائے گی جس کا عرض پانچ سو برس کی راہ ہو گا۔ دسویں قطرے پر اس کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ گیارہویں قطرے پر اس کی نمازیں اور نیک دعائیں قبول ہوں گی۔ بارہویں قطرے پر اس کے لیے آتش دوزخ حرام ہو جائے گی۔ تیرہویں قطرے پر اس کو ستر ہزار حوریں ملیں گی۔ چودھویں قطرے پر اس کے نامہ اعمال میں ستر نبیوں کا ثواب درج کیا جائے گا۔ پندرہویں قطرے پر مرنے کے وقت ملک الموت اس کو مغفرت رحمت کی خوش خبری سنائے گا۔ سولہویں قطرے پر جانکنی کی سختی اس پر آسان ہو جائے گی۔ سترہویں قطرے پر اس کو طوق، زنجیر کے عذاب سے آزادی عطا فرمائے گا۔ اٹھارہویں قطرے پر اس کو ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ انیسویں قطرے پر پل

صراط سے گزرنے کے لیے اس کو ایک براق ملے گا۔جس پر سوار ہو کر چشم زدن میں داخل بہشت ہو جائے گا۔بیسویں قطرے پر قیامت میں حساب وکتاب کے وقت اس پر رحمت الٰہی نازل ہو گی۔اکیسویں قطرے پر اس کے چھوٹے بڑے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ بائیسویں قطرے پر اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جب کہ تمام لوگ دھوپ میں ہوں گے،اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دے گا۔

(تذکرۃ الواعظین،بحوالہ،حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یہ ارشاد فرمایئے کہ قیامت کے روز (کہ بہت طویل دن ہو گا) کھڑے رہنے کی قوت کس کو ہو گی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! کہ مسلمان پر اس قدر ہلکا ہو جاوے گا جیسے فرض نماز (میں کھڑا ہونا ہلکا ہوتا ہے)۔

سب سے زیادہ عذاب کس کو ہو گا

اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ

"سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے"

(بخاری ومسلم)

ذکر کی فضیلت

اے ایمان والو! جہاں اللہ کا ذکر ہوتا ہے وہاں فرشتے اترتے ہیں اور جہاں فرشتے اترتے ہیں وہاں سے شیطان غائب ہو جاتا ہے۔ جہاں شیاطین ہوتے ہیں وہاں فرشتے نہیں ہوتے۔ذاکرین کے ساتھ ہر وقت اللہ تعالیٰ کے فرشتے رہتے ہیں۔سب سے اچھا عمل جو اسلام میں ہے وہ نماز ہے اور نماز میں جو عمل اللہ کو پسندہ ہے وہ سجدہ ہے اور سجدہ کے اندر

جو اللہ کی تسبیح کی جاتی ہے وہ تمام تسبیحات کی امام ہے وہ یہ ہے (سبحان ربی الاعلی) کہ میں اللہ پاک کی پاکی بیان کرتا ہوں جو سب سے بڑی شان والا ہے۔ جو بندہ نماز میں یا نماز کے علاوہ یہ تسبیح کرے گا اللہ پاک فرماتا ہے کہ میں اس کو جنت میں ایک باغ عطا کروں گا۔ اللہ پاک فرماتا ہے! کہ میں نے اس تسبیح کرنے والے بندے کو بخش دیا اور جنت کا وارث بنا دیا۔ اس تسبیح کرنے والے کی قبر میں حضرت میکائیل علیہ السلام زیارت کروانے کے لیے ہر روز اس کی قبر میں آئیں گے۔ (سبحان ربی الاعلی) حضرت میکائیل علیہ السلام نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب محشر برپا ہوگا، زمین پھٹے گی تو میں اس قاری کو اپنے پروں پر بٹھاؤں گا اور اس کو اپنے رب حضور پیش کروں گا اور کہوں گا کہ اے اللہ! میری شفاعت اس کے حق میں قبول فرما۔ اللہ پاک فرمائے گا کہ اے میکائیل جس طرح اس کو لے آئے ہو اسی طرح اسے جنت میں داخل کر دو اور اسے بغیر حساب کے جنت میں جانے دو۔

فجر کی نماز پڑھنے کے بعد نماز والی جگہ پر بیٹھ کر ستر بار (سبحان ربی الاعلی) پڑھیں۔ عشاء کی نماز کے بعد ستر بار پڑھیں اول آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں۔

اللہ کے ذکر میں چھپے پوشیدہ راز

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ جدا رہنے والے سب سے آگے بڑھ گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہما نے عرض کی! جدا رہنے والے کون ہیں؟ فرمایا! اللہ کے ذکر میں مستغرق رہنے والے لوگ، ذکر نے ان کے بوجھ ان سے اتار دیئے ہیں۔ پس وہ قیامت کے دن ہلکے پھلکے آئیں گے۔

اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے:

جب بندہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے اپنے ہونٹ ہلائے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

(بخاری)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تمہیں ایسی چیزیں نہ بتاؤں جو تمہارے مالک کی بارگاہ میں سب سے اچھے اور پاکیزہ اعمال ہیں، درجات بہت بلند ہیں، تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہیں اور اپنے دشمن سے جنگ کے وقت ان کی گردن مارنے سے بہتر ہیں اور وہ اللہ کا ذکر ہے۔

(ترمذی)

1. اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اس کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔
2. اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ کا قرب نصیب ہوتا ہے۔
3. معرفت الٰہی کے دروازے کھلتے ہیں۔
4. ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ یاد فرماتا ہے۔
5. ذکر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نجات دلاتا ہے۔
6. ذکر الٰہی بندے اور دوزخ کے درمیان آڑ ہے۔
7. ذکر کرنے والا قیامت کے دن کی حسرت سے محفوظ ہو جاتا ہے۔
8. ذکر الٰہی کرنے والا خود بھی سعادت مند ہوتا ہے اور اس کے ساتھ بیٹھنے والا بھی سعادت سے سرفراز ہوتا ہے۔
9. کثرت سے ذکر کرنا بدبختی سے امان ہے۔
10. کثرت سے ذکر کرنے والے بندے کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں افضل اور ارفع درجہ نصیب ہو گا۔
11. سکینہ نازل ہونے اور رحمت چھا جانے کا سبب ہے۔
12. ذکر الٰہی گناہوں اور خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔
13. اللہ تعالیٰ کے ذکر سے بندے کا نفس شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور شیطان اس سے دور بھاگتا ہے۔

14. غیبت، چغلی، جھوٹ اور فحش کلامی سے اس کی زبان محفوظ رہتی ہے۔

15. ذکر اللہ پر مستعمل کلام بندے کے حق میں مفید ہے۔

16. ذکر الٰہی دنیا میں قبر اور حشر میں ذکر کرنے والے کے لیے نور ہو گا۔

17. ذکر الٰہی دل سے غم اور حزن کو زائل کر دیتا ہے۔

18. ذکر الٰہی دل کے لیے فرحت اور سرور کا باعث ہے اور دل کی کی حیات کا سبب ہے، دل اور بدن کو مضبوط کرتا ہے۔

19. ذکر الٰہی چہرے اور دل کو منور کرتا ہے۔

20. ذکر الٰہی دل اور روح کی غذا ہے اور دل کا زنگ دور کرتا ہے۔

21. ذکر الٰہی دل کی سختی ختم کرتا ہے۔

22. ذکر الٰہی بیمار دلوں کے لیے شفا ہے۔

23. ذکر الٰہی کرنے والا زندہ کی طرح ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردہ کی طرح ہے

24. ذکر الٰہی آسان اور افضل عبادت ہے۔

25. ذکر الٰہی کرنے سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر مدد ملتی ہے۔

26. ذکر الٰہی کرنے سے مشکلات آسان اور تنگیاں دور ہوتی ہے۔

27. فرشتے ذکر کرنے والے کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔

28. ذکر الٰہی کی مجلسیں فرشتوں کی مجلسیں ہیں۔

29. ذکر الٰہی بندوں کے دلوں سے مخلوق کا خوف نکال دیتا ہے۔

30. ذکر الٰہی کرنا رزق ملنے کا سبب ہے۔

31. کثرت سے ذکر کرنا فلاح و کامیابی کا سبب ہے۔

32. ہمیشہ ذکر کرنے والا جنت میں داخل ہو گا۔

33. ذکر کے حلقے دنیا میں جنت کے باغات ہیں۔

میرے بندو! تم مجھے یاد رکھو اور میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا احسان مانو اور ناشکری نہ کرو اور یقین کرو کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر چیز سے برتر ہے۔ بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہو اور اپنے پرودگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ جو لوگ ایمان لائے اور جن کے دل میں یاد خدا سے آرام پاتے ہیں اور سن رکھو کہ یاد خدا سے دل آرام پاتے ہیں۔

کسی مجلس میں لوگ بیٹھیں اور ذکر الٰہی نہ کریں اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجیں تو یہ مجلس ان کے لیے خسارے کا سبب بنے گی۔ اللہ چاہے تو انہیں عذاب دے یا چاہے تو ان کی مغفرت فرما دے۔

(ترمذی)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان سے زیادہ قریب ہوتا ہے جو وہ مجھ سے رکھتا ہے اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ دل میں میرا ذکر کرے تو میں اپنے قرب میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ کسی اجتماع میں میرا ذکر کرے تو میں اسے افضل اجتماع میں اس کا ذکر کرتا ہوں۔

(بخاری)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فرشتے راستوں میں ذکر الٰہی کرنے والوں کی تلاش کرتے ہیں اور جب وہ ان کو پا جاتے ہیں تو ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں کہ آؤ تمہارا مطلوب مل گیا ہے۔ پھر وہ فرشتے اللہ پاک کا ذکر کرنے والوں کو آسمان دنیا میں اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں۔

پل صراط گیا ہے

قیامت کے دن ہر انسان کو حکم ہو گا کہ وہ پل صراط پار کرے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

پل صراط کی لمبائی تیس ہزار سال کی راہ کے برابر ہے اور وہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے۔عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !اس پل سے گزرنا عقل میں نہیں آتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!صراط حق ہے اور یہ ایک پل ہے جو کہ جہنم کے اوپر ہو گا اور جنت میں جانے کا یہی راستہ ہے۔سب انسانوں کو اس پل پر چلنا ہو گا۔ کافر اس پل پر نہ چل سکے گا اور جہنم میں گر جائے گا جبکہ مسلمان اس پل کو پار کر جائیں گے۔ بعض اتنی تیزی سے پار کریں گے جیسے بجلی چمکتی ہے کہ ابھی اِدھر تھے اور ابھی اُدھر پہنچ گئے۔بعض تیز ہوا کی طرح، بعض تیز رفتار گھوڑے کی طرح، بعض دھیرے، بعض گرتے پڑتے، بعض کانپتے اور لنگڑاتے ہوئے۔جس کا جتنا اچھا عمل ہو گا اتنی جلدی وہ اس پل صراط کو عبور کر جائے گا۔عرض کیا گیا اس سے گزرنا عقل میں نہیں آتا کہ کیسے اس پل کو پار کریں گے؟ فرمایا!جو شخص شب و روز بارہ رکعت سنت نماز ہمیشہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے پل صراط سے گزرنا آسان فرما دے گا۔

خلاصۃ الاخبار میں ہے کہ جس نے فرائض کے پر بارہ رکعت سنت کا اضافہ فرمایا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام بارگاہ رسالت ماب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت دی کہ جو بندہ ان سنتوں کو ہمیشہ ادا کرتا رہے گا اس کے لیے میں جنت لازم اور دوزخ حرام کر دوں گا۔

فرمایا!جو بندہ ان سنتوں کو ہمیشہ ادا کرتا رہے اس کے لیے میں جنت لازم اور دوزخ حرام کر دوں گا اور جو بندہ ان سنتوں کو چھوڑ دے گا وہ قیامت کے دن میری شفاعت سے محروم رہے گا اور جس نے ان بارہ سنتوں پر ہمیشگی اختیار کی اسے اللہ تعالیٰ ہر ایک رکعت کے

عوض روئے زمین کی مثال سات گنا زیادہ شہر عطا فرمائے گا اور ہر شہر میں ستر ہزار محل ہوں گے اور ہر محل میں ستر ہزار تخت ہوں گے اور ہر ایک تخت پر بارہ بارہ حور عین ہوں گی نیز اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو شرف قبولیت عطا فرمائے گا اور وہ میری شفاعت سے بہرہ مند ہو گا۔

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص دو رکعت نماز نفل ادا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے چالیس سال کی مسافت پر رکھے گا۔

(ترمذی)

جس کے نوافل زیادہ ہوں گے اس کے نیک اعمال بھی زیادہ ہوں گے اور اس سے برائی کم ہو گی اور اس کے مراتب بلند کیے جائیں گے۔

جس نے نماز چاشت اس طرح ادا کی کہ سورۃ فاتحہ ایک بار، آیت الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کے اعزاز میں تیس ہزار فرشتوں کو بھیجے گا وہ اس کے نامہ اعمال میں سورج غروب ہونے تک اس کے نیک اعمال کا ثواب لکھتے رہیں گے اور اگر وہ اس روز فوت ہو گیا تو اسے شہادت کا درجہ نصیب ہو گا۔

(رواہ المالک)

دل کو نورانی بنائیں

جو شخص سوتے وقت دل پر دایاں ہاتھ رکھ کر اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک (یا باعث، یا نور) گیارہ بار پڑھے گا انشاء اللہ دل کی تمام بیماریوں، سانس کی بیماریوں اور سینے کے تمام امراض کا خاتمہ ہو گا۔ دل نورانی ہو گا، مستقل مزاجی سے ذکر، تلاوت، نماز اور تہجد کی توفیق ہو گی۔ عبادت اور ولایت کے راستے اس پر آسان ہوں گے۔ یاداشت بہتر ہو گی۔ امتحان میں کامیابی نصیب ہو گی۔ کشف اور دل کی آنکھیں کھل جائیں گی۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی روزانہ ایک سو بار (یا باری) پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو مثل جنت بنا دیں گے۔

(بکھرے موتی)

موت کے وقت کی حالت

جب مومن کے مرنے کا وقت آتا ہے تو ملک الموت پانچ سو فرشتوں کے ساتھ اس مومن کے پاس آتے ہیں۔ ان کے ساتھ جنت کے کفن ہوتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ریحان کے گلدستے ہوتے ہیں اور ان میں ہر ایک کے بیس بیس رنگ ہوتے ہیں اور ہر رنگ میں نئی خوشبو ہوتی ہے۔ ہر ایک میں سفید ریشمی رومال میں مہکتا ہوا مشک ہوتا ہے۔ ملک الموت اس کے سرہانے بیٹھتے ہیں اور فرشتے اس کو چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں اور اس کے جسم کے ہر حصے پر اپنا ہاتھ رکھتے ہیں اور یہ مشک والا رومال اس کے ٹھوڑی کے نیچے رکھتے ہیں اور جنت کا دروازہ اس کی نگاہوں کے سامنے کھول دیتے ہیں اور اس کے دل کو جنت کی نئی نئی چیزوں سے بہلایا جاتا ہے۔ کبھی اس کی حورعین اس کے سامنے کر دی جاتی ہیں، کبھی جنت کے پھل، لباس اس کے سامنے کر دیئے جاتے ہیں۔ ان سب مناظر کو دیکھ کر اس کی روح بدن میں پھڑکنے لگتی ہے۔ ملک الموت اس سے کہتے ہیں! چل ایسی بیریوں کی طرف جن میں کانٹے نہیں اور ایسے سائے کی طرف جو نہایت گہرا اور وسیع ہے اور پانی بہہ رہا ہے۔ ملک الموت اس سے ایسی نرمی سے بات کرتا ہے جیسے ماں اپنے بچے سے بات کرتی ہے کیونکہ اس کو یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ روح اللہ کے ہاں مقرب ہے اور وہ اس روح کے ساتھ لطف سے پیش آتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوں اور وہ روح بدن سے ایسی سہولت کے ساتھ نکلتی ہے جیسا کہ آٹے میں سے بال نکل آتا ہے۔ جب روح نکلتی ہے تو سب فرشتے اس کو سلام کرتے ہیں اور جنت میں داخل

ہونے کی بشارت دیتے ہیں۔ جب وہ روح بدن سے جدا ہوتی ہے تو وہ بدن سے کہتی ہے اللہ تعالیٰ تجھے جزائے خیر دے تو اللہ تعالیٰ کی بندگی اور اطاعت میں جلدی کرنے والا اور اس کی نافرمانی میں سستی کرنے والا تھا۔ تجھے آج کا دن مبارک ہو تو نے خود بھی عذاب سے نجات پائی اور مجھے بھی عذاب سے نجات دی۔

حور عین

طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے:

قرآن میں دس لاکھ ستائیس ہزار حروف ہیں۔ جو قرآن پڑھے گا اس کو ہر حرف کے بدلے حور عین میں سے ایک ایک زوجہ ملے گی۔

ترمذی نے روایت کی ہے:

جو قرآن میں سے ایک حرف پڑھتا ہے اس کو ایک نیکی کا بیس گناہ ملتا ہے۔

رجب کے روزے کی فضیلت

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے:

جو بندہ رجب کا ایک روزہ رکھ لیتا ہے گویا اس نے ہزار برس کے روزے رکھے اور ہزار غلام آزاد کیے اور جو اس مہینے میں تھوڑی سی خیرات کرتا ہے تو گویا اس نے ہزار دینار خیرات کئے اور اس کے بدن پر جتنے بال ہیں ہر ہر بال کے عوض میں اللہ تعالی اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھتا ہے، اس کے ہزار درجے بلند کرتا ہے، اس کے ہزار گناہ مٹا دیتا ہے اور ہر روزہ اور خیرات کے بدلے ہزار حج اور ہزار عمرہ کا ثواب اس کے لیے لکھتا ہے اور جنت میں اس کے لیے ہزار محل تیار کرتا ہے۔

(نزہۃ المجالس، جلد اول، صفحہ نمبر: ۳۱۰)

شعبان کے روزے کی فضیلت

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شعبان کی پہلی شب میں بارہ رکعت نماز اس طرح پڑھتا ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ اخلاص پانچ بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو بارہ ہزار شہیدوں کا ثواب عطا فرماتا ہے اور بارہ ہزار سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھتا ہے۔ وہ گناہوں سے ایسے نکل آتا ہے جیسے کہ آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور اس دن تک اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا۔

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے شعبان میں ایک روزہ رکھا اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جائیں گے۔ جس نے اول شعبان کا روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کو ہزار شہیدوں کا ثواب عطا فرمائے گا اور اس کے لیے ہزار سال کی عبادت لکھی جائے گی اور افطار کے وقت اس کو افطار نبی کا ثواب ملے گا اور اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے گو کہ روئے زمین سے زیادہ ہوں اور اللہ تعالیٰ ہزار حورعین سے اس کا نکاح کرے گا۔

تحفظ نعمت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس بندے کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نعمت حاصل ہوئی اور وہ یہ دعا پڑھتا ہے تو اس پر موت کے سوا کوئی آفت نہ آئے گی۔ (ابن السنی)

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(سورۃ کہف)

چھ سو شہیدوں کا ثواب

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فتنوں کے زمانے میں جو بندہ میری ایک سنت کو زندہ کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے سو شہیدوں کا ثواب دیں گے۔ پانی پینے میں چھ سنتیں ہیں، پانی سنت کے مطابق پیجئے اور چھ سو شہیدوں کا ثواب حاصل کریں۔

1. پانی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر پینا۔
2. پانی دائیں ہاتھ سے پینا۔
3. پانی پینے سے پہلے دیکھ لینا۔
4. پانی تین سانس میں پینا۔
5. پانی پینے کے بعد الحمد للہ کہنا۔

(جامع ترمذی)

جنت کی وراثت سے کون محروم ہوگا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ فَرَّ مِنْ مِيرَاثِ وَارِثِهِ قَطَعَ اللّٰهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ

”جو شخص اپنے وارث کو میراث دینے سے بھاگے۔ اللہ تعالیٰ جنت میں اس کی میراث کو ختم کر دیں گے“

فائدہ:

یعنی جو شخص کسی وارث کو اس کے حق وراثت سے محروم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت کا وارث نہیں بنائیں گے۔ ہاں اگر توبہ کر لے اور وارث کو اس کا حق ادا کر دے تو معافی ہوسکتی ہے۔

(ابن ماجہ: ۲۷۰۳، البدور السافرہ: ۲۱۶۲، کنز العمال: ۴۶۰۸۲)

غصہ پی لیں اور جس حور کو چاہیں اسے لے جائیں

جو شخص باوجود غصے کے تقاضے پر غصہ پی جائے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام مخلوقات کے سامنے اسے بلائے گا اور اسے اختیار دیا جائے گا کہ وہ جنت کی جس حور کو چاہے پسند کر لے۔

(شعب الایمان: ۳۱۴)

اللہ کا ذکر دل کی صفائی کرتا ہے

اسم (اللہ) کا ذکر ایسا عمل ہے جو انسان کے دل میں نور ایمان پیدا کرتا ہے۔ اس لیے ذکر اللہ سے غافل انسان کو گمراہ قرار دیا گیا ہے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے:

جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام (اسم ذات اللہ کے ذکر) کے لیے کھول دیا وہ شخص اپنے رب کی طرف سے نور اور روشنی میں آ گیا۔ (اس کے برعکس) ہلاکت و بربادی ہے۔ اس شخص کے لیے جس کا دل اتنا سخت ہے کہ اللہ کے ذکر میں نہیں لگتا۔ وہ صریح گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ ذکر اللہ کی تاکید اللہ تعالیٰ نے بار بار فرمائی ہے۔

قرآن مجید میں فرمان الٰہی ہے:

”خبردار ذکر اللہ (اسم ذات اللہ کا ذکر) ہی سے دلوں کا اطمینان ہوتا ہے“

تصور اسم اللہ ذات اس طرح ہے کہ طالب اللہ اپنے دل و دماغ کو ہر قسم کے نفسیانی خیالات سے پاک کر تصور کے ذریعے اپنے پر اسم (اللّٰــہ) اور جب سانس باہر کو نکلے تو سانس کے ساتھ ملا پڑھے (ھــو) لیکن ایسا کرتے وقت اپنی زبان اور ہونٹ اور آواز کو بند رکھے یعنی اسم ذات کا ذکر بھی تصور سے کرے۔ زندگی بھر اس کی کوئی سانس تصور اسم ذات کے بغیر نہ گزرے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے:

سانس گنتی کے ہیں اور جو سان ذکر اللہ کے بغیر ہو جاتا ہے وہ مردہ ہے۔

سلطان العارفین حضرت سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

آدمی کے وجود میں دو سانس ہیں۔ ایک سانس اندر جاتی ہے اور دوسری باہر آتی ہے۔ ہر سانس پر ایک فرشتہ موکل ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کرتا ہے کہ سانس کو اندر یا باہر جانے دیا جائے یا روک لیا جائے۔ ہر سانس کے آنے جانے پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ عرض گزاری جاتی ہے اور جو سانس تصور اسم ذات سے نکلتی ہے اس کے باطن میں موتی کی طرح ایک نوری صورت بن کر اللہ تعالیٰ کے ہاں خزینہ حضور میں صاحب تصور کے لیے جمع ہوتی ہے اور اگر دنیا کی تمام دولت جمع ہو جائے تو اس ایک سانس کے موتی کی برابری نہیں کر سکتی بلکہ بہشت بھی اس گوہر بے بہا کے مقابلے میں کم ہے۔

جس دل نے اندر اسم اللہ ذات کا نوری نقس قائم ہو جائے وہ دل قلب سلیم کہلاتا ہے اور قلب سلیم ہی قیامت کے روز کام آئے گا۔

فرمان الٰہی ہے:

"قیامت کا دن ایسا دن ہے کہ اس دن نہ مال نفع دے گا اور نہ اولاد کام آئے گی
بلکہ وہاں کامیابی اس کی ہو گی جس نے قلب سلیم پیش کیا"

(الشعراء)

اگر تمام زمین کے درختوں کے پتے اور ریگستان کاغذ بن جائیں تمام انسان، جن اور فرشتے کاتب بن جائیں۔ تمام درخت اور گھاس قلم بن جائیں۔ بارش، دریا اور کنویں کا پانی سیاہی بن جائیں تو ایک بار (یا اللہ) کہنے کا ثواب نہیں لکھا جا سکتا خواہ قیامت تک ثواب ہی لکھتے رہیں۔

(ملفوظات حضرت سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ)

ذکر اسم ذات اللہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ہر شے کے لیے ایک صاف کرنے والی چیز ہے اور دلوں کو صاف کرنے والی چیز اللہ کا ذکر ہے اور اللہ کے ذکر سے بڑھ کر عذاب سے نجات دلانے والی کوئی چیز نہیں۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں خواہ وہ تلوار سے مارا جائے یہاں تک کہ وہ ختم ہو جائے اور بے شک دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے جیسا کہ تانبا اور چاندی وغیرہ زنگ آلود ہو جاتے ہیں اور اس کا جِلا اللہ کا ذکر ہے۔کیونکہ وہ دل کو اس طرح صاف و روشن کر دیتا ہے جیسے صاف سفید شیشہ ہوتا ہے۔ پھر جب آدمی ذکر کو ترک کر دیتا ہے تو دل زنگ آلود ہو جاتا ہے اور جب ذکر کرنے لگ جاتا ہے تو پھر دل روشن ہو جاتا ہے اور دو باتوں سے دل زنگ آلود ہوتا ہے۔ایک غفلت، دوسرا گناہ اور دل کا جِلا بھی دو چیزوں کے ساتھ ہوتا ہے ایک استغفار اور دوسرا ذکر۔

جب کوئی مصیبت آئے تو یہ دعا پڑھا کرو:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ

پانچوں نمازوں کے بعد اور سوتے وقت یہ پڑھیں:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّومُ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ (تین بار) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (دس بار) سُبْحَانَ اللهِ (تینتیس ۳۳بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تینتیس ۳۳بار) اللهُ اَكْبَرُ (چونتیس 34 بار)

گنہگار کے آنسو

حدیث مبارک میں ہے:

دوزخ کی آگ بے گناہ کے لیے ایسی ہے جیسے پانی مچھلی کے لیے۔ دنیا کی آگ پانی سے بجھتی ہے اور دوزخ کی آگ مؤمن کے نور اور گناہ گار کے آنسو سے بجھتی ہے۔

حدیث مبارک میں ہے:

قیامت کے دن بعض مؤمن دوزخیوں کو دوزخ میں جاکر دیکھنے کی خواہش کریں گے، انہیں اجازت ہوگی۔ جب وہ وہاں جاکر دوزخیوں کا حال دیکھنے میں مشغول ہوں گے تو دوزخ کا ہر ذرہ فریاد کرے گا۔ اے مؤمن! تیرے نور ایمان سے ہمارے شعلے سرد ہو گئے۔

حدیث مبارک میں ہے:

قیامت کے دن فرشتوں کو حکم ہو گا کہ دوزخ کو اپنے مقام سے باہر لاؤ۔ پس ستر ہزار طوق وزنجیر کو ستر ہزار کھینچتے ہوئے محشر میں لائیں گے۔ وہ ایک بہت ہیبت ناک چیخ مارے گی۔ جس کی وحشت سے تمام عالم زانو کے بل گر پڑیں گے اور نفسی، نفسی پکاریں گے۔ مگر ایسی مصیبت کے وقت بھی شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم (امتی، امتی) فرمائیں گے۔ ہر شخص اپنی ذات کی نجات چاہے گا اور شدت خوف کی وجہ سے اول آخر کے دو کلمے بھول جائیں گے اور نفسی نفسی پکاریں گے۔ پس شعلہ آتشیں دوزخ سے نکل کر عرصات حشر میں پھلیں گے اور جن وانس کو اپنی طرف کھینچیں گے۔ اس وقت سب لوگ حضرت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی لے کر پکاریں گے اور فریاد کریں گے یا محمد! یا احمد! آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ حال ملاحظہ فرما کر گناہ گاروں کی شفاعت کریں گے اور مناجات کے لیے ہاتھ اٹھائیں گے۔ اس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر خدمت ہوکر ایک مشک پانی سے بھری ہوئی آپ کو دے کر عرض کریں گے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے تھوڑا سا پانی دوزخ کی طرف پھینکیں گے تو فوراً دوزخ کی آگ بقدر پانچ سو برس کی راہ

کے بھاگ جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دریافت فرمائیں گے الہٰی یہ کیا پانی ہے؟ حکم ہو گا یہ ہمارے گناہ گار بندوں کے آنسو ہیں جو دنیا میں ہمارے خوف سے روتے تھے اس کا ایک قطرہ دوزخ کی تمام آگ کو بجھانے والا ہے بجز اس کے کوئی آگ کو نہیں بجھا سکتا۔

جب خطاوار اپنے گناہ کے باعث روتا ہوا معافی کا طالب ہوتا ہے تو اس کی توبہ کے انوار و تجلیات کی تابش عرش تک پہنچ جاتی ہے۔ فرشتے دریافت کرتے ہیں! الٰہی یہ کیسا نور ہے؟ الٰہی عزوجل انہیں جواب دیتا ہے کہ یہ میرے اس بندے کی توبہ کا نور ہے جو معصیت کے کنویں میں گرا ہوا تھا اور آج توبہ کی رسی کو پکڑ کر چاہ ضلالت سے باہر نکلا ہے اور یہ اس کی توبہ کا نور ہے۔

حضرت حوا علیہا السلام کے آنسو جواہرات بن گئے تھے اور اس طرح جواہرات کے روحانی بازار میں گنہگار کے آنسو بھی موتی بن کر چمکتے ہیں۔ جب وہ خشیت الٰہی سے توبہ کرتا ہوا چار آنسو بہاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے! آؤ میرے بندے کے آنسوؤں کی قیمت لگاؤ۔ وہ عرض گزار ہوتے ہیں کہ اس کے آنسوؤں کی قیمت یہی ہے کہ اسے بخش دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس کی قیمت بخشش سے کہیں زیادہ ہے۔ وہ پھر عرض کرتے ہیں کہ اس کی قیمت یہ ہے کہ اسے جنت عطا فرمائی جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کہ آنسوؤں کی قیمت جنت سے بھی زیادہ ہے۔ فرشتے پھر عرض کرتے ہیں الٰہی پھر ہم اس کی قیمت کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ اس وقت ارشاد ہوتا ہے کہ اس کے آنسوؤں کی قیمت میرا دیدار ہے۔

دعا کی جلد قبولیت کے لیے

اسم اعظم کی برکت سے جو دعاء مانگی جائے وہ اللہ تعالیٰ جلد قبول فرمالیتا ہے۔ اسم اعظم کے ضمن میں حضرت بوعلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت سری بن یحیی رضی اللہ عنہ سے اور وہ قبیلہ طے کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا تھا کہ وہ مجھے اسم اعظم دکھائے کہ جب اس کے ذریعے دعا مانگی جائے تو وہ قبول ہو۔ چنانچہ میں نے ایک (شب) خواب میں دیکھا کہ آسمان پر ستاروں کے درمیان یہ اسماء لکھے ہوئے ہیں۔

یَا بَدِیعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

غم، مصیبت اور پریشانی میں فوری سکون والا وظیفہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.
لَا اِلٰهَ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

رمضان المبارک کے مہینے کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس شخص نے رمضان المبارک میں روزہ رکھا اور کسی مؤمن پر بہتان نہیں لگایا اور روزے کی حالت میں کوئی گناہ نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ (روزے) کی ہر رات اس کی ایک سو حور عین سے شادی کریں گے اور اس کے لیے جنت میں لؤلؤ یاقوت اور زبرجد کا محل بنائیں گے۔

(طبرانی، ابن عساکر)

حدیث میں ہے:

سحری کھایا کرو کیوں کہ سحری کھانے میں ہر لقمہ کے بدلے میں ساٹھ سال کی عبادت کا ثواب ہے۔ سحری کے وقت سات بار یہ دعا پڑھی چاہیے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

"کوئی معبود برحق سوا اللہ کے نہیں ہے جو زندہ اور قائم ہے وہ ہر نفس پر جو اس نے کمایا ہے حاضر ہے"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اس دعاء کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ بے شمار ہر ستارے کے ہزار نیکیاں دیتا ہے اسی قدر برائیاں مٹاتا ہے اور اسی قدر اس کے کے مدارج بلند کرتا ہے۔

تمام خطائیں معاف

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھتا ہے اس کی لغزش معاف کر دی جاتی ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

جو شخص چوتھا کلمہ بعد نماز فرض تین بار پڑھے گا ہر رکعت پر اسی سال کی عبادت کا ثواب پائے گا۔ بستر پر پڑھنے سے تمام گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔ صبح بیدار ہو کر پڑھے تو ستر سال کی عبادت کا ثواب پائے گا۔

اللّٰہ ھو کثرت سے پڑھنے والا روشن دل اور روشن قبر پائے گا اور قبر میں جسم اور کفن امانت رہے گا۔

ہر نماز کے بعد ے بار یَـا بَـارِی کا وظیفہ پڑھنے سے قبر میں سانپ کیڑے مکوڑے نہیں کھائیں گے۔

فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ آیات کلام پاک سے دیکھ کر پڑھنے سے آسمانوں کے تاروں سے لے کر ریت کے ذروں تک کل مخلوق کی تعداد کے مطابق نیکیاں ملیں گی۔

چار بہترین کلمات

ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا چاشت کے وقت تک ذکر کرتی رہتی تھی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میں تمہیں چار ایسے کلمے بتا دیتا ہوں جنہیں تین تین مرتبہ پڑھا جائے تو ثواب میں اس سے زیادہ ہوں گے جو تم نے اب تک پڑھا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رِضَا نَفْسِہٖ،
سُبْحَانَ اللّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

(مسلم)

شوگر کے مریض کا روحانی علاج

ہمارے ہاں قریب مسجد میں ایک قاری صاحب شوگر کا دم کرتے ہیں۔ وہ کسی کو اپنا دم نہیں بتاتے تھے۔لوگ دور دور سے آکر ان سے دم کرواتے تھے جب وہ نہ ہوتے تو ان کا بیٹا دم کرتا تھا اور مخلوق خدا کو فائدہ پہنچاتا تھا۔ایک دفعہ ان کے بیٹے سے میں نے پوچھا تو کہنے لگا کہ میں نے آج تک کسی کو نہیں بتایا چونکہ آپ میری خدمت کرتے اس لیے آپ کو بتا رہا ہوں۔ میں صرف سورۃ القدر اور سورۃ الکوثر تین تین بار پڑھ کر دم کر دیتا ہوں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو یہ پڑھتا رہتا ہے وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ ابھی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص روزانہ سو بار یہ پڑھے گا وہ کبھی غریب و محتاج نہ ہو گا۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ

☆☆☆

دائمی ثواب

حدیث مبارک میں ہے:

جو کوئی یہ کلمات پڑھے تو دنیا اور اہل دنیا چاہے ختم ہو جائیں لیکن اس کے پڑھنے والے کا ثواب ختم نہ ہو گا۔

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ عَدَدَ مَا فِيۡ عِلۡمِ اللّٰهِ وَدَوَامِ مُلۡكِ اللّٰهِ

(نزہۃ المجالس، جلد اول)

داڑھی کی فضیلت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جب میں کسی مومن بندے کی طرف عذاب بھیجنے کا ارادہ کرتا ہوں لیکن اس کی داڑھی کے سفید بالوں کو دیکھتا ہوں تو اسے عذاب دیتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے اور میں اپنا فیصلہ بدل دیتا ہوں۔

(شمائل الکبری)

دعائے جمیلہ

جو کوئی اس دعا کو بعد نماز فجر پڑھے تو سو حج کا ثواب پائے برابر حضرت آدم علیہ السلام کے اور جو کوئی بعد نماز ظہر پڑھے تو پانچ سو حج کا ثواب پائے برابر حضرت یونس علیہ السلام کے اور جو کوئی بعد نماز عشاء پڑھے تو ہزار حج کا ثواب پائے برابر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور جو کوئی بعد نماز تہجد پڑھے ایک لاکھ حج کا ثواب پائے برابر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد مدینہ منورہ میں بیٹھے تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا! کہ اللہ تعالیٰ آپ کو سلام فرماتا ہے اور دعا جمیلہ کا یہ تحفہ آپ کی امت کے لیے بھیجا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس کا ثواب کتنا ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا! جو اس کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اگرچہ اس کے گناہ مانند کف دریا یا مثل ریت جنگل کے یا موافق درختوں کے پتوں کے ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کی برکت سے معاف فرما دے گا اور وقت جان کنی اللہ تعالیٰ اپنے دست قدرت سے اس کا خاتمہ بالخیر کرے گا اور اس کی قبر میں قیامت تک کے لیے ایک فرشتہ مقرر کرے گا۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا:

اگر اس دعا کی فضیلت بیان کروں تو تمام دنیا نماز و روزے چھوڑ دے۔ اگر ساری عمر میں ایک دفعہ پڑھے یا پاس رکھے تو قیامت کے دن پل صراط سے گزار کر جنت میں داخل ہو گا۔ اس دعا کے پڑھنے والے پر جادو اثر نہ کرے اور دشمن دوست ہوں اور اس کا منہ قیامت کے دن چاند کی مانند روشن ہو گا اور قیامت کے دن جب قبر سے اٹھے گا تو خلقت محشر کی کہے گی یہ کون سے پیغمبر ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا! یہ پیغمبر نہیں بلکہ یہ وہ شخص ہے جس نے دنیا میں دعائے جمیلہ کو صدق دل سے پڑھا تھا جس کی وجہ سے اس کو یہ درجہ ملا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

”شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا“

یَا جَمِیۡلُ یَا اللّٰہُ یَا قَرِیۡبُ یَا اللّٰہُ یَا عَجِیۡبُ

”اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے عجیب“

یَا اللّٰہُ یَا مُجِیۡبُ یَا اللّٰہُ یَا رَؤُفُ یَا اللّٰہُ

”اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنے والے اے اللہ“

يَا مَعْرُوفُ يَا اللهُ يَا مَنَّانُ يَا اللهُ يَا دَيَّانُ

”اے نیکوکار اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ اے دیان“

يَا اللهُ يَا بُرْهَانُ يَا اللهُ يَا سُلْطَانُ يَا اللهُ

”اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غالب اے اللہ“

يَا مُسْتَعَانُ يَا اللهُ يَا مُحْسِنُ يَا اللهُ يَا مُتَعَالِيُ

”اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ اے سب سے برتر“

يَا اللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اللهُ يَا رَحِيْمُ يَا اللهُ

”اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے نہایت رحم والے اے اللہ“

يَا حَلِيْمُ يَا اللهُ يَا عَلِيْمُ يَا اللهُ يَا كَرِيْمُ

”اے حلم والے اے اللہ اے جاننے والے اے اللہ اے نہایت کرم والے“

يَا اللهُ يَا جَلِيْلُ يَا اللهُ يَا مَجِيْدُ يَا اللهُ

”اے اللہ اے بزرگ اے اللہ اے بزرگی والے اے اللہ“

يَا حَكِيْمُ يَا اللهُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اللهُ يَا غَفُوْرُ

”اے حکمت والے اے اللہ اے قدرت والے اے اللہ اے بخشنے والے“

يَا اللهُ يَا غَفَّارُ يَا اللهُ يَا مُبْدِئُ يَا اللهُ

”اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ“

يَا رَافِعُ يَا اللهُ يَا شَكُوْرُ يَا اللهُ يَا خَبِيْرُ

”اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قدردان اے اللہ اے خبردار“

يَا اللّٰهُ يَا بَصِيْرُ يَا اللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اللّٰهُ

”اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ“

يَا اَوَّلُ يَا اللّٰهُ يَا اٰخِرُ يَا اللّٰهُ يَا ظَاهِرُ

”اے اول اے اللہ اے آخر اے اللہ اے ظاہر“

يَا اللّٰهُ يَا بَاطِنُ يَا اللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اللّٰهُ

”اے اللہ اے باطن اے اللہ اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے اے اللہ“

يَا سَلَامُ يَا اللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اللّٰهُ يَا عَزِيْزُ

”اے سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے پیارے“

يَا اللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا اللّٰهُ

”اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے خلق کے اے اللہ“

يَا وَلِيُّ يَا اللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللّٰهُ يَا جَبَّارُ

”اے والی اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے زبردست“

يَا اللّٰهُ يَا حَيُّ يَا اللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اللّٰهُ

”اے اللہ اے جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ“

يَا قَابِضُ يَا اللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اللّٰهُ يَا مُذِلُّ

”اے تنگ کنندہ اے اللہ اے فراخ کنندہ اے اللہ اے ذلت دینے والے“

يَا اللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا اللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَا اللّٰهُ

”اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ“

يَا مُعْطِیُ يَا اللّٰهُ يَا مَانِعُ يَا اللّٰهُ يَا خَافِضُ

”اے عطا کرنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے“

يَا اللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اللّٰهُ يَا وَكِيلُ يَا اللّٰهُ

”اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے کارساز اے اللہ“

يَا كَفِيلُ يَا اللّٰهُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اللّٰهُ

”اے کفایت کرنے والے اے اللہ صاحب بزرگی اور بخشش کے اے اللہ“

يَا رَشِيدُ يَا اللّٰهُ يَا صَبُورُ يَا اللّٰهُ

”اے راہ نما اے اللہ اے بردبار اے اللہ“

يَا فَتَّاحُ يَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

”اے کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ سے“

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

”تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ کی ہو“

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

”اوپر بہترین خلق کی جو نام ان کا محمد ﷺ ہے اور ان آل اور ان کے اصحاب سب پر“

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

”تیری رحمت سے اے سب زیادہ رحم کرنے والے“

انمول خزانہ نمبر 1

قرآن پاک کی پانچ آیات اور ایک دعا دعائے ابودردا کا مجوعہ ہے اسے ہر فرض نماز نے بعد ایک بار پڑھنا ہے۔ پڑھنے سے پہلے ایک بار (بسم اللہ الرحمن الرحیم) اور ایک بار درود شریف پڑھ لیں۔

یقین کے ساتھ عمل کریں، توجہ کے ساتھ عمل کریں، رزق حلال کا اہتمام کریں، فرائض کا اہتمام کریں۔ جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے اعمال بے اثر رہتے ہیں۔ ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کریں۔ مالک راضی ہو گا تو ہر کام بنے گا۔ حرام کاموں سے بچیں، وہ کام جنہیں شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان کا ارتکاب روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ طہارت کا اہتمام کریں۔ خود بھی پاک صاف رہیں اور لباس اور جگہ بھی پاک صاف رکھیں۔ عاجزی اور آہ وزاری کے ساتھ عمل کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

(سورۃ فاتحہ)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

(سورۃ بقرہ، آیت نمبر ۲۵۵)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ○

(سورۃ آل عمران، آیت نمبر ۱۸-۱۹)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ؕ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○

(سورۃ آل عمران، آیت نمبر ۲۶)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○

(سورۃ توبہ، آیت نمبر ۱۲۸-۱۲۹)

اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ. مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا○ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

انمول خزانہ نمبر 2

یَا لَطِیفًا بِخَلْقِہٖ یَا عَلِیمًا بِخَلْقِہٖ یَا خَبِیرًا بِخَلْقِہٖ اُلْطُفْ
یَا عَلِیمُ یَا خَبِیرُ.

ایسا وظیفہ جسے اٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے، وضو، بے وضو ہر حالت میں پڑھا جا سکتا ہے۔

دعائے حاجت

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس شخص کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی بندے سے کوئی کام ہو تو وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور بنی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور پھر یہ دعا پڑھے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار بزرگ ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ عرش عظیم کا مالک، اور سب تعریفیں ہیں اللہ رب العالمین کے لیے۔ میں سوال کرتا ہوں اسباب آپ کی رحمت کے اور سامان آپ کی بخشش کے اور حصہ ہر نیکی سے اور سلامتی ہر گناہ سے نہ چھوڑیے میرا کوئی گناہ مگر اسے بخش دیجیے اور نہ کوئی پریشانی مگر اسے دور کر دیجیے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے“

تو بھی جیسے کہے گا وہ ہو جائے گی

جب تو احکام الہٰی کا مطیع ہو گا تو تمام کائنات تیرے حکم کی مطیع ہو گی۔ جب تو اللہ کے نواہی سے پرہیز کرے گا تو پھر دنیا میں تو جہاں بھی رہے گا تمام مصائب و آلام تجھ سے دور رہیں گے۔

اللہ نے بعض کتب سماوی میں فرمایا ہے:

اے بنی آدم! میں اللہ ہوں خالقِ کائنات ہوں۔ میرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ میں کائنات میں جس چیز کو حکم دوں کہ ہو جا! وہ فوراً ہو جاتی ہے اور عدم سے عالم وجود میں آجاتی ہے۔

پس تو خالصاً میری اطاعت و عباد کرتا کہ میں تجھے توحید کی برکت سے وہ روحانی قوت عطا کروں کہ تو بھی جس چیز کو کہے (ہو جا) وہ ہو جائے اور وجود و ظہور میں آئے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اے دنیا! جو شخص میری خدمت و اطاعت کرے تو اس کی خدمت و اطاعت کر اور جو شخص محض تیری خدمت و پرستش کرے۔ اسے مصائب و آلام میں مبتلا رکھ۔ پس جب خدا کے نواہی (ممنوعات) تیرے سامنے آئیں تو ان سے پوری احتیاط کے ساتھ اجتناب کر، کامل عجز و انکساری اختیار کر اور تسلیم و رضا کو اپنا شعار بنا۔ تیرے حواسِ خمسہ اور تیرے تمام اعضا و جوارح ہمہ وقت پابند احکامِ الٰہی ہونا چاہئیں اور ان کی بجا آوری میں کبھی تسائل و تاخیر نہ کر۔ عوامل قضا و قدر میں خفگی یا شکایت و مخالفت کو دخل نہ دے۔ پس یہی غذائے الٰہی اور نسخہ ربانی ہے جو تجھے گناہوں کے امراض اور خواہشات نفسانی کے فتنوں سے محفوظ و صحت یاب رکھ کر قربِ خداوندی عطا کرے گا۔

(فتح الغیب)

دل کی شریانیں کھولنے کے لیے مجرب قرآنی عمل

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ

صبح وشام ایک تسبیح اول وآخر درود شریف کے ساتھ اس عمل سے لوگوں کو بہت فائدہ ہوا ہے۔

(سکون قلب)

آیات شفا

آیات شفا حصول شفا کے لیے بہت مفید ہے۔ اگر کوئی مریض ہو تو ان آیات کو اکیس بار پانی پر پڑھ کر مریض کو پلایا جائے۔ یہ عمل گیارہ روز تک کیا جائے۔ شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اور تین بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر یہ آیات شفا پڑھے اور بیمار آدمی پر دم کرے اور پانی پر دم کر کے پلانا بھی مفید ہے۔ انشاء اللہ بیمار تندرست ہو جائے گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ. (التوبہ:۱۴)

2. وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ. (یونس:۵۷)

3. فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ. (النحل:۲۹)

4. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. (بنی اسرائیل:۸۲)

5. وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ. (الشعراء:۸۰)

6. قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ. (فصلت:۴۴)

اس درود شریف کے پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں رہتی دنیا تک ثواب لکھا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِہٖ الظُّلَمُ.

چالیس چالیس نور

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب کوئی مسلمان آیت الکرسی پڑھ کر اہل قبول کو بخشتا ہے تو مشرق سے لے کر مغرب تک ہر قبر میں خدا چالیس چالیس نور داخل کرتا ہے اور ان کی خواب گاہوں کو ان پر فراخ کر دیتا ہے اور پڑھنے والے کو ستر نبیوں کا ثواب ملتا ہے۔

(نزہتہ المجالیس)

اللہ تعالیٰ کے راستہ میں نکلنے کے فضائل

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ بندے جو میری عظمت اور جلال کی وجہ سے آپس میں الفت و محبت رکھتے ہیں ان کے لیے نور کے منبر ہوں گے اور ان پر انبیاء و شہداء بھی رشک کریں گے۔

(ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(بخاری)

مطلب یہ کہ دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دیا جائے تب بھی اللہ تعالیٰ کے راستہ کی ایک صبح یا ایک شام اس سے زیادہ اجر دلانے والی ہے۔

حضرت سہیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم میں سے کسی کا ایک گھڑی اللہ تعالیٰ کے راستہ میں کھڑا رہنا اس کے اپنے گھر والوں میں رہتے ہوئے ساری عمر کے نیک اعمال سے بہتر ہے۔

(مستدرک حاکم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو ایک جماعت میں بھیجا اور وہ جمعہ کا دن تھا۔عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے ساتھی صبح روانہ ہو گئے۔حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ٹھہر جاتا ہوں تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھ لوں اور پھر اپنے ساتھیوں سے جاملوں گا۔جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھ کر فرمایا کہ تم اپنے ساتھیوں کے ساتھ صبح جانے سے کیوں ٹھہر گئے؟انہوں نے عرض کیا کہ میں نے چاہا کہ آپ کے ساتھ جمعہ پڑھ لوں پھر ان سے جاملوں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!اگر تم زمین میں جو کچھ ہے سب کا سب خرچ کردو تو بھی صبح کے وقت جانے والے ساتھیوں کے برابر ثواب حاصل نہیں کرسکو گے۔

(ترمذی)

نیکی کی دعوت

جب کوئی آدمی نیکی کی دعوت دینے کے لیے اپنے گھر سے نکلتا ہے تو پہلے ہی قدم پر اللہ تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔

حضرت موسی علیہ السلام نے ایک دفعہ اللہ تعالی سے پوچھا اے اللہ پاک!جو اپنے بھائی کو نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اسکا اجر کیا ہے؟فرمایا:میں اس کی ہر بات کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھتا ہوں،جہنم کی سزا دیتے ہوئے مجھے اس سے شرم آتی ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکل کر ایک نیکی کرنے کا ثواب سات لاکھ ملتا ہے۔ان لوگوں کے لیے جنت سجائی جاتی ہے جو لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔

اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ بندہ بلند ترین مکان میں ہو گا جو شہداء کے مکانات سے بلند ہو گا۔ ہر مکان کے یاقوت اور سبز زمرد کے تین سو دروازے ہوں اور ہر دروازے پر روشنی ہو گی۔ایسا آدمی پچیس لاکھ حورعین سے نکاح کرے گا جو انتہائی پاکباز اور خوبصورت ہوں گی۔ جو آدمی اپنے نفس پر قابو پانے میں کامیاب ہو جاتا ہے وہ اپنے اللہ کا ہو جاتا ہے جس کے بدلے میں اللہ پاک کی تمام مخلوق اس کے تابع فرمان ہو جاتی ہے۔اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکل کر ایک پونڈ خرچ کرنے والے کو سات لاکھ پونڈ خرچ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکل کر نماز، روزہ اور ذکر کرنے کا ثواب سات لاکھ گنا سے بڑھا کر انچاس کروڑ گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک گھڑی ٹھہرنا (نکلنا) مکہ مکرمہ میں حجر اسود کے قریب لیلۃ القدر میں قیام کرنے سے بہتر ہے۔اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلنا گھر میں ستر سال عبادت کرنے سے افضل ہے۔

جب کوئی آدمی اپنے دوست کے پاس نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کے ارادہ سے نکلتا ہے اور اس میں اس کا کوئی ذاتی مفاد نہیں ہوتا اور جب یہ ایک دوسرے سے ہاتھ ملاتے ہیں تو ہاتھ چھوڑنے سے پہلے اللہ پاک دونوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان صرف جہاد کا ارادہ ہی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے آزادی کا پروانہ عطا فرما دیتے ہیں اور

جب جہاد کی تیاری میں مصروف ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے فخر فرماتے ہیں اور جب اس کے گھر والے اسے رخصت کرتے اور اس کی جدائی پر روتے ہیں تو وہ گناہوں سے ایسے نکل آتے ہیں جیسے سانپ اپنی کینچلی سے۔ اللہ تعالیٰ ان میں سے ہر ایک پر چالیس ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو ان کی ہر طرف سے حفاظت کرتے ہیں اور اس کے نامہ اعمال میں ایسے ہزار آدمیوں کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے جنہوں نے ہزار ہزار سال عبادت کی ہوتی ہے اور ہر سال تین سو ساٹھ دن کا ہوتا ہے جس کا ایک ایک دن دنیا کی عمر کے برابر ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکل کر دعائیں اس طرح قبول ہوتی ہیں جیسے کہ نبیوں کی دعائیں قبول ہوئیں۔ قیامت کے دن ایسا آدمی اپنے خاندان کی سات سے لے کر گیارہ پشتوں تک شفاعت کرے گا۔ یہ لوگ قیامت کے دن انبیاء کے ساتھ اٹھائے جائیں گے لیکن ان کے پاس انبیاء کی مہر نہ ہو گی۔ یہ لوگ قیامت کے دن عرش الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی اور سایہ نہ ہو گا اور یہ لوگ بغیر حساب کتاب جنت میں جائیں گے۔

سن لو کہ نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے والے یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے دوست ہیں۔ قیامت کے دن نہ ان کو کوئی خوف ہو گا اور نہ یہ غمناک ہوں گے۔

ایام بیض کے روزے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے علی رضی اللہ عنہ! جبرائیل علیہ السلام تمہیں کہتے ہیں کہ ہر مہینے تین روزے رکھا کرو۔ پہلے روزے پر تمہیں دس ہزار سال کی نیکی کا ثواب ملے گا اور دوسرے روزے میں تیس ہزار سال کا اور تیسرے روزے میں ایک لاکھ سال کی نیکی کا ثواب ملے گا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ ثواب میرے واسطے ہی مخصوص ہے یا سب لوگوں کے لیے ہے؟

فرمایا! اے علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ تمہیں یہ ثواب عطا کرتا ہے اور جو کوئی تیرے بعد تجھ سا عمل کرے گا اسے بھی۔ میں نے عرض کی یہ کون سے دن ہیں؟ فرمایا! ہر اسلامی مہینے کی تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخ کے دن ایام بیض کہلاتے ہیں۔

(غنیۃ الطالبین: ص ۵۱۷)

قبولیت عمل

تفسیر زاہدی میں ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اس کے اعمال مقبول ہوں وہ ہمیشہ یہ پڑھا کرے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

”اے پرودگار! ہم سے قبول کر بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے“

(البقرۃ: ۱۲۷)

میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو اس نے آسمان میں پیدا فرمائیں ہیں۔ میں اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو اس نے زمین میں پیدا فرمائی ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمان اور زمین کے درمیان اس نے پیدا کی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو اللہ تعالیٰ آئندہ پیدا فرمانے والا ہے۔

ترغیب وصیت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کسی مسلمان کو یہ حق نہیں کہ کسی چیز کی وصیت کرنا اس پر ضروری ہو پھر وہ دو راتیں بھی اس طرح گزارے کہ اس کے پاس لکھی ہوئی وصیت نہ ہو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بے شک مرد اور عورت ساٹھ سال تک اللہ تعالی کی اطاعت کرتے ہیں۔ پھر ان کی موت قریب آجاتی ہے پس وہ وارث کو نقصان دینے کے لیے وصیت کرتے ہیں۔ پس واجب ہو جاتی ہے ان کے لیے آگ۔

(ترمذی، ابوداؤد)

جب انسان سوتا ہے تو فرشتہ ایک ایک نیکی کے بدلے دس دس گناہ مٹا دیتا ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

جب انسان سوتا ہے تو فرشتہ شیطان سے کہتا ہے کہ مجھے اپنا صحیفہ جس میں اس کے گناہ لکھے ہوئے ہیں دے۔ وہ دے دیتا تو ایک ایک نیکی کے بدلے دس دس گناہ اس کے صحیفے سے مٹا دیتا ہے اور انہیں نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ پس تم میں سے جو بھی سونے کا ارادہ کرے تو وہ تینتیس دفعہ (سُبْحَانَ اللّٰہِ)، تینتیس دفعہ (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) اور چونتیس دفعہ (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہے۔ یہ مل کر سو مرتبہ ہو گیا۔

بے شمار اجر ثواب

(سُبْحَانَ اللّٰہِ): جو شخص صبح و شام ۱۰۰ مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے سو حج کیے۔

(اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ): جو شخص صبح و شام ۱۰۰ مرتبہ یہ کلمہ کہے تو ایسا ہے جیسے اس نے سو مرتبہ گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں مجاہدین کو سوار کیا یعنی جہاد کے لیے سو گھوڑے دیئے یا اس نے سو مرتبہ جہاد کیا۔

(لَا اِلٰـہ اِلَّا اللہُ): جو شخص صبح و شام ۱۰۰ مرتبہ یہ کلمہ پڑھے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کیے۔

(اللّٰہُ اَکۡبَرُ): جو شخص صبح و شام ۱۰۰ مرتبہ یہ کلمہ پڑھے وہ ایسا ہے جیسے اس نے سو اونٹ اللہ کے راستے میں صدقہ کئے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس بندے نے حرمت والے مہینوں (ذیقعدہ، رجب، ذوالحجہ اور محرم الحرام) کے مہینوں میں جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کے دن روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے سات سو سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیں گے۔

(کنز العمال، حدیث نمبر: ۲۴۱۷۳)

گھر میں برکت کے لیے وظیفہ

گھر سے بے برکتی دور کرنے کے لیے ضروری ہے کہ گھر کے تمام افراد مرد بھی اور عورتیں بھی نماز پنجگانہ کی پابندی کریں۔ مرد نماز باجماعت کا اہتمام کریں۔ رزق حلال کے حصول کے لیے پوری پوری جدوجہد کی جائے۔ فضول خرچی اور اسراف و تبذیر سے کلی اجتناب کیا جائے۔ اپنے معاملات پر نظر دوڑائی جائے اور ہر ایک کے ساتھ اپنے معاملات درست رکھے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی کا اہتمام کرنے کے ساتھ اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے میں بھی کوتاہی نہ کی جائے۔ مغرب کی نماز کے بعد روزانہ سورۃ واقعہ کی تلاوت کو گھر کے سب لوگ اپنے لیے لازم ٹھہرالیں اور صبح کے وقت قرآن حکیم کی تلاوت بھی پابندی سے کی جائے تو ان شاء اللہ گھر سے ساری بے برکتی جاتی رہے گی اور گھریلو پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔

دعائے گنج العرش

ہر طرح کی حاجت روائی کے لیے، بیماری سے نجات کے لیے، دشمنوں کے شر سے حفاظت کے لیے، غربت وافلاس دور کرنے کے لیے، رزق حلال میں فراخی، جادو، آسیب، کالے علم اور تمام آفات وبلیات سے حفاظت کے لیے مجرب ہے۔ جو اس دعا کو ہر روز نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد پڑھے گا تو اسے ان مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ اس کے وسیلہ سے مانگی ہوئی ہر دعا بارگاہ الٰہی میں قبول ہوتی ہے۔ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ اسی اثناء میں حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دعا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم فرمائی۔

اگر کسی کے ہاں بیٹا پیدا نہ ہوتا ہو تو یہ دعا مشک وزعفران سے لکھ کر اکیس یوم تک پلائے تو اللہ تعالیٰ اس کو نیک بیٹا عطا فرمائے گا۔ اس دعاء کے پڑھنے والے کا چہرہ قیامت کے دن چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکے گا۔ ہزار فرشتے اس کے پیچھے ہوں گے اور اس کو جنت میں لے جائیں گے۔

جو کوئی اس دعا کو تعویز کی طرح اپنے گلے میں ڈالے گا تو تمام آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا۔ جو کوئی فراخی رزق کے لیے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی روزی فراخ کر دے گا۔ اگر کوئی قرض دار ہے تو اللہ پاک اس کو قرض کے بوجھ سے نجات عطا فرمائے گا اور جو کوئی اپنی کسی حاجت کے لیے پڑھے گا تو اللہ پاک اس کی حاجت پوری فرمائے گا۔

جو کوئی اس دعا کو صدق دل سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر طرح کی نعمت سے نوازے گا اور اس کے دشمنوں کو مغلوب کر دے گا۔ اس دعا کو پڑھنے والا کبھی راستہ نہیں بھولے گا اگر بھولے تو فوراً راستہ مل جائے گا۔

اگر بدقسمت ہو گا تو اس دعا کو پڑھنے کی برکت سے خوش قسمت ہو جائے گا۔ اس دعا کے وسیلہ جمیلہ سے جو دعا مانگی جاتی ہے وہ بارگاہ الٰہی میں شرف قبولیت حاصل کرتی ہے۔

جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے تین چیزیں عطا فرمائے گا۔

1. اس کی حلال کمائی میں برکت ہو جائے گی۔
2. اللہ تعالیٰ اسے غیب سے ایسی روزی پہنچائے گا کہ کسی کو علم نہ ہو گا کہ یہ روزی کہاں سے کھاتا ہے۔
3. دشمنوں پر اس کا غلبہ ہو گا۔

اس دعا کے پڑھنے والے کو اس قدر ثواب ہو کہ گویا اس نے ایک ہزار قرآن پاک پڑھ کر ختم کیئے۔ نیز دس ہزار شہیدوں کا، دس ہزار غازیوں کا، دس ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے کا، دس ہزار غلام آزاد کرنے کا، دس ہزار کنویں کھودنے کا، دس ہزار مدرسے بنانے کا اور دس ہزار مساجد تعمیر کرانے کا ثواب اس کو بفضل باری تعالیٰ ملے گا۔

اگر سات آسمانوں اور سات زمینوں کے کاغذ بنا دیے جائیں اور تمام درختوں کے قلم بنا دیے جائیں اور ساری مخلوق لکھنے والی ہو تو قیامت تک اس کا ثواب نہ لکھ سکیں گے۔

جو کوئی اس دعا کو اپنے پاس رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس بندے پر سو مرتبہ نظر رحمت فرمائے گا۔ اگر سفر پر جائے تو بخیر و عافیت گھر واپس آئے گا۔ اگر اس پر کوئی کسی ہتھیار سے حملہ کرے تو ہتھیار کا وار کارگر ثابت نہ ہو گا۔ اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو تو یہ دعا پانی سے دھو کر پلانے سے جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

اگر کسی کو کوئی لاعلاج مرض ہو گیا ہو تو روزانہ ایک مرتبہ چینی کے برتن میں یہ دعا لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر پلائے تو کیسی ہی لاعلاج بیماری ہو اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔

دعائے گنج العرش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الرَّقِيۡبِ الۡحَفِيۡظِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بادشاہ نہایت پاک	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے نگہبان محافظ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡعَزِيۡزِ الۡجَبَّارِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الدَّآئِمِ الۡقَآئِمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے غالب بگاڑ کا اصلاح کرنے والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الرَّءُوۡفِ الرَّحِيۡمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡمُحۡيِ الۡمُمِيۡتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، بڑا مہربان نہایت رحم والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡغَفُوۡرِ الرَّحِيۡمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡحَيِّ الۡقَيُّوۡمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہی بخشنے والا نہایت مہربان	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡكَرِيۡمِ الۡحَكِيۡمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡخَالِقِ الۡبَارِئِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بخشش والا حکمت والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡقَوِيِّ الۡوَفِيِّ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے زور آور وفا کرنے والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے عالی شان عظمت والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ اللَّطِيۡفِ الۡخَبِيۡرِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡوٰحِدِ الۡاَحَدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے باریک بین خبردار	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے ایک ذات وصفات والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الصَّمَدِ الۡمَعۡبُوۡدِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡمُؤۡمِنِ الۡمُهَيۡمِنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے امن دینے والا نگہبان
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡغَفُوۡرِ الۡوَدُوۡدِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡحَسِيۡبِ الشَّهِيۡدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے کافی اور حاضر ناظر
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡوَكِيۡلِ الۡكَفِيۡلِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡحَلِيۡمِ الۡكَرِيۡمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بردبار بخشنے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے سب سے اول اور قدیم	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے علم والا حکمت والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے چھپانیوالا (عیبوں کا) بخشنے والا (گناہوں کا)
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے (قدرت والا) ظاہر اور چھپا ہوا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے مہربان بدلہ دینے والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بڑا بلند	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بڑا سب سے بزرگ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے خبردار وسیع علم والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِيْ الْكَافِيْ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِيْ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بڑے عرش کا رب	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے میرا پروردگار عالی رتبہ والا	نہیںکوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بے نیاز اکیلا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے ظاہر غلبہ والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے زمین اور آسمانوں کا پرودگار
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے سننے والا دیکھنے والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے سارے مخلوق کو پیدا کرنے والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے اکیلا غالب	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے جس نے دن اوررات کو پیدا کیا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے پیدا کرنے والا رزق دینے والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے حکمت والا قدیم
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے غالب بے پرواہ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے قدرت والا عیب پوش
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بخشنے والا قدر دان	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے سننے والا جاننے والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے عظمت والا علم والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بے پروا عظمت والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے عزت والا اور عظمت والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بے پرواہ بڑا مہربان
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بزرگی والا بڑائی والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے خوبیوں کے نزدیک
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنَاتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا، عظمت والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے خوبیوں کا دوست
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے جاننے والا غیب کا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بردبار عیب پوش

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے اجالے کا پیدا کرنے والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے عیبوں کو چھپانے والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغَفُوْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بے پرواہ عاجز کرنے والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے جس سے بخشش ومدد طلب کی جاسکتی ہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے ظاہر بزرگی والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بادشاہی کا مالک
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بالکل بے عیب	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے پیدا کرنے والاصورت بنانے والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَاعِدِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے سچے وعدے والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے غالب زبردست
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے سچا ظاہر	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے زبردست بڑائی والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے زور آور مضبوط	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے قدرت والا غالب	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے نہایت بڑی پاکی والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوْبِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

جنت کے حسین مناظر

فرشتہ ایک آدمی کو جہنم سے نکال کر اس کا ہاتھ پکڑ کر (جنت کے اندر) قریب ترین مکان تک لے جائے گا۔اچانک ایک سال کی راہ کے فاصلے پر سامنے موتی کا ایک محل نظر آئے گا قصر کو اپنے سامنے اور (گزشتہ) گاہ کو (اپنے پیچھے) دیکھ کر اس کو ایسا معلوم ہو گا گویا وہ ہیچ تھا۔ بے ساختہ عرض کرے گا پرودگار! میں یہ مکان تجھ سے مانگتا ہوں اور اس کے بعد کسی چیز کی درخواست نہیں کروں گا۔فوراً ایک فرشتہ آئے گا اور کہے گا! آدمی کیا تو نے اپنے رب کی قسم نہیں کھائی تھی؟ تو کس قدر جھوٹا ہے، جا تجھے وہ دے دیا۔جب وہ اس مکان پر پہنچے گا تو آگے کا سماں دیکھ کر خیال کرے گا کہ اس مکان کا مقابلہ ایک خواب ہے۔عرض کرے گا کہ پروردگار! میں تجھ سے اس مکان کی درخواست کرتا ہوں۔ فوراً وہی فرشتہ آئے گا اور کہے گا کہ اے آدم زاد تو اپنا وعدہ پورا کیوں نہیں کرتا؟ کیا تو نے مزید سوال نہ کرنے کا وعدہ نہیں کیا تھا؟ فرشتہ اس کو ملامت کرے گا کیونکہ فرشتے کو محسوس ہو گا کہ حیران کن چیزیں دیکھ کر اس کی جان خود نکلی جا رہی ہے۔اس لیے کہے گا جا یہ تیرا ہے۔اس کو اس مکان کے بعد اپنے سامنے ایسا مکان نظر آئے گا جس کے مقابلے میں پچھلے تمام مکان ہیچ معلوم ہوں گے۔دیکھ کر حیران رہ جائے گا، بات بھی نہ کر سکے گا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ کا قاصد اسے سے کہے گا کیا وجہ ہے اب سوال کیوں ہنین کرتے؟ بندہ عرض کرے گا کہ آپ پر اللہ کی رحمت ہو۔ میں نے رب العزت کی قسم کھالی ہے اور بخدا اب مجھے اس سے ڈر لگتا ہے اور اس سے شرم آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا! (بندے) کیا تو اس بات پر راضی ہو جائے گا کہ قیامت کے روز آفرنیش سے یوم فنا تک کل دنیا جمع کر کے اور اس کو دس گنا کر کے تجھے دے دوں؟ وہ بندہ عرض کرے گا کہ پروردگار تو رب العالمین ہے (کیا مجھ سے مذاق کرتا ہے؟) اللہ

تعالیٰ فرمائے گا! میں ایسا کرسکتا ہوں تو جو کچھ چاہے سوال تو کر۔ بندہ عرض کرے گا! مجھے آدمیوں سے ملا دے۔فورًا ایک فرشتہ آئے گا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر پیدل جنت میں لے جائے گا یہاں تک کہ اس کے سامنے ایک چیز آئے گی اور وہ ایسی ہو گی کہ گویا اس کے مقابلہ میں کوئی چیز پہلے نہ دیکھی ہو گی۔ بندہ فورًا سجدہ میں گر پڑے گا اور سجدہ میں کہے گا کہ میرے رب نے مجھ پر جلوہ فرمائی کی ہے۔فرشتہ کہے گا! سر اٹھا یہ تیرا گھر ہے اور تیرے سب مکانوں میں کم درجہ کا ہے۔ بندہ کہے گا! اگر خدا میری نظر کی حفاظت نہ کرتا تو وہ اس قصر کے نور سے خیرہ ہو جاتی۔غرض وہ اس قصر میں اترے گا۔سامنے سے ایک آدمی آئے گا اس کے چہرے اور کپڑوں کو دیکھ کر یہ شخص حیران رہ جائے گا اور خیال کرے گا یہ فرشتہ ہے۔وہ آدمی آ کر کہے گا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔اب آپ کے آنے کا وقت آیا؟ یہ شخص سلام کا جواب دینے کے بعد کہے گا کہ بندہ خدا تم کون ہو؟ وہ کہے گا کہ میں آپ کا محافظ ہوں اور اس مکان کی نگرانی میرے سپرد ہے اور میری طرح آپ کے ایک ہزار محافظ ہیں۔ ہر محافظ کے ذمہ آپ کے ایک ایک محل کی نگرانی ہے۔ آپ کے ہزار محل ہیں اور ہر محل میں ہزار خادم، ایک بیوی اور ایک حور آپ کے لیے ہیں۔ یہ شخص محل میں داخل ہو گا اور دیکھے گا کہ محل میں ایک سفید موتی کا گنبد ہے جس کے اندر ستر کمرے ہیں، ہر کمرے پر ستر بالا خانے ہیں اور ہر بالا خانہ کے ستر دروازے ہیں اور ہر دروازے پر موتی کا ایک قبہ ہے۔ یہ شخص قبوں میں داخل ہو کر کھولے گا۔اس سے پہلے وہ قبے کسی نے نہیں کھولے ہوں گے۔ اوسط قبہ میں اس کو سرخ موتی کا ایک گنبد نظر آئے گا جس کا طول ستر گز کا ہو گا اور ہر ایک کے ستر دروازے ہوں گے۔کوئی موتی دوسرے کا ہم رنگ نہ ہو گا۔ ہر موتی کے گنبد میں بیویاں ہوں گی، سجی ہوئی جلوہ گاہیں ہوں گی اور تخت ہوں گے۔قصر کے اندر داخل ہو گا تو ایک حور ملے گی، حور اس کو سلام

کہے گی۔ اب ہماری ملاقات کے لیے آپ کو وقت ملا؟ میں آپ کی بیوی ہوں۔ یہ شخص اس کے چہرے کو دیکھے گا تو اپنے چہرہ کا عکس حور کے چہرہ میں نظر آئے گا جیسا کہ آئینہ میں دیکھتا ہے۔ حور ستر جوڑے پہنے ہو گی۔ ہر جوڑا ستر رنگ کا ہو گا۔ ہر رنگ دوسرے سے جدا ہو گا۔ انتہائی شفاف ہونے کی وجہ سے لباس کے باہر پنڈلی کی ہڈی کی مینگ بھی نظر آئے گی۔ جب بھی اس کی طرف سے منہ پھیرے گا اور پھر دوبارہ دیکھے گا تو اس کی آنکھ میں حور کا حسن ستر گناہ زائد نظر آئے گا۔ حور اس کے لیے آئینہ ہو گی اور وہ حور کے لیے آئینہ۔ ہر قصر کے ۳۶۰ دروازے ہوں گے۔ ہر دروازہ پر موتی یاقوت اور جواہر کے ۳۶۰ قبے ہوں گے۔ ہر قبہ کا رنگ دوسرے قبہ سے جدا ہو گا۔ جب قصر سے باہر سر نکال کر جھانکے گا تو بقدر مسافت زمین اس کو اپنا ملک نظر آئے گا اور جب اس کی سیر کرے گا تو سو برس تک اپنے ہی ملک میں چلتا رہے گا۔ ملک کے اندر جس چیز پر پہنچے گا اس میں سب کچھ نظر آئے گا۔ تمام فرشتے ہر دروزہ سے آئیں گے اور اللہ کی طرف سے سلام اور تحفے لائیں گے۔ ہر فرشتہ کے پاس وہ ہدیہ ہو گا جو دوسرے کے پاس نہ ہو گا۔ فرشتے روزانہ ہی دن کو آکر سلام کیا کریں گے اور ان کے ساتھ تحائف ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ.

(الرعد:۲۳)

نیز فرمایا:

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا.

(مریم:۸۲)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جنت والے اس کو مسکین کہیں گے کیونکہ اس کے مکان سے ان کے مکان اعلیٰ ہوں گے۔ اس مسکین کے اسی ہزار رکاب دار ہوں گے۔ جب کھانا کھانا چاہے گا تو بہشت کے خوانوں میں سے ایک خوان لاکر رکھیں گے۔ جو سرخ یاقوت کا ہوگا اور اس یاقوت زرد اس میں جڑا ہوگا۔ اس کے کنارے موتی، یاقوت اور زمرد کے ہوں گے اور پائے موتیوں کے۔ ایک کنارہ (کا طول) بیس میل ہوگا۔ ستر قسم کے کھانے اس پر چنے جائیں گے۔ سامنے ۸۰ خادم کھڑے ہوں گے۔ ہر خادم کے پاس ایک پیالا ہوگا جس میں کھانا ہوگا اور ایک کلاس میں پانی ہوگا۔ ہر پیالے اور گلاس میں اس قسم کا کھانا اور شربت ہو جو دوسرے پیالے اور گلاس میں نہ ہوگا۔ ہر ایک کھانا دوسرے کھانے سے اور ایک شربت دوسرے شربت سے مشابہ نہ ہوگا۔ اول کا مزہ اور لذت آخر کے مزہ اور لذت کی طرح محسوس ہوگا۔ ہر کھانے اور شربت کا کچھ حصہ یہ جنتی ضرور حاصل کریں گا اور جب خوان سامنے سے اٹھایا جائے گا تو ہر خادم کو اس (پس خوردہ) کھانے اور شربت میں سے اس کا حصہ ضرور ملے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اونچے درجوں والے اس کی زیارت کریں گے (یعنی اوپر سے دیکھیں گے) اور یہ ان کی زیارت نہیں کرے گا۔ اونچے درجے والے کی خدمت میں آٹھ لاکھ خدمت گار لگے ہوں گے۔ ہر خادم کے ہاتھ میں ایک پیالہ ہوگا جس میں کھانا ہوگا جو کھانا ایک پیالہ میں ہوگا وہ دوسرے میں نہ ہوگا۔ ہر رنگ کا کھانا جنتی کچھ نہ کچھ ضرور کھائے گا اور جانے کے وقت ہر خادم کو (پس خوردہ) کھانے اور شربت میں سے اس کا حصہ ملے گا۔ ہر جنتی کی ۷۲ بیویاں حوریں اور دو بیویاں انسانی نسل سے ہوں گی۔ ہر بیوی کا قصر یاقوت سبز کا ہوگا جس میں یاقوت سرخ جڑے ہوں گے۔ ہر قصر کے ستر ہزار دروازے ہوں گے۔ ہر دروازے پر ایک موتی کا قبہ ہوگا۔ ہر بیوی ستر ہزار جوڑے پہنے گی۔ ہر جوڑے میں ستر ہزار رنگ

ہوں گے۔کوئی جوڑا دوسرے کے مشابہ نہ ہو گا۔ ہر بیوی کی پیش خدمت ہزار لونڈیاں کھڑی ہوں گی اور ستر ہزار لونڈیاں اس کی مصاحب ہو گی۔ ہر لونڈیو اس بیوی نے کام پر لگائے رکھا ہو گا۔ جب اس کا کھانا سامنے لایا جائے گا تو ستر ہزار لونڈیاں خدمت میں کھڑی ہوں گی اور ہر لونڈی کے ہاتھ میں کھانے سے بھرا ہوا پیالہ اور شربت سے بھرا ہوا گلاس ہو گا۔ایک پیالہ اور گلاس کا کھانا اور شربت دوسرے پیالہ اور گلاس میں نہ ہو گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

جنتی بھائی کو اپنے اس بھائی کے احوال جاننے کا شوق ہو گا جس سے وہ دنیا میں اس کو لوجہ اللہ محبت تھی۔ وہ کہے گا کہ کاش مجھے معلوم ہو جاتا کہ اس کا کیا ہوا؟ اس کو اندیشہ ہو گا کہ کہیں وہ تباہ نہ ہو گیا ہو۔ اللہ اس کے دل کے خیال سے واقف ہو گا اور فرشتوں کو حکم دے گا کہ میرے بندے کو اس کے بھائی کے پاس لے جاؤ۔ فرشتہ اس کے پاس ایک عمدہ اونٹنی جس پر پالانے کے نور کے نمدے پڑے ہوں گا، لائے گا۔جنتی اس کو سلام کرے گا اور فرشتہ سلام کا جواب دینے کے بعد کہے گا کہ اٹھ کر سوار ہو اور اپنے بھائی کے پاس چلو۔جنتی سوار ہو گا اور جنت میں ہزار برس کا راستہ اس سے بھی جلد طے کر لے گا جتنی دیر میں تم اونٹنی پر سوار ہو کر تیز رفتاری کے ساتھ ایک فرسخ طے کرتے ہو۔ یہاں تک کہ اپنے بھائی کے گھر پہنچ جائے گا اور پہنچ کر اس کو سلام کرے گا۔ وہ سلام کا جواب دے گا اور خوش آمدید کہے گا۔ بھائی آپ کہاں تھے؟ مجھے تو آپ کے متعلق اندیشہ ہو گیا تھا۔ دونوں اٹھ کر گلے ملیں اور کہیں گے شکر ہے اس خدا کا جس نے ہم کو ملایا۔ دونوں اللہ کی حمد ایسی خوش آوازی سے کریں گے کہ کسی نے کبھی (نہ) سنی ہو۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا! میرے بندو یہ بندگی کا وقت نہیں ہے بلکہ (اللہ کی طرف سے) تحائف (ملنے اور تمہاری طرف سے) مانگنے کا وقت ہے۔ جو چاہو مجھ سے مانگو میں دوں گا۔ دونوں عرض کریں

گے! پروردگار اس درجہ میں ہم دونوں کو جمع کر دے۔ اللہ اس درجے میں دونوں کی نشست گاہیں ایک خیمہ کے اندر بنا دے گا۔ جس کے چوطرفہ کناروں پر موتی اور یاقوت ہوں گے اور ان کی بیویوں کے مقام اس کے علاوہ ہوں گے۔ وہ وہاں کھائیں گے، پیئیں گے اور لطف اٹھائیں گے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جنتی جب کوئی لقمہ لے کر اپنے منہ میں رکھے گا اور دل میں کسی دوسرے کھانے کی خواہش اس وقت پیدا ہو گی تو اللہ تعالیٰ اس لقمہ کو اسی مرغوب کھانے میں تبدیل کر دے گا۔

عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جنت کی زمین کیسی ہو گی؟ فرمایا: چاندی کے چکنے مرمریں پتھروں کی۔ اس کی مٹی مشک کی ہو گی، ٹیلے زعفران کے ہوں گے۔ چوطرفہ احاطہ کی دیواریں موتی، یاقوت اور سونے چاندی کی ہوں گی کہ اندر سے باہر کی چیز اور باہر سے اندر کی چیز نظر آئے گی۔ جنت میں ہر شخص تہبند اور چادر اور بلا تراشے ہوئے اور بغیر سیئے ہوئے جوڑے پہنے گا۔ ہر شخص موتیوں کا تاج پہنے گا۔ تاج کے اردگرد موتی، یاقوت اور زمرد ہوں گے اور سنے کی دو زنجیریں لٹکتی ہوں گی۔ گردن میں سونے کا گلو بند ہو گا جس کا حاشیہ مروارید اور یاقوت کا ہو گا۔ ہر آدمی ہاتھ میں تین کنگن پہنے گا۔ ایک کنگن سونے کا، ایک چاندی کا اور ایک موتیوں گا۔ تاج کے نیچے موتی اور یاقوت کے سر بند ہوں گے۔ جوڑوں کے اوپر باریک ریشم کا لباس اور باریک ریشم پر موٹا ریشمی اور سبز حریری لباس ہر شخص پہنے گا۔ سب تکیہ لگائے ایسے بستروں پر بیٹھے ہوں گے جس کا استر ریشمی دریائی کا اور ابرہ خوبصورت سرخ نفیس کپڑے کا ہو گا۔ اس میں دھاریاں سرخ یاقوت کی ہوں گی۔ تخت کے پائے موتی کے ہوں گے اور ہر تخت پر ہزار طرح کا بستر ہو گا اور ہر بستر میں ستر رنگ ہوں گے۔ کوئی بستر دوسرے کے مشابہ نہ ہو گا۔ ہر تخت کے دائیں بائیں ستر ہزار کرسیاں ہوں گی اور کوئی کرسی دوسرے کے مشابہ نہ ہو گی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تمام اہل جنت اعلیٰ ادنیٰ حضرت آدم علیہ السلام کے قد پر جوان، بے بال، بے ریش وبردت گہری سرمگیں آنکھوں والے ہوں گے۔حضرت آدم علیہ السلام کا قد ساٹھ گز تھا۔ اہل جنت اوران کی عورتیں سب ایک مقدار کی ہوں گی۔ مذکورہ بالا تکمیل کے بعد جنت کے اندر ایک منادی ندا کرے گا۔ اس کی آواز اوپر نیچے اور قریب وبعید والے سب سنیں گے۔ وہ کہے گا اے اہل جنت! کیا تم کو اپنے گھر پسند آئے؟ سب بالاتفاق جواب دیں گے ہاں خدا کی قسم ہمارے رب نے ہم کو عزت کی جگہ اتارا۔ہم یہاں سے نہ منتقل ہونا چاہتے ہیں اور نہ اس کے عوض دوسرے گھر کے خواست گار ہیں۔ہم اپنے رب کے جوار کو پسند کرتے ہیں۔اے اللہ! ہم نے تیرے منادی کی ندا سنی اوراس کو سچا جواب دیا۔ اے اللہ! اب ہم تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کے خواہش مند ہیں اور تیرا دیدار سب سے بڑا ثواب ہے۔اس وقت اللہ جنت کو جس کا نام دارالسلام ہوگا اور اسی جنت میں اللہ کی فرودگاہ اور مجلس ہوگی، حکم دے گا کہ اپنی سجاوٹ کرلے، آراستہ ہوجا اور اس کے لیے تیار ہوجا کہ میں اپنی زیارت اپنے بندوں کو کراؤں۔ جنت رب کا حکم سنے گی اور بات ختم ہونے سے پہلے حکم کی تعمیل کرے گی۔اپنی سجاوٹ کرلے گی اور اللہ سے ملاقات کرنے والوں کے لیے تیار ہوجائے گا۔اللہ ایک فرشتہ کو حکم دے گا کہ میری ملاقات کے لیے میرے بندوں کو بلا۔ وہ فرشتہ بارگاہ الٰہی سے نکل کر لذت آگیں لمبی اور اونچی آواز میں پکارے گا۔اے اہل جنت! اے اللہ کے دوستو! اپنے رب کی زیارت کرو۔اس کی آواز ہر نیچے اوراوپر والا جنتی سنے گا اور سب اونٹنیوں اور خچروں پر سوار ہر کر سایہ میں سفید مشک اور زرد زعفران کے ٹیلوں کی جانب چل دیں گے اور دروازہ کے پاس سلام کریں گے۔ان کا سلام ہوگا (اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَّبِنَا) ہمارے رب کی طرف سے ہم پر سلام ہو۔ پھر داخلہ کی اجازت طلب کریں گے۔اجازت مل جائے گی تو اندر داخل ہونے

کا ارادہ کریں گے۔ جونہی دروازہ میں داخل ہوں گے عرش کے نیچے سے ہوا چلے گی جس کا نام مشیرہ ہو گا اور مشک وزعفران کے ٹیلوں کا غبار اڑ کر ان کے گریبان، سروں اور کپڑوں پر ڈال دے گی۔ اندر داخل ہوں گے تو اپنے رب کے تخت اور کرسی کی طرف نظر اٹھائیں گے تو ایک نور جگمگاتا دکھائی دے گا مگر رب جلوہ اندوز نہ ہو گا۔ جنتی کہیں گے اے ہمارے رب! تو ہر نقص سے پاک ہے، تو قدوس ہے، تو ملائکہ اور روح کا رب ہے، تو برکت والا اور عالی مرتب ہے، ہم کو اپنا چہرہ دکھا۔ اللہ نور کے پردوں کو حکم دے گا ہٹ جاؤ۔ فوراً ایک کے بعد دوسرا حجاب اٹھتا جائے گا۔ یہاں تک کہ ستر حجاب اٹھ جائیں گے۔ ہر (تحتانی) حجاب اپنے (فوقانی) متصل حجاب سے ستر ا گناہ نورانیت میں زائد ہو گا۔ اس کے پروردگار جلوہ انداز ہو گا۔ فوراً سب سجدہ میں گر پڑیں گے اور جتنی دیر اللہ چاہے گا پڑے رہیں گے اور سجدہ میں کہیں گے کہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے ہر حمد اور اظہار پاکی ہمیشہ سزاوار ہے۔ تو نے ہم کو دوزخ سے بچایا۔ جنت میں داخل فرمایا۔ جنت بڑا اجاگر ہے۔ ہم تجھ سے کامل طور پر راضی ہیں تو بھی ہم سے راضی ہو جا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا! میں تم سے کامل طور پر راضی ہوں اور یہ بندگی (حمد و ثنا کرنے) کا وقت نہیں۔ خوش عیشی اور راحت کا وقت ہے اور مجھ سے مانگو میں عطا کروں گا، آرزو کرو میں آرزو سے زیادہ دوں گا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اہل جنت بغیر منہ سے کہے ہوئے آرزو کریں گے کہ اللہ نے جو کچھ ان کو عطا فرمایا ہے وہ ہمیشہ قائم رہے۔ اللہ فرمائے گا! جو کچھ میں نے تم کو عطا کیا ہے وہ اور اسی کی مثل اور جو میں تم کو دوں گا سب کو تمہارے لیے ہمیشہ قائم رکھوں گا۔ اہل جنت اللہ اکبر کہتے ہوئے سر اٹھائیں گے اور رب العزت کے نور کی شدت کی وجہ سے اس کی طرف نظر نہ اٹھا سکین گے۔ اس مجلس کا نام (مشرقی قبہ عرش رب العالمین) ہے۔

اللہ ان سے فرمائے گا اے میرے بندو !اے میرے جوار (رحمت) کے ساکنو!اے مجھ سے محبت کرنے والو!اے میرے دوستو!اے وہ لوگو جن کو میں نے اپنی مخلوق اور اپنے اطاعت گزاروں میں سے انتخاب کیا ہے تمہارے لیے مرحبا۔

اس کے بعد (ان لوگوں کو) عرش رب العزت کے سامنے نور کے کچھ منبر نظر آئیں گے۔ منبروں سے نیچے نور کی کرسیاں ہوں گی، کرسیوں کے نیچے فرش ہوں گے۔ کرسیوں کے نیچے غالیچے اور غالیچوں کے نیچے مسندیں ہوں گی۔ رب العزت فرمائے گا!اپنی عزت پر بیٹھو۔ سب سے بڑھ کر رسول منبروں پر بیٹھ جائیں گے۔ پھر انبیاء بڑھ کر کرسیوں پر بیٹھ جائیں گے اور پھر صالحین بڑھ کر مسندوں پر بیٹھ جائیں گے۔ اس کے بعد نور کے دستر خوان بچھائے جائیں گے۔ ہر خوان پر ستر رنگ ہوں گے اور ان آرائش مروارید و یاقوت سے کی گئی ہو گی۔ رب العزت خدمت گاروں سے فرمائے گا!ان کو کھانا کھلاؤ، ہر خوان پر موتی اور یاقوت کے ستر پیالے رکھ دیئے جائیں گے ہر پیالے میں ستر رنگ کا کھانا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے بندو! کھاؤ۔ بندے حسب مشیت خداوندی کھائیں گے اور ایک دوسرے سے کہے گا اس کھانے کے مقابلے میں وہ کھانا ہیچ ہے جو ہمارے گھروں میں ہے۔ رب العزت خادموں سے فرمائے گا! میرے بندوں کو پلاؤ۔ خادم مشروب لا کر پلائیں گے۔ اہل جنت باہم کہیں گے کہ ہمارے مشروبات اس مشروب کے مقابلے میں ایک خواب ہیں۔ رب العزت فرمائے گا تم نے ان کو کھلا پلا دیا۔ اب میوے دو۔ خادم پھل لے کر آئیں گے۔ اہل جنت اس میں سے کچھ کھائیں گے اور کہیں گے اس کے مقابلہ میں ہمارے پھل بے حقیقت ہے۔ رب العزت خادموں سے فرمائے گا! تم نے ان کو کھلا پلا دیا اور میوے بھی کھلا دیئے۔ اب ان کو لباس اور زیور پہناؤ۔ خادم لباس اور زیور لا کر پہنائیں گے۔ اہل جنت باہم کہیں گے، اس کے مقابلہ میں ہمارے لباس اور زیور محض

خواب ہیں۔لوگ کرسیوں پر ہی ہوں گے کہ اللہ زیریں عرش سے ایک ہوا بھیجے گا۔ ہوا زیریں عرش سے مشک اور کافور کا غبار جو برف سے زیادہ سفید ہو گا لا کر ان کے سروں، کپڑوں اور گریبانوں پر ڈال دے گی اور ان کو معطر کر دے گی۔ پھر خوان پس خوردہ کھانوں سمیت اٹھا لیے جائیں گے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

رب العزت فرمائے گا اب مجھ سے مانگو میں عطا کروں گا، تمنا کرو میں اس سے زیادہ دوں گا۔سب بالاتفاق کہیں گے اے اللہ ہمارے رب! ہم تجھ سے تیری خوشنودی مانگتے ہیں۔ اللہ فرمائے گا میرے بندو! میں تم سے راضی ہوں۔سب سجدہ میں گر پڑیں گے اور سبحان اللہ اور اللہ اکبر کہیں گے۔رب العزت فرمائے گا میرے بندو! سر اٹھاؤ یہ عبادت کا وقت نہیں خوش عیشی اور راحت کا وقت ہے۔ بندے سر اٹھائیں گے۔نور رب العزت کی وجہ سے ان کے چہرے درخشاں ہوں گے۔رب العزت فرمائے گا اب اپنے گھروں کو واپس جاؤ۔سب لوگ بارگاہ خداوندی سے نکل آئیں گے۔سامنے غلمان سواریاں لیے کھڑے ہوں گے۔ ہر شخص اپنی اونٹنی یا خچر پر سوار ہو جائے گا۔اس کے ہمراہ ستر ہزار غلام بھی اسی جیسی سواری پر ہوں گے۔ راستہ میں جو بھی ان سے اپنے علاقہ کو جانا چاہے گا، چلا جائے گا۔ باقی اس کے ہم رکاب ہوں رہیں گے۔ یہاں تک کہ وہ قصر آ جائے گا جہاں اس کو جانا مقصود ہو گا۔قصر پر پہنچ کر جنتی اپنی بیوی کے پاس جائے گا، وہ کھڑی ہو جائے گی اور مرحبا کہے گی۔میرے محبوب آپ کو بڑے حسن، نور جمال والے لباس، خوشبو اور زیور کے ساتھ آئے (مگر) میں آپ سے جدا نہ تھی۔رحمن کی طرف سے ایک فرشتہ اونچی آواز میں پکارے گا! اے اہل جنت ہمیشہ نو بنو نعمتیں تم کو ملتی رہیں گی۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فرشتے ہر دروازے سے اہل جنت کے پاس پہنچیں گے اور کہیں گے کہ تمہارے صبر کرنے کی جوہ سے (آج) تم پر سلام ہو۔ یہ دار آخرت (تمہارے لیے اچھا ہے) تمہارا رب تم کو سلام فرماتا ہے۔فرشتوں کے ساتھ (بطور ھدیہ) کھانے پینے کی چیزیں اور کپڑے اور زیور ہوں گے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جنت کے سو درجے ہوں گے۔ ہر دو درجوں کے درمیان ایک امیر ہو گا جس کی برتر اور بزرگی کا سب اقرار کریں گے۔ جنت کے پہاڑ سفید مشک اور زرد زعفران کے ہوں گے۔

اہل جنت جب کھا کر ڈکار لیں گے تو ان کی ڈکار مشک سے زیادہ خوشبو دار ہو گی۔ جب پانی پیئیں گے تو ان کی جلد بدن سے (پسینہ کی طرح) پھوٹ کر نکلے گا۔ پاخانہ، پیشاب کی ان کو ضرورت نہ ہو گی۔ نہ تھوکیں گے، نہ ناک جھاڑیں گے، نہ درد سر ہو گا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اہل جنت بالائی طبقہ والے اور نچلے طبقہ والے سب آرام کے ساتھ تکیہ لگائے دو ساعت تک صبح کا کھانا کھائیں گے۔ چار ساعت تک خالق کی بزرگی بیان کریں گے اور دو ساعت تک باہم ملاقات کریں گے۔ جنت میں رات بھی ہو گی اور دن کے بھی۔ وہاں رات کی تاریکی دنیا کے دن کی سفیدی سے ستر حصے زائد روشن ہو گی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ادنیٰ بخشش والا جنتی وہ ہو گا کہ اگر اس کے تمام جن وانس مہمان ہو کر آ جائیں تو اس کے پاس کرسیاں، بستر، غالیچے اور مسندیں اتنی ہوں گی کہ سب بیٹھ جائیں۔ سب تکیے لگا لیں اور ان کی ضرورت سے زائد خوان، پیالے، خدمت گار، کھانا پینا سب کچھ ہو اور ان (میزبان) کو صرف اتنی تکلیف ہو جتنی ایک آدمی کے آنے سے ہوتی ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جنت کے بعض درختوں کے تنے سونے کے، بعض کے چاندی کے، بعض یاقوت کے اور بعض زمرد کے ہوں گے اور شاخیں بھی تنوں کی طرح ہوں گی اور پتے حسین ترین کپڑوں کی طرح ہوں گے اور پھل مکھن سے زیادہ نرم اور شہد سے میٹھے ہوں گے۔ ہر درخت کی لمبائی پانچ سو برس کے راستے کے برابر اور جڑ کی موٹائی ستر سال کے راستے کے برابر ہو گی۔ جب آدمی نگاہ اٹھا کر درخت کی چوٹی کی طرف دیکھے گا تو اس کو چوٹی کی شاخیں اور ان کے پھل نظر آئیں گے اور ہر درخت کے پھل ستر ہزار قسم کے ہوں گے اور کسی پھل کا رنگ دوسرے کے رنگ اور کسی پھل کا مزہ دوسرے پھل کے مزہ کا نہ ہو گا۔ جس قسم کے پھل کی خواہش ہو گی وہی شاخ جس پر وہ پھل ہو گا، پانچ سو یا پچاس برس کی یا اس سے کم مسافت کی راہ سے نیچے کو جھک آئے گی۔ یہاں تک کہ اگر خواہش کرنے والا چاہے گا تو اس کو ہاتھ سے لے لے گا اور اگر نہ لے سکے گا اور اپنا منہ کھول دے تو وہ منہ میں آ جائے گا۔ جس پھل کو درخت سے توڑ لے گا فوراً اس کی جگہ اس سے خوب صورت اور عمدہ دوسرا پھل اللہ تعالیٰ پیدا فرما دے گا۔ جب آدمی اپنی غرض پوری کر چکے گا اور بس کر لے گا تو شاخ وہیں کی وہیں لوٹ جائے گی جہاں سے جھکی تھی۔ بعض درخت پھل دار نہ ہوں گے بلکہ اس میں شگوفے ہوں گے جن میں مشک و کافور ہو گا۔ بعض درختوں کے شگوفوں میں ریشم، کپڑوں کے جوڑے، باریک ریشمی کپڑے اور خوبصورت نفیس سرخ لباس ہو گا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اہل جنت ہر جمعہ کے دن اپنے رب کو دیکھیں گے کہ اگر بہشت کا ایک تخت آسمان سے نیچے لٹکا دیا جائے تو سورج کی روشنی کو ماند کر دے۔ جنت میں محل ہیں اور ہر محل میں چار نہریں ہیں۔ ایک صاف پانی کی، دوسری دودھ کی، تیسری شراب کی، چوتھی صاف شہد کی۔ اگر جنتی کسی نہر کا پانی پیئے گا تو پینے کے آخر میں مشک کی خوشبو آئے گی۔ جنت کے

چشموں کا پانی ملائے بغیر نہروں کا پانی نہیں پئیں گے۔ اگر اللہ تعالیٰ یہ فیصلہ نہ کر چکا ہوتا کہ اہل جنت (شراب طہور کے) کا سے لینے میں چھینا چھپٹی کریں گے تو اہل جنت کبھی ان کو اپنے منہ سے الگ نہ کرتے۔ اہل جنت ایک لاکھ سال یا اس سے بھی دور کی مسافت سے باہم ملاقات کے لیے جائیں گے اور اپنے بھائیوں کے پاس سے لوٹ کر اپنے گھروں کو جائیں گے جس قدر تم لوگوں کو اپنے گھر کے راستہ کی شناخت ہوتی ہے اس سے زیادہ ان کو اپنے گھروں کے راستہ کی شناخت ہو گی۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اہل جنت جب دیدار الٰہی حاصل ہونے کے بعد واپسی کا ارادہ کریں گے تو ہر شخص کو ایک ایک سبز انار دیا جائے گا جس میں ستر دانے ہوں اور ہر دانہ میں رنگ ہوں گے۔ کوئی دانہ دوسرے کے رنگ پر نہیں ہو گا۔ بارگاہ الٰہی سے واپسی پر جنت کے بازاروں سے گزریں گے جہاں خرید وفروخت نہ ہو گی لیکن وہاں زیور، کپڑوں کے جوڑے، ریشم کا باریک اور موٹا کپڑا، ریشم آراستہ اور منقش خوبصورت موتی اور یاقوت اور معلق سر بند تخت ہوں گے۔ جس قدر ان میں سے اصناف میں سے اٹھا سکیں گے، بازاروں سے لے لیں گے مگر بازاروں میں کوئی کمی نہیں آ گی۔ ہوں حسین ترین تصویریں ہوں گی جیسے آدمیوں کی تصویریں ہوتی ہیں۔ ہر تصویر کے سینے پر لکھا ہو کہ جو شخص آرزو مند ہوں کہ اس کا حسن میری طرح ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کے حسن کو میری طرح کر دے۔ چنانچہ جو شخص تمنا کرے گا کہ اس کے چہرے کا حسن اس تصویر کی طرح ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کا حسن ویسا ہی کر دے گا۔ جب یہ لوگ گھروں کو لوٹ آئیں گے تو غلمان صف بستہ کھڑے ہوئے مرحبا کہتے ہوئے اور سلام کرتے ہوئے سامنے آئیں گے اور ہر ایک اپنے برابر والے کو بشارت دے۔ یہاں تک کہ یہ خوشخبری اس کی بیوی (حور) کو پہنچ جائے گی۔ بیوی سے خوشی ضبط نہ ہو گی اور وہ فوراً کھڑی ہو جائے گی اور دروازے پر آ کر مرحبا کہہ کر اور سلام کر کے استقبال کرے گی۔ دوں باہم گلے ملیں گے اور معانقہ کرتے ہوئے اندر آ جائیں گے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر اہل جنت کی عورتوں میں سے کوئی عورت باہر نکل آئے تو مقرب فرشتہ ہو یا نبی مرسل جو کوئی بھی اس کو دیکھے گا اس کے حسن پر فریفتہ ہو جائے گا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

آخری شربت جو اہل جنت کھانے کے بعد پئیں گے اس کو طھورًا دھاقًا (پاک لبریز) کہا جاتا ہے۔اس کا ایک گھونٹ پینے کے بعد کھایا پیا سب ہضم ہو جائے گا اور مشک کی طرح اس کی خوشبو ہو گی۔اہل جنت کے پیٹ میں (کبھی) دکھ نہیں ہو گا۔طہور پینے کے بعد پھر کھانے کی خواہش ہو گی اور ہمیشہ ان کا یہی طریقہ رہے گا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اہل جنت کی سواریاں اللہ تعالیٰ نے سفید یاقوت سے بنائی ہیں۔تین جنتیں ہیں جن کے نام الجنۃ،عدن اور دار السلام ہیں۔الجنۃ،عدن سے ستر کروڑویں حصے چھوٹی ہے یعنی ستر کروڑ حصول میں سے ایک حصہ کے برابر ہے۔الجنۃ کے محل باہر سے سونے کے اور اندر سے زمرد کے ہوں گے۔ان کے برج یاقوت سرخ کے اور جھرو کے موتیوں کی لڑیوں کے۔

جنتی اپنی ایک بیوی کے پاس ایک دفعہ جائے گا تو سات سو سال کی بقدر لطف اندوز رہے گا اور منتقل نہ ہو گا۔پھر محل سے دوسری بیوی جو پہلی سے زیادہ حسین ہو گی، پکارے گی کہ اب ہماری باری کا وقت ہو گیا۔جنتی کہے گا!تم کون ہو؟ وہ کہے گی میں ان میں سے ہوں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ) کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لیے کیا کیا آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جنت میں ایک درخت ہے جس کے سایہ میں اگر سات سو برس گھوڑے کا سوار چلے تو طے نہ کر سکے۔ اس کے نیچے دریا بہتے ہوں اور اس کی ہر شاخ پر شہر تعمیر ہیں اور ہر شہر کی لمبائی دس ہزار میل ہے۔ ایک شہر سے دوسرے شہر کا فاصلہ اتنا ہے جیسے مشرق و مغرب کے درمیان۔ سلسبیل کے چشمے ان محلات سے نکل کر ان شہروں تک جاتے ہیں۔ اس درخت کے ایک پتے کے سایہ میں ایک بڑا اعظیم الشان گروہ آسکے گا۔ جنتی جب اپنی بیوی کے پاس جائے گا تو وہ کہے گی! قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھ کو آپ سے ملنے کی عزت بخشی، جنت کی کوئی چیز مجھے آپ سے زیادہ محبوب نہیں اور جنتی بھی ایسا ہی جواب دے گا۔ جنت میں ایسی چیزیں ہیں جن کی صفت بیان کرنے والے بیان نہیں کر سکتے۔ نہ سارے عالم کو ان کا تصور ہو سکتا ہے۔ نہ سننے والے نے ان کو سنا ہے اور نہ مخلوق کی آنکھوں نے ان کو دیکھا ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لوجہ اللہ محبت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ جنت عدن کے اندر سرخ یاقوت کے ایک ستون پر فروکش کرے گا۔ جس کی موٹائی ستر ہزار برس کی راہ کے برابر ہو گی۔ اس ستون پر ستر ہزار کمرے ہوں گے اور ہر کمرہ کا ایک قصر ہو گا۔ لوجہ اللہ محبت کرنے والے اوپر سے تمام جنت دیکھیں گے ان کی پیشانیوں پر نور سے لکھا ہو کہ یہ لوجہ اللہ باہم محبت کرنے والے ہیں۔ جب ان میں سے کوئی اپنے محل سے اہل جنت کو جھانکے گا تو اس کے چہرے کے نور سے بہشت والوں کے قصر بھر جائیں گے۔ جیسے آفتاب کی روشنی سے زمین والوں کے گھر بھر جاتے ہیں۔ ایک جنتی دوسرے سے کہے گا کہ یہ روشنی لوجہ اللہ باہم دوستی کرنے والوں (کے چہرہ) کی ہے۔ یہ کہتے ہی اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح ہو جائے گا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جنتی کے حسن کی فضیلت جنت کے خادموں کے حسن پر ایسی ہو گی جیسے ستاروں پر چودھویں کے چاند کی فضیلت۔ اہل جنت کی عورتیں لذت آگیں تان کے ساتھ ختم طعام کے وقت گائیں گی اور کہیں گی کہ ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں، کبھی نہیں مریں گی، بے خوف ہیں، ہم کو کبھی ڈر نہ ہو گا، ہم راضی ہیں کبھی ناراض نہ ہوں گی، ہم جوان ہیں کبھی بوڑھی نہ ہوں گی، ہم لباس پوش ہیں کبھی برہنہ نہ ہوں گی۔ ہم بہترین خوبصورت ہیں اور بزرگ لوگوں کی بیویاں ہیں۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جنت کے پرندوں کے ستر ہزار پر ہوں گے۔ کسی پر کا رنگ دوسرے پر کے رنگ کے مشابہ نہ ہوں گے۔ ہر پرندہ کی جسامت طول میں ایک میل اور عرض میں ایک میل ہو گی۔ اگر مؤمن ان پرندوں میں سے کسی (کے گوشت) کا خواہشمند ہو گا تو اس پرندہ کو لا کر پیالہ کے اندر رکھ دیا جائے گا۔ وہ پھڑ پھڑائے گا جس سے ستر رنگ کے کھانے گریں گے۔ کچھ پکا ہوا (گوشت) کچھ بھونا ہوا اور مختلف رنگوں کے۔ ان کا مزہ مَن (بنی اسرائیل کو وادی تیہ میں غیب سے ملنے والا ایک قسم کا گوند یا ترنجبیں) سے زیادہ پاکیزہ اور مکھن سے زیادہ لطف اندوز ہو گا اور چھاچھ سے زیادہ سفید ہوں گے۔ جن مؤمن کھا چکے گا تو پرندہ پھڑ پھڑا کر اڑ جائے گا اور اس کا ایک پر بھی کم نہ ہو گا۔ اہل جنت کے پرندے اور گھوڑے جنت کے باغوں میں اور جنتیوں کے محلات کے آس پاس چریں گے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اہل جنت کو خدا تعالیٰ سونے کی انگوٹھیاں عطا فرمائے گا جن کو پہنیں گے۔ یہ خواتیم خلد ہوں گے اور پھر مروارید، یاقوت اور لوٴلوٴ کی انگوٹھیاں عطا فرمائے گا۔ یہ دارالسلام کی ملاقات کے وقت ملیں گی۔ اہل جنت جب اپنے رب کی زیارت کریں گے تو (اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیش کردہ طعام مہمانی کو) کھائیں گے اور لطف اندوز ہوں گے۔ رب العزت فرمائے گا! داوٴد خوش آوازی سے میری بزرگی کے ترانے گاوٴ۔ حضرت داوٴد علیہ السلام حسب مشیت خدا کی مجد بیان کریں گے۔ آپ کی خوش آوازی اور لذت آگینی کے سبب جنت کی ہر چیز سکوت کی حالت میں ہو جائے گی اور کان لگائے گی۔ پھر رب العزت اہل جنت کو لباس اور زیور عطا فرمائے گا اس کے بعد جنتی اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ آئے گا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جنت میں ایک درخت ہو گا جس کا نام طوبیٰ ہو گا۔ جب کوئی اعلیٰ لباس پہننا چاہے گا تو وہ طوبیٰ کے پاس جائے گا۔ طوبیٰ کے شگوفے کھل جائیں گے اور وہ چھ رنگ کے ہوں گے۔ ہر شگوفہ میں ستر رنگ کے کپڑے ہوں گے اور کوئی کپڑا نہ دوسرے کے رنگ کا ہو گا اور نہ اس کے نقوش دوسرے کے نقوش کی طرح ہوں گے۔ جنتی جس میں سے چاہے گا لالہ کی پتی سے زیادہ لطیف کپڑا لے لے گا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اہل جنت کی ہر بیوی کے سینہ پر لکھا ہو گا کہ تو میرا محبوب ہے اور میں تیری حبیب۔ میرے لئے نہ تیری طرف سے روگردانی ہے نہ کوئی رکاوٹ، نہ میرے دل میں تیری طرف سے کوئی کبیدگی ہے نہ کدورت۔ جنتی اپنی بیوی کے سینہ کو دیکھے گا تو گوشت اور ہڈیوں کے اندر سے اس کے جگر کی سیاہی اس کو دیکھائی دے گی۔ (اس سیاہی میں اپنا چہرہ نظر آئے گا) پس اس کا جگر اس کے لیے آئینہ ہو گا۔

جنتی مرد کی ساڑھے بارہ ہزار بیویاں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جنتی مرد کی پانچ سو حورعین، چار ہزار کنواریوں اور آٹھ ہزار شادی شدہ عورتوں سے شادی کی جائے گی۔جنتی ان میں سے ہر ایک کے ساتھ اپنی دنیاوی زندگی کی مقدار کے برابر معانقہ کرے گا۔

(فتح الباری، ترغیب وترہیب)

اللہ تعالیٰ کی بخشش انسان کے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور یہ کہ چاہے انسان کتنی ہی بار گناہ کیوں نہ کر چکا ہو، جب بھی وہ سچے دل سے توبہ کرے گا اللہ تعالیٰ بخوشی اسے بخش دے گا اور اسے ازسرنو ایک پاک زندگی گزارنے کا موقع بہم پہنچا دے گا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

(بخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزارے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ان دونوں (قبر والوں) پر عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑی بات پر نہیں ہو رہا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ہاں کیوں نہیں (ایک لحاظ سے وہ بات بڑی بھی ہے) ان میں سے ایک کا حال یہ ہے کہ وہ چغلی کھایا کرتا تھا اور دوسرا اپنے پیشاب (کے چھینٹوں) سے نہیں بچتا تھا۔

(بخاری)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ كَذَّابٌ

" اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا بہت جھوٹ بولنے والا ہو"

(المومن، آیت: ۲۸)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں:

سچائی نیکی کی طرف ہدایت دیتی ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور انسان سچ بولتا رہتا ہے یہاں کہ صدیق (بہت سچا) ہو جاتا ہے اور بے شک جھوٹ بدکاری کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور بدکاری دوزخ کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ خدا کے ہاں کذاب (بہت بڑا جھوٹا) لکھا جاتا ہے۔

(بخاری)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نمازیں، روزے اور زکوٰۃ لے کر آئے گا۔ مگر ساتھ ہی اس نے کسی کو گالی دی ہو گی اور کسی پر تہمت لگائی ہو گی اور کسی کا مال کھایا ہو گا اور کسی کا خون بہایا ہو گا اور کسی کو مارا ہو گا۔ پھر اس کی نیکیاں لے کر ان مظلوموں کو دے دی جائیں گی۔ پھر اگر اس کی نیکیاں اس کے مظالم کا بدلہ ادا کرنے سے پہلے ہی ختم ہو گئیں تو پھر ان مظلوموں کی خطائیں لے لی جائیں گی اور اس ظالم پر ڈال دی جائیں گی اور پھر اسے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص روزانہ ایک سو بار (یا باری) پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

گناہ سے توبہ کرنے والا ویسا ہی ہے جیسا وہ شخص جس نے گناہ نہ کیا ہو۔

(ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو نیک اولاد بھی ماں باپ پر محبت بھری ایک نظر ڈالتی ہے اس کے بدلے خدا اس کو ایک حج مقبول کا ثواب بخشتا ہے۔ لوگوں نے پوچھا، اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر کوئی ایک دن میں سو بار اسی طرح رحمت و محبت کی نظر ڈالے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جی ہاں اگر کوئی سو بار ایسا کرے تب بھی۔ خدا (تمہارے تصور سے) بہت بڑا اور (تنگدستی جیسے عیبوں سے) بالکل پاک ہے۔

(مسلم، معارف الحدیث)

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

"بے شک اللہ محبت رکھتا ہے توبہ کرنے والوں سے اور محبت رکھتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے"

(البقرۃ، آیت: ۲۲۲)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب بندہ بدکاری کرتا ہے تو وہ مؤمن نہیں ہوتا اور جب وہ چوری کرتا ہے تو وہ مؤمن نہیں ہوتا اور جب وہ (شراب) پیتا ہے تو وہ مؤمن نہیں ہوتا اور جب وہ (کسی کو) قتل کرتا ہے تو وہ مؤمن نہیں ہوتا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو کسی رات سورۃ دخان پڑھے، اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(درمنثور، جلد:۶، صفحہ:۱۲۴، بنضر یس)

بخشش کی دعا

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فریاد کی کہ ہائے میرے گناہ۔ فرمایا! یہ کلمات کہو۔ اس نے کہے۔ فرمایا! پھر کہو۔ اس نے سہہ بار کہے۔ فرمایا! کھڑے ہو جاؤ تمہارے گناہ بخش دیئے گئے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتِكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتَكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ.

(حاکم)

چھوٹے بڑے عمل پر کائنات کی ہر چیز کا دعا بخشش کرنا اور اگلے پچھلے گناہ کی بخشش کا وعدی

ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں:

جو شخص سورۃ حشر پڑھے گا جنت و دوزخ، عرش و کرسی، آسمان و زمین، کیڑے مکوڑے، ہوا بادل، پرند چرند تمام جانور، درخت، پہاڑ، چاند و سورج، فرشتے غرضیکہ کائنات کی کوئی

چیز ایسی نہیں رہ جاتی جو اس کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا نہ کرتی ہو اگر وہ اس دن میں یا اس رات میں فوت ہو جاتا ہے تو وہ شہید ہو کر فوت ہوتا ہے۔

(ثعلبی)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص سورۃ حشر پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔

(تفسیر قرطبی، ج:۱۸، ص:۳۳)

ہر مقصد کے لیے

جو شخص ہر صبح و شام سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سارے کام بنا دے گا اور جو ارادہ کر رہا ہو اس کو پورا کرے گا۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

حضرت ابوذر و حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم جہاں بھی ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور گناہ کے بعد نیکی کر لیا کرو۔ وہ اسے مٹا دیتی ہے اور لوگوں کے ساتھ اچھے خلق سے پیش آیا کرو۔

(ترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

گناہوں پر نادم ہونا گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نیکوں پر مغرور ہونا نیکیوں کو برباد کر دیتا ہے۔

روزانہ ستائیس بار پڑھیں

رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَلِلۡمُؤۡمِنَاتِ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ

اس کی ستائیس بار پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کی گنتی کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

فضائل غسل جمعہ

جو شخص نہا کر جمعہ کے دن مسجد میں جائے اور سنتیں پڑھ کر چپکا بیٹھا رہے یہاں تک کہ امام خطبہ سے فارغ ہو اور اس کے ساتھ نماز ادا کرے تو وہ دوسرے جمعہ تک بخشا جائے گا بلکہ تین دن آگے تک۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعہ کو غسل کرنے والا پیغمبروں کا ثواب پائے گا اور جمعہ کو غیر جنب اگر خاص نماز جمعہ کے لیے غسل کرے گا اور نماز پڑھے گا تو اس کے ہر روئیں کے عوض میں اللہ اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی دنیا میں اور قیامت میں لکھے گا اور ہر قطرہ کے عوض میں جو اس کے جسم سے گرے گا ایک درجہ بہشت میں پائے گا جو درجہ یاقوت وزبرجد سے بنا ہو گا اور دو درجوں کے دمیان سو برس کا فاصلہ ہو گا اور ہر شہر میں شہر اور قصر اتنے ہوں گے جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور ہر شہر جوہر سے بنا ہوا ہو گا اور ہر قصر ایک بے جوڑ موتی سے بنا ہوا اور ہر قصر میں کثرت سے مکان اور حجرے اور صفیں اور کھڑکیاں اور گھر اور فرش تخت اور کپڑے ہوں گے جو حوروں سے پر ہوں گے اور اٹھے گا تو اس کے ہر بال سے ایک نور پیدا ہو گا اور ستر ہزار فرشتے اس کا استقبال کریں گے اور بہشت میں لے جا کر اس کے شہر اسے دکھا کر اسے کہیں گے یہ غسل جمعہ کے عوض میں ہے اور نماز جمعہ کا عوض اس سے زائد ہے۔ پھر اسے جہاں تک مرضی الٰہی ہو گی فرشتے آگے لے جائیں گے۔ نماز جمعہ انسانی شکل میں اس سے ملے گی اس کا چہرہ روشن اور سر پر ایسا تاج ہو گا جس میں ستر ہزار گوشے ہوں گے اور ہر گوشہ میں ایک جواہر ہو گا جس کی روشنی مشرق سے مغرب تک ہو گی۔

جمعہ کی نماز کے بعد گناہ معاف کروانے کا ایک نبوی نسخہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ یہ پڑھے گا تو اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

(رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ، صفحہ: ۲۳۴)

موت کے وقت مومن کی حالت

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب میرا امتی یہ عمل کرتا ہے اس پر مرتے وقت موت کی سختی نہ ہوگی۔ سکرات موت اس پر آسان ہوگی۔ اس کی قبر چار سو سال کی مسافت تک وسیع کر دی جائے گی اور اس کے لیے عطر وخوشبو لگا ہوا سبز ریشم کا بستر بچھایا جائے گا اور اس کے سر اور پاؤں کی جانب باریک اور موٹے ریشم کے تکیے لگائے جائیں گے اور اس کے سر اور قدموں کی طرف جنتی نور کے دو چراغ جلائے جاتے ہیں جو قیامت تک چلتے رہیں گے اور ۱۰۰۰ مقرب فرشتے اس کی ہر خواہش پوری کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ جب مومن کی روح نکلتی ہے تو وہ اپنے ساتھ آنے والے معاملات کو دیکھتا ہے تو شدت سے خواہش ظاہر کرتا ہے کہ اس کی روح جلدی نکلے اور اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔ مؤمن کی قبر میں اس کو بٹھایا جاتا ہے اور اس سے پوچھا جاتا ہے کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے! میرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔ تیرا نبی کون ہے؟ وہ کہتا ہے! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے! میرا دین اسلام ہے۔ پھر اس کی قبر میں ایک دروازہ کھول کر اسے کہا جاتا ہے کہ اپنا ٹھکانہ دیکھ اور اطمینان سے سو جا پھر اللہ تعالیٰ بروز قیامت اسے اٹھائے گا۔

دل میں درد کے لیے وظیفہ

جس شخص کو سینے کی تکلیف لاحق ہو تو اسے چاہیے کہ سورۃ انشراح (پ ۳۰) کی تلاوت کی کثرت کرے اور درج ذیل آیات بھی اس کے ساتھ پڑھے اور بوقت تلاوت اپنے داہنے ہاتھ کو سینے پر ملتا رہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ. وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ. وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ. يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ.

"اے میرے رب میرا سینہ کشادہ کر دے اور میرا کام آسان فرما دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ لوگ میری بات سمجھیں"

(طٰہٰ:۲۵ تا ۲۸)

☆ اگر ممکن ہو تو زم زم کے پانی پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس پانی کو اپنے سینے پر ملتا اور اسے پینا بھی سینے کی تقویت اور سینے کی تکلیف دور کرنے میں مفید ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم کی فضیلت

ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ چار ہزار نیکیاں عطا فرمائے گا۔ اس کے چار ہزار گناہ معاف فرمائے گا اور اس کے چار ہزار درجے بلند کرے گا۔ جو بندہ گھر میں داخل ہوتے وقت صرف ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دس لاکھ گناہ معاف فرمائے گا اور اس کے دس لاکھ درجات بلند فرمائے گا اور اگر اس دن یا رات کو مر گیا تو اللہ تعالیٰ اسے شہادت کی موت عطا فرمائے گا۔

اس کو دل میں پڑھیں اور اسے ستر سے ضرب دے دیں اور حساب خود لگالیں کیونکہ جو ذکر دل میں کیا جائے۔ ذکر خفی اس کا ثواب ستر گناہ زیادہ ہے۔

(کنز العمال، حدیث:۱۹۲۹)

رزق بارش کی طرح برسے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص بارش کے دوران سورۃ القدر پڑھے گا اور اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے رزق مانگے گا تو اللہ پاک اسے ایسے رزق دے گا جیسے کہ بارش کے قطرے برستے ہیں۔ انشاء اللہ

جس بندے نے جمعہ کے دن سورۃ یٰسین پڑھی اور مر گیا تو شہید مرا اور جو بندہ اس سورۃ کو اللہ کی رضا کے لیے پڑھے اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

جس بندے نے شب جمعہ کو سورۃ الدخان پڑھی اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اللہ پاک اس کے لیے جنت میں ایک محل بنا دیتے ہیں۔

(چوبیس سورتیں)

درود برائے مغفرت

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اس درود پاک کے پڑھنے والے کے گناہ معاف ہو جائیں اور پڑھنے والا گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ اسے ابھی اس کی ماں نے جنا ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمْ

جس گھر میں قرآن کریم کی تلاوت کی جاتی ہے اس گھر پر نور کا ایک خیمہ ہوتا ہے جس سے آسمان والے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ جس طرح ٹھاٹھیں مارتے سمندر اور چٹیل میدانوں میں موتی، جیسے تارے سے رہنمائی لی جاتی ہے۔ جب تلاوت کرنے والا بندہ فوت ہو جاتا ہے تو وہ نوری خیمہ اٹھالیا جاتا ہے۔ جب فرشتے آسمان سے دیکھتے ہیں اور انہیں

وہ نور نظر نہیں آتا۔ پھر فرشتے ایک آسمان سے دوسرے آسمان پر لے جاتے ہیں اور اس کی روح پر درود بھیجتے ہیں اور اس کے لیے قیامت کے دن تک استغفار کرتے ہیں۔ جب تلاوت قرآن والا بندہ فوت ہو جاتا ہے اور اس کے گھر والے اس کے کفن کی تیاری میں مشغول ہوتے ہیں تو قرآن پاک انتہائی حسین صورت میں اس کے سر کے پاس آ کر ٹھہر جاتا ہے پھر کفن کے نیچے اور سینے کے اوپر آ جاتا ہے اور جب اسے قبر میں رکھ کر مٹی برابر کر دی جاتی ہے اور دوست احباب واپس چلے جاتے ہیں تو منکر نکیر آ کر اسے قبر میں بٹھا دیتے ہیں اتنے میں قرآن پاک مومن اور فرشتوں کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں ایک طرف ہو جاؤ تا کہ ہم اس سے سوال کریں۔ وہ کہتا ہے رب کعبہ کی قسم ایسا ہرگز نہ ہو گا کیونکہ یہ میرا دوست ہے میں اسے کسی حال میں اکیلا نہ چھوڑوں گا۔ اگر تمہیں کوئی حکم ہے تو تم اس پر عمل کرو اور مجھے میری جگہ پر رہنے دو کیونکہ میں اسے جنت میں پہنچانے سے پہلے اس سے جدا نہ ہوں گا۔ قرآن کہتا ہے کہ مجھے تجھ سے محبت ہے اور میں جس سے محبت کرتا ہوں اللہ عزوجل بھی اس سے محبت کرتا ہے اور اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہے۔ قرآن پاک اسے کہتا ہے کہ مجھے تجھ سے محبت ہے۔ نکیرین کے سوالات کے بعد تجھے کوئی خوف ہے اور نہ کوئی غم۔ نکیرین سوالات کرنے کے بعد چلے جاتے ہیں اب مومن ہوتا ہے اور قرآن پاک سے کہتا ہے میں تیرے لئے نرم و آرام دہ بستر بناؤں گا۔ پھر چھٹے آسمان کے ایک ہزار فرشتے اس کے ساتھ اترتے ہیں اس کے لیے بستر بچھاتے ہیں اور اس کی قبر ۴۰۰ سال کی مسافت تک وسیع کر دی جاتی ہے۔ اس کے لیے عطر و خوشبو لگا ہوا ریشم بچھایا جاتا ہے اور اس کے سر اور قدموں کی طرف جنتی نور کے دو چراغ جائے جاتے ہیں جو قیامت تک جلتے رہیں گے۔ اگر اس کی اولاد میں سے کسی نے قرآن پاک پڑھ لیا تو قرآن ان کے گذرے ہوئے ماں باپ کے لئے وسیلہ جنت بن جائے گا۔ یہ بندہ جس قبرستان میں جائے گا وہاں اسے عذاب نہ ہو گا اور اس پر موت کی سختی نہ ہو گی اور ۱۰۰۰ مقرب فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کے ماں باپ کی مغفرت کر دیتا ہے۔

(فضائل قرآن)

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

اس وظیفے کی برکت سے اللہ پاک آپ کو وہاں سے رزق دے گا کہ آپ کے وہم وگمان میں بھی نہ ہو گا۔ ہر بیماری سے اللہ پاک آپ کو شفا دے گا، اولاد کا رشتہ ہو جائے گا اور کاروبار میں برکت ہو گی۔ عمل کرنے سے پہلے صدقہ کریں یہ قبر میں روشنی کرتا ہے، مصیبتیں دور ہوتی ہیں، تکلیفیں دور ہوتی ہیں، بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں، جنت الفردوس میں داخل کرتا ہے اور یہ وظیفہ تنہائی میں کرنا ہے۔

عمل کا طریقہ:

1. اَعوذ بِاللهِ مِنَ الشيْطَانِ الرجِيم (پانچ بار)
2. بِسْمِ اللهِ الرحْمٰنِ الرحِيْمِ (سات بار)
3. درود شریف (تین بار)
4. سَلٰمٌ ۣ قَولا مِن رب رحِيْمٍ (ستر بار)
5. سورة اخلاص (تین بار)
6. درود شریف (تین بار)
7. استغفر اللہ (33 بار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم کی فضیلت

1. بسم اللہ پڑھنے والا شخص پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا۔
2. بسم اللہ پڑھنے والے انسان کو اللہ پاک نیک بخت اولاد سے نوازیں گے۔
3. بسم اللہ پڑھنے والا انسان بروز قیامت 70 لوگوں کی سفارش کرے گا۔
4. بسم اللہ پڑھنے والے کے 4000 گناہ معاف اور 4000 درجے بلند ہوتے ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ خلوص دل سے پڑھا ہو میری شفاعت کا حق دار ہو گا۔

(بخاری)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو بندہ خلوص دل سے باوضو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو بارہ مقامات عطا فرمائے گا۔

1. موت کے وقت اس کی زبان سے کلمہ شریف جاری ہو جائے گا۔
2. سکرات موت اس پر آسان ہو گی۔
3. اس کی قبر منور ہو گی۔
4. منکر نکیر خوش شکل بن کر اس کے پاس آئیں گے اور ان کے سوال وجواب مردے پر آسان ہوں گے۔
5. قیامت کے دن شہداء کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔
6. قیامت کے دن میزان پر اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا۔
7. پل صراط سے بجلی کی مانند گزر جائے گا۔
8. دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو گی۔
9. پاکیزہ شراب سے نوازا جائے گا۔
10. جنت میں ستر حوریں اس کی خدمت کے واسطے مامور ہوں گی۔
11. رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو گی۔
12. اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہو گا۔

(مسند یعلی)

اللہ تعالیٰ کے عرش کے نیچے ایک ستون ہے جو بندہ ایک بار لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہے تو وہ ستون تھر تھر کانپنے لگتا ہے جب تک کلمہ پڑھنے والے کی بخشش نہیں ہو گی مجھے قرار کیسے آسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ! اے ستون ٹھہر جا میں نے کلمہ پڑھنے والے کی مغفرت کر دی ہے اور جہنم کے ساتوں دروازے اس کے لئے بند کر دیئے ہیں۔ جس نے یہ کلمہ تین بار پڑھا اس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ ایک بار پڑھنے پر سارے گناہ معاف، دو بار پڑھنے پر جہنم کے سات دروازے اس کے لئے بند کر دیئے جاتے ہیں، تین بار پڑھنے والا جنت کا وارث بن جاتا ہے اور یہ کلمہ سو بار پڑھنے والے کو سو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ کلمہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنا قرب عطا فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اس کلمہ کے چوبیس حروف ہیں پڑھنے والے کے لئے ایک ایک حرف پڑھنے پر اس کے بیس سال کے گناہوں کو اللہ پاک معاف فرما دے گا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جمعہ کے دن ایک نیکی کا ثواب ستر گنا ملتا ہے جو بندہ جمعہ کے دن سات بار یہ درود شریف پڑھے گا تو ۷۰ ہزار فرشتے اس کے نامہ اعمال میں ۷۰ دن تک نیکیاں لکھتے لکھتے تھک جائیں گے اور اس بندے پر درود وسلام بھیجیں گے۔

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اھلُہ

جمعہ کے دن جو بندہ غسل کرتا ہے اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ جمعہ کے دن جمعہ کی نماز اور عصر کے درمیان درود شریف پڑھنے والے کو ۷۰ حج کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ جمعہ کے دن سو مرتبہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھنے سے آپ کے تمام مسائل غیب سے حل ہو نگے۔ سو حاجتیں پوری ہونگی۔ ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔

فجر کی نماز کی اہمیت

مومن اور کافر کے درمیان امتیاز کرنے والی چیز نماز ہے لہٰذا جس نے نماز کو چھوڑا اس نے کفر کیا۔

(جامع ترمذی)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فجر کی دو رکعت نماز سنت مجھے دنیا ومافیا سے زیادہ عزیز ہیں۔ پوری دنیا کی نعمتیں اور خزانے اس کے سامنے ہیچ ہیں۔جس نے فجر اور عصر کی نماز ادا کر لی وہ جنت میں داخل ہو گا

(بخاری، مسلم)

جو بندہ عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرے گا اس کے لیے پوری رات کے قیام کا ثواب ہے۔

(سنن ابو داؤد)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

رزق کی تقسیم وفراوانی اور برکت کو نماز فجر کی ادائیگی سے مشروط کیا گیا ہے۔رزق کی تقسیم کرنے والا فرشتہ ہر صبح فجر کے وقت بندوں کا رزق لے کر زمین پر اترتا ہے جو دروازہ فجر کے وقت کھلا ہوتا ہے فرشتہ اس کا رزق دروازے پر رکھ کر چلا جاتا ہے اور جو دروازہ فجر کے وقت بند ہوتا ہے فرشتہ اس کا رزق واپس لے جاتا ہے۔دروازہ کھلا ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ صبح فجر کی نماز ادا کرتے ہیں انہیں ان کا رزق عطا کر دیا جاتا ہے اور دروازہ بند ہونے کا مطلب یہ ہے کہ یہ لوگ فجر کے وقت سوئے رہتے ہیں انہیں ان کے رزق سے محروم رکھا جاتا ہے۔قارئین کرام یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے بندے کا رزق فجر کی نماز کے ساتھ جوڑا ہوا ہے۔

جس بندے کے (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ) کی شہادت دی اللہ تعالیٰ اس بندے پر جہنم کی آگ حرام کر دیں گے۔

(مسند احمد مسلم)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس بندے نے نماز سے اٹھتے وقت تین بار یہ کلمات کہے وہ مغفرت کی حالت میں اٹھے گا

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

جس بندکے نے ہر فرض نماز کے بعد دس بار (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ) پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی رضا اور مغفرت واجب فرما دیں گے۔

(ابن النجار بروایت انس رضی اللہ عنہ)

سورۃ اخلاص کی فضیلت

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو بندہ سورۃ اخلاص کو اپنا محبوب بنالیتا ہے اللہ پاس اس کو اپنا محبوب بنالیتا ہے۔ تین بار سورۃ اخلاص پڑھنے والے کو ایک پورا قرآن پاک پڑھنے کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ جس نے رات بستر پر لیٹ کر دائیں طرف سو بار سورۃ اخلاص پڑھی تو قیامت کے دن اللہ پاک اسے کہے گا کہ اے بندے! اپنی داہنے جانب سے جنت میں داخل ہو جا تیرا کوئی حساب کتاب نہیں۔ نہ نامہ اعمال کے بارے میں پوچھا جائے گا اور نہ نامہ اعمال تولا جائے گا اور نہ پل صراط سے گزارا جائے گا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اپنے نورانی پروں پر اس کو سوار کر کے پل صراط سے پار لگا دو اور اسے جنت میں داخل کر دو۔ یہ انعامات اسے ملیں گے جو روزانہ سو بار سورۃ اخلاص پڑھے گا۔ یہ وظیفہ کرنے سے آپ دولت مند بن جاؤ گے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو۔ پھر ایک بار پوری سورۃ اخلاص پڑھا کرو اور پھر مجھ پر درود شریف پڑھو۔ اس کی برکت سے رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور بیماری سے شفا ملتی ہے، روحانیت میں ترقی ملتی ہے۔ ولائت کا اعلیٰ مقام چاہتے ہو سورت اخلاص پڑھو۔ قلب منور ہو جائے گا، اللہ کی محبت مل جائے گی، نورانیت مل جائے گی۔ اگر رات کو سونے سے پہلے آپ نے سو بار سورۃ اخلاص پڑھنے کی نیت کر لی ہے اور آپ نیند آ جائے اور آپ تعداد پوری نہ کر سکیں تو انشاء اللہ آپ کو سو بار کا ہی ثواب ملے گا کیونکہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔

(مرشد کامل، حامد شامی)

مستجاب الدعوات بننے کے لیے

مستجاب الدعوات اس آدمی کو کہتے ہیں جس کی دعائیں بارگاہ رب العزت میں شرف قبولیت حاصل کرتی ہیں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس کی روزی حلال ہو گی وہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔ قسم ہے اس پاک ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے کہ آدمی ایک حرام کا لقمہ اپنے پیٹ میں ڈالتا ہے جس سے اس کی چالیس دن کی عبادت قبول نہیں ہوتی۔

(فضائل صدقات، جلد دوئم، صفحہ: ۳۶۱)

درود شریف کی فضیلت

جس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی آئے اور آپ نے ان پر درود شریف پڑھا تو اس کو دس

نیکیاں ملیں گی اور اس کے دس درجات بلند ہوں گے اور اس کے دس گناہ معاف ہونگے اور وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلندی درجات اور عزت کا مستحق بن گیا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر دس رحمتوں کا حصول ہوتا ہے۔ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جب وہ بیٹھا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کا ہدیہ پیش کیا۔ پھر اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دعا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا۔ فرمایا! جب دو بندے آپس میں ملتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا دین پھیلانے کے لیے سلام دعا کرتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتے ہیں اور ہاتھ ملاتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے ان کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ جس نے کتاب میں درود شریف لکھا اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ فرمایا! جس نے صبح کے وقت دس بار اور شام کے وقت دس بار مجھ پر درود پڑھا بروز قیامت میں اسکی شفاعت کروں گا اس انسان کے لئے فرشتے اس کے گناہوں کا کفارہ اس کے درجات میں بلندی اس کے گناہوں کی مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور پہاڑ جتنے اجر کا وعدہ اس عظیم عمل سے مل جاتا ہے۔ دنیا و آخرت کے معاملات کے لئے کفایت، اسی سال کے گناہوں سے خلاصی اور ۱۰۰ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور ہول قیامت سے اسے نجات ملے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی۔ اللہ تعالیٰ کی رضا ملے گی۔ جہنم سے آزادی ملے گی۔ پل صراط سے تیزی سے گزر جائے گا۔ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ دلے گا۔ جنت میں کثرت ازواج اسے ملینگی۔ درود شریف پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ درود پاک پڑھنے والا آپ کے زیادہ قریب ہوگا۔ درود پڑھنے والے کے لئے نور ہے۔ دلوں کو نفاق وزنگ سے پاکیزگی ملتی ہے۔ خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے۔ درود شریف پڑھنے والے کو جنت کا راستہ ملتا ہے۔

(الترغیب المنذری)

500رحمتوں کا حصول ایک منٹ میں

صَلَّ اللہ عَلَیۡہِ وَسَلَّمْ ایک منٹ میں ۵۰ بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی ۵۰۰ رحمتیں حاصل کریں۔

عصر کی نماز پڑھنے کے بعد ایک بار سورۃ ملک پڑھ کر اس کا ثواب تمام مردوں کو بخش دیں تو اللہ تعالیٰ اس بندے کی دین و دنیا کو رنگ دیتا ہے اس سے قبر میں مردوں سے عذاب قبر دور کر دیا جاتا ہے۔

سات زمین اور سات آسمانوں کا نور

عصر کی نماز پڑھنے کے بعد آیت الکرسی سات بار پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ سات زمین اور سات آسمان کا نور اسے اسی وقت عطا فرمائے گا نماز عشاء کے بعد سات کروڑ مل جائیں گے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اس کو فرض نماز کے بعد جو تین بار پڑھے گا تو مرتے وقت اس کا ایک پاؤں قبر میں اور دوسرا پاؤں جنت میں ہو گا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

نماز عصر کے بعد جس نے سات بار آیت الکرسی پڑھی تو اللہ تعالیٰ اسے سات زمینوں اور سات آسمانوں کا نور عطا فرمائے گا اور اس وقت جو دعا مانگے قبول ہو گی۔

لاکھ پتی بننے کا وظیفہ

دو رکعت نماز نفل صلوٰۃ الحاجات پڑھیں اور اول ۱۱ بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد آپ نے یہ ۱۰۰۰ بار پڑھنا ہے۔ یہ سات دن کا عمل ہے۔

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(سورۃ کہف)

ایسی دعا جس کے پڑھنے سے زندگی میں جنت نظر آتی ہے

حضرت ابوالظاہر یہ رحمۃ اللہ علیہ (تابعی) فرماتے ہیں:

میں بیت المقدس میں نماز پڑھنے کی نیت سے آیا اور مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہوا اور میں مسجد میں تھا کہ ایک اترنے والے کی آواز سنی جس کے دو بھی تھے وہ اس حال میں (میری طرف) متوجہ ہوا کہ یہ کہہ رہا تھا۔

سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى.

پھر ایک اور اترنے والا یہی پڑھتا ہوا میرے سامنے اترا پھر ایک کے بعد دوسرا اترنے لگا اور یہی پڑھنے لگا یہاں تک کہ مسجد (بیت المقدس) بھر گئی۔ ان میں سے ایک جو میرے قریب تھا مجھے پوچھنے لگا تم آدمی ہو؟ میں نے کہا ہاں۔ تو اس نے کہا تم گھبرانا مت یہ فرشتے ہیں۔ میں نے کہا میں تم سے اس ذات کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے تمہیں اس (تسبیح کے ادا کرنے) کی توفیق بخشی جو میں دیکھ رہا ہوں۔ (تم میں) سب سے پہلے نازل ہونے والا کون ہے؟ کہا جبرائیل علیہ السلام۔ میں نے کہا وہ وہ ہے جو اس کے بعد اترا؟ کہا میکائیل علیہ السلام۔ میں نے کہا ان کے بعد کون اترے ہیں؟ کہا فرشتے۔ میں نے کہا تم سے اس ذات کے واسطے پوچھتا ہوں جس نے تمہیں اس کی توفیق بخشی جو میں دیکھ رہا ہوں اس تسبیح کے پڑھنے والے کو کتنا ثواب اور اجر ملے گا؟ کہا جس نے اس کو روزانہ ایک ایک مرتبہ ایک سال تک پڑھا وہ اس وقت تک فوت نہ ہو گا جب تک جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے گا۔

فائدہ: اس روایت کے بعد کا واقعہ اتحاف الاخصا میں اس طرح ہے کہ حضرت ابو الظاہر یہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے دل میں کہا سال تو بڑی مدت ہے، شاید میں ایک سال تک زندہ نہ رہوں۔ میں نے ایک ہی دن میں سال کے ایام کے برابر (۳۶۰ مرتبہ) کہہ ڈالا تو اس کی برکت میں نے جنت میں اپنا مقام دیکھ لیا۔

البآری جل جلالہ

جو کوئی ہفتہ کے دن اس کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالی اس کو جنت الفردوس کی طرف لے جائے گا۔

المحصی جل جلالہ

جو شب جمعہ میں ایک ہزار (۱۰۰۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے حساب وکتاب سے نجات عطاء فرمادے گا۔

سورۃ انعام اور چالیس ہزار فرشتے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۚ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ (۱) هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ (۲) وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ (۳)

جو بندہ سورۃ الانعام کی پہلی تین آیات صبح وشام کو پڑھے گا تو چالیس ہزار فرشتے قیامت تک عبادت کریں گے جس کا ثواب اس بندہ کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرما دیے گا جو شیطان کا وسوسہ ڈالنے پر اس کے منہ پر کوڑا مارتا ہے تو شیطان اور بندے کے درمیان پردے گر جاتے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ آ میرے بندے عرش کے سائے میں تجھے اپنی جنت کے میوے کھلاؤں، حوض کوثر سے پانی پلاؤں اور سلسبیل کے چشمے سے نہلاؤں۔

(چوبیس سورتیں)

بعض روایات میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے یہ منقول ہے کہ یہ سورۃ (الانعام) جس مریض پر پڑھی جائے اللہ تعالیٰ اسے شفاء دے دیتے ہیں۔

(معارف القرآن)

سورۃ المزمل کی فضیلت

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی امت سے جو آدمی اس سورۃ کو فرض نماز کے بعد پڑھے گا اس کے ہر حرف کے بدلے میں اس کے اعمال نامے میں ایک لاکھ نیکی لکھوں گا، اس کی ایک لاکھ برائیاں معاف کروں گا اور وہ بندہ تیرے ساتھ جنت میں جائے گا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس سورۃ کے پڑھنے والے کو جنت میں ہزار محل سبز دیں، ہزار محل لعل کے دیں اور ہر محل میں ہزار در ہزار حور العین دیں۔ اس سورۃ کے ہمیشہ پڑھنے والے کے رزق میں اللہ پاک برکت دے گا۔

(دار النعیم)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات سکھائے کہ یہ پڑھا کرو اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمادے گا اگرچہ تم مغفور ہو۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمِ ،
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ،
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

(مسند احمد)

اللہ تعالیٰ کا دوست بننے کے لیے

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

جو شخص میری طلب کرتا ہے وہ مجھے پالیتا ہے اور وہ مجھے پہچان لیتا ہے اور جو مجھے پہچان لیتا ہے اسے مجھ سے محبت ہو جاتی ہے اور جسے مجھ سے محبت ہو جاتی ہے وہ مجھ سے عشق کرنے لگ جاتا ہے اور جو مجھ سے عشق کرنے لگ جاتا ہے اسے میں قتل کر دیتا ہوں اور جسے میں قتل کر دیتا ہوں اس کی دیت میں خود ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی دوستی میں یہ راز ہے کہ وہ ہر مشکل، ہر کسوٹی کے وقت پہاڑ کی طرح جمار ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بندے کو دوست رکھتا ہے جو ہر وقت زبان کو اللہ پاک کے ذکر سے تر رکھتا ہے اور آپ پر جو بھی حالات آتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں ان کا خندہ پیشانی سے استقبال کرو اور اللہ پاک کا کروڑوں کی تعداد میں شکر ادا کرو کہ اس نے تجھے قبول کر لیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

جو بندہ میرے ذکر سے روگردانی کرتا ہے اس کی روزی تنگ ہو جاتی ہے اور قیامت کے دن اسے اندھا اٹھایا جائے گا۔ تمہارا ذکر آسمانوں میں ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

مومن کا دل اللہ تعالیٰ کا عرش ہے ہم اپنے روحانی اور باطنی جسم کو ذکر خفی کر کے زندہ رکھ سکتے ہیں۔تصور اسم اللہ ذات ہے وہ ذکر جس سے انسان کا قلب بیدار ہو جاتا ہے۔ذکر اللہ کی نوری غذا سے انسان کا قبل زندہ اور بیدار ہو کر ذکر اللہ میں لگ جاتا ہے جس سے اس روحانی جسم کو اتنی قوت اور توانائی حاصل ہوتی ہے۔ذکر اللہ سے انسان کا قبل زندہ اور بیدار ہو کر ذکر اللہ میں لگ جاتا ہے اور روحانی جسم کو اتنی قوت اور توانائی حاصل ہوتی ہے کہ اس کے باطنی حواس مکمل ہو کر اللہ تعالیٰ کے قرب اور وصال کے قابل ہو جاتے ہیں اور انسان کائنات کے مشاہدہ اور اس کے تصرف پر قادر ہو جاتا ہے۔

تحقیق وہ لوگ جنہوں نے عہد کر لیا کہ ہمارا معبود و مقصود اللہ تعالیٰ ہے اور اس بات پر ثابت قدم رہتے ہیں ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں جو انہیں خوش خبری اور بشارت دیتے ہیں کہ تمہیں آخرت کے متعلق خوف و غم نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس جنت کی خوشی مناؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا راستہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابی حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آج کا دن تم نے کس حال میں گزارا؟ انہوں نے عرض کی کہ ایمان کی حالت میں گزارا۔ میرے ایمان کی حالت یہ ہے کہ میں اپنے رب کے عرش کو کھلی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں اور اہل جنت کو ایک دوسرے سے ملتے ہوئے دیکھ رہا ہوں اور دوزخیوں کو دوزخ میں شور مچاتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔انسان کو مائکہ پر برتری کی وجہ سے انسان کا جسم بنا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تکمیل آدم علیہ السلام کے بعد جب میں اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب سجدے میں گر جانا۔ملائکہ پر برتری کی وجہ سے انسان کا جسم بنا ہے اس کے اندر دینی اور اسلامی استعداد ازل سے موجود ہے اور روحانی جسم کی فطرف

اسلام پر وقع ہوئی ہے اور اس کے کے اندر دینی اور اسلامی استعداد ازل سے موجود ہے۔ اس استعداد اور فطرت کو برقرار رکھنے، پروان چڑھانے اور مکمل کرنے کا نام اسلام اور عرفان ہے اور اسی کو عشق اعمال مشاہدہ فنا اور بقا کہا جاتا ہے۔ہم انسان کو ملے جلے نطفے سے پیدا کیا تاکہ اس کی آزمائش کریں۔اس سے مراد انسان کے دو جسم ہیں ظاہری اور باطنی۔ہمیں چاہیے کہ ان کی تکمیل کریں اور تکمیل صرف قلبی ذکر ہی ہے کیونکہ روحانی جسم کی خوراک اللہ پاک کا ذکر ہے جسے دائمی طور پر جاری کر کے ہی اپنے روحانی اور باطنی جسم کو تندرست رکھ سکتے ہیں اور ذکر اللہ کی سب سے آسان صورت تصور اسم اللہ ذات ہے اور جب انسان تصور اسم اللہ ذات سے اسکا ذکر کرتا ہے تو ذکر اللہ کی نوری غذا سے انسان کا قبل زندہ اور بیدار ہو کر ذکر اللہ میں لگ جاتا ہے۔جس سے روحانی جسم کو اتنی قوت اور توانائی حاصل ہوتی ہے کہ اس کے سارے باطنی حواس مکمل ہو کر اللہ تعالیٰ کے قرب اور وصال دیدار اور مشاہدہ کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں اور انسان کائنات کے ہر شے کے مشاہدہ اور اس کے تصرف پر قادر ہو جاتا ہے۔

تحقیق وہ لوگ جنہوں نے عہد کر لیا کہ ہمارا معبود و مقصود اللہ تعالیٰ ہے اور اس بات پر ثابت قدم رہتے ہیں ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں جو انہیں خوش خبری اور بشارت دیتے ہیں کہ تمہیں آخرت کے متعلق خوف و غم نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس جنت کی خوشی مناؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔انسانوں کی طرف اللہ تعالیٰ فرشتے بھیجتا ہے جو انہیں خوش خبریاں دیتے ہیں لیکن ان فرشتوں کو دیکھتا وہی ہے جس کی روح بیدار ہو اور جس کا دل زندہ ہو اور جس کے روحانی جسم کے کام اور آنکھ بحال ہوں کیونکہ مردہ دل نہیں دیکھ سکتے۔عالم غیب دیکھ سکیں اس کا کلام سن سکیں۔تمہارا رب تمہاری طرف دیکھ رہا ہے اور تم ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے ہو۔

رکے ہوئے کام بن جانا

اول آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں پھر 834 بار یہ پڑھیں

اللهُ هُوَ رَبِّي لَا شَرِيكَ الله هُو

اول آخر سات سات بار درود پاک پڑھیں اور یہ دعا 21 بار پڑھیں۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے اور پورے جسم پر پھیر لیں۔اس وظیفے کی برکت سے اللہ تعالیٰ آپ کے تمام کام پورے کر دے گا۔انشاء اللہ

بروز قیامت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ

جو بندہ روزانہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پچاس بار کوئی سا درود شریف پڑھے گا قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مصافحہ کریں گے۔

سفید بال کو نہ اکھاڑو

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سفید بال کو نہ اکھاڑو کیونکہ یہ سفید بال قیامت کے دن بندے کے لئے نور بن جائیں گے سفید بال کے بدلے میں اللہ تعالیٰ جتنی تعداد میں سفید بال ہوں گے اللہ تعالیٰ سفید بال کے کے حساب سے اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دے گا اور ایک ایک بال کے بدلے اس کے گناہوں کو مٹا دیا جائے گا۔ جو مسلمان اسلام میں بوڑھا ہو گیا تو اس کا بڑھاپا قیامت کے دن اس کے لئے نور بن کر ابھرے گا۔سفید بال قیامت کے دن مسلمان کے لئے نور ہے ان سفید بالوں کے بدلے اللہ تعالیٰ اس بندے کی نیکیاں لکھ دیے گا

اور گناہوں کو مٹا دے گا اور اس بندے کا درجہ بلند کر دے گا اور گناہوں کو مٹا دے گا اور اس بندے کا درجہ بلند کر دے گا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جب میرا بندہ ۴۰ سال کی عمر میں پہنچ جاتا ہے تو میں اس کو تین امراض سے بچا لیتا ہے۔ دیوانگی، کوڑھ اور جلد کے امراض۔ جب میرا بندہ ۵۰ سال کا ہو جاتا ہے تو میں قبر میں اس کا حساب کتاب آسان کر دیتا ہوں۔ جب میرے بندے کی عمر ۶۰ سال ہو جاتی ہے تو میں اس کا دھیان اپنی عبادت کی طرف کر دیتا ہوں۔ جب میرا بندہ ۷۰ سال کا ہو جاتا ہے تو میرے فرشتے اس بندے سے پیار کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ جب وہ ۸۰ سال کا ہو جاتا ہے تو اس کے نیک اعمال لکھے جاتے ہیں اور برے اعمال کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور جب بندے کی عمر ۹۰ سال کی ہو جاتی ہے تو فرشتے کہتے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ ہے۔

روحانیت کی پرسرار دنیا

رب العزت نے ارشاد فرمایا:

پھر جب میں اس کی (ظاہری) تشکیل کو کامل طور پر درست حالت میں لا چکوں اور اس پیکر بشری کے باطن میں اپنی (نورانی) روح پھونک دوں تو تم سب اس کے لئے سجدہ میں گر پڑنا۔ بے شک وہ بندہ فلاح پا گیا جس نے اس (نفس) کو (رزائل سے) پاک کر لیا (اور اس میں نیکی کی نشو نما کی) اور بے شک وہ بندہ نامراد ہو گیا جس نے اپنے آپ کو گناہوں میں ملوث کر لیا اور نیکی کو دبا دیا۔ دونوں جہاں میں نفس سے زیادہ بری اور کمینی چیز اور کوئی نہیں اور جو آدمی معرفت الٰہی اور روحانیت حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ نفس کو

پاؤں تلے روند کر اپنی ہستی کو مٹا دیتا ہے اور جو آدمی نفس کو اپنا دوست بنا لیتا ہے وہ نفس کا قیدی بن کر ہوا و ہوس کی مستی میں غرق ہو جاتا ہے۔ ہوا و حوس سے مغلوب ایسے نفس کو سرکش گھوڑا کہتے ہیں جس پر ہر وقت خود پسندی سوار رہتی ہے۔ خالق کی نظر میں خنزیر، گدھے، کتے اور بندر جیسا حیوان ہوتا ہے۔صورت میں آدمی لیکن سیرت میں حیوان ایسے حیوان سے بات کرنا مناسب نہیں یوں کہیے کہ ایسا نفس ہزار شیطانوں سے بدتر ہے ایسے نفس انسان سے دوری اختیار رکھ۔ انسان کی سانسوں کا تعلق دل کے ساتھ ہے اور دل کا تعلق روح کے ساتھ ہے جب انسان اپنے سانسوں کو ذکر الٰہی میں لگا لیتا ہے پھر اس کا دل اور روح ذکر کرتا ہے اور اسے روحانی آسودگی حاصل ہوتی ہے۔ جب انسان مسلسل سانسوں کے ساتھ روح کو ذکر پر لگائے رکھتا ہے تو روح کو دن بدن قوت فراہم ہوتی رہتی ہے اور نفس و شیطان کمزور پڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک دن انسان کے نفس اور باطن سے نفس اور شیطان دفع ہو جاتے ہیں اور روح روحانیت کی دنیا میں داخل ہو جاتی ہے جہاں پر ایک قدم پر روز بروز اسرار رموز اس پر کھلتے ہیں اور وہ اللہ پاک کے انوار و تجلیات کا مرکز بن جاتی ہے اور پھر انسان کے باطن سے معرفت الٰہی اور روحانیت کی ایسی کرنیں پھوٹتی ہیں جن کی روشنی کبھی ماند نہیں پڑتی اور انسان روحانیت کی پراسرار دنیا پر چلتے ہوئے اور اس راستے میں ثابت قدم رہے راز کو راز میں رکھے اور نفس کے فریب میں نہ آئے اور خود فروشی میں مبتلا نہ ہو تو ایک وقت ایسا بھی آتا ہے جہاں میں اور رو کا فرق مٹ جاتا ہے اور روح جسم کو اپنے میں لپیٹ کر اپنے رنگ میں رنگ لیتی ہے۔ روح گناہوں کی کثرت کی وجہ سے مردہ ہو جاتی ہے نہیں بلکہ وہ ہمیشہ زندہ رہتی ہے اس پر گناہ کی کثرت کی وجہ سے گرد و غبار پڑ جاتے ہیں مگر جب ہم اسے ذکر پاس انفاس کی غذا دیتے ہیں تو یہ تندرست ہونا شروع ہو جاتی ہے پھر یہ روحانیت کی اعلیٰ معراج تک پہنچ جاتی ہے اور جو اس راہ میں مجاہدہ کرتا ہے وہ ضرور کامیاب ہو جاتا ہے۔

اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

”جو لوگ ہماری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں تو ہم یقیناً انہیں اپنی راہیں دکھا دیتے ہیں“

(العنکبوت:٦٩)

اگر ہم عروج چاہتے ہیں اور کامیاب ہونا چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا دیدار اور اس سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اسرار و رموز سے بھرپور دنیا سے متعارف کروانا ہوگا وگرنا اس کے برعکس ہمارا حال وہی ہوگا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے قبل عرب میں تھا آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں روحانیت کی دنیا میں کامیاب فرمائے۔

جوڑوں کے درد کے لیے وظیفہ قرآنی

ہر فرض نماز کا سلام پھیرنے کے بعد دعا کے بعد دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پیشانی پر رکھ کر سورۃ تغابن کی یہ آیت ایک بار پڑھیں۔فوری اثر اور تیز بہدف عمل ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

عشرہ ذی الحجہ کی نماز

شیخ ابوالبرکات از محمد بن محمد بن عبدالعزیز شاہد (باسناد محمد) از جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن از محمد بن علی بن حسین از امام زین العابدین، از امام حسین بن حضرت علی از حضرت امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عشرہ ذی الحجہ آ جائے تو عبادت کی کوشش کرو۔عشرہ ذی الحجہ کے ایام کو اللہ تعالیٰ نے بزرگی عطا فرمائی ہے اور اس عشرہ کی راتوں کو بھی وہی عزت دی ہے جو اس کے دنوں کو دی ہے۔

اگر کوئی شخص اس عشرہ کی کسی رات کے آخری تہائی حصہ میں چار رکعتیں بترکیب ذیل

پڑھے گا تو کعبہ شریف کے حج کرنے والے اور روضہ مبارک کی زیارت کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا اور اللہ سے جو کچھ مانگے گا اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔

(ترکیب یہ ہے): ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ، سورۃ فلق، سورۃ الناس، ایک ایک بار، سورۃ اخلاص تین بار اور آیت الکرسی تین بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ پڑھے۔

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ ذِی الْقُدْرَةِ وَالْمَلَكُوتِ
سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِی لَا یَمُوتُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیرًا رَبَّنَا جَلَالُهُ وَقُدْرَتُهُ بِكُلِّ مَكَانٍ.

اگر ایسی نماز عشرہ کی رات کو پڑھے گا تو فردوس اعلیٰ میں اللہ اس کو فروکش کر دے گا اور اس کے ہر گناہ کو مٹا دے گا۔ اور (گزشتہ گناہ معاف کر دینے کے بعد) اس سے کہا جائے گا کہ اب از سر نو عمل شروع کر۔ اگر عرفہ کے دن کا روزہ رکھے اور عرفہ کی رات کو یہی نماز پڑھے اور یہی دعا کرے اور اللہ کے حضور میں بہت زیادہ آہ و زاری کرے تو اللہ پاک فرماتا ہے میرے فرشتو! گواہ رہو، میں نے اس کو بخش دیا اور کعبہ کے حاجیوں میں اس کو شامل کر دیا۔ فرشتے اس عطائے الٰہی سے خوش ہوتے ہیں اور بشارت دیتے ہیں۔

جہنم سے خلاصی پانے نبوی نسخہ

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ

”اے اللہ! آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے“

فضیلت:

جب صبح کی نماز سے فارغ ہو جائے تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے اگر اسی دن وفات پا گیا تو جہنم سے چھٹکارا نصیب ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِی وَدِیْنِی بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِی وَمَالِی وَوَلَدِی بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِی اللّٰہُ رَبِّی لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہ تعالیٰ.

فضیلت:

ان کلمات کو پڑھنے سے بندہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا طلب گار بن جاتا ہے۔ جنت میں درجات بلند ہوتے ہیں۔موت کے وقت اس کے پاس چار فرشتے آتے ہیں۔ پہلا موت کے وقت شیطان کو پاس آنے سے روک دے گا۔ دوسرا اسے موت کے وقت کلمہ کی تلقین کرے گا۔ تیسرا اسے موت کے وقت کوثر کا جام پلائے گا اور چوتھے کے ہاتھ میں سونے کا برتن ہو گا۔جس میں جنت کے میوے ہونگے۔ اونٹنی پر سوار ہو کر پل صراط سے گزر جائے گا۔ جنت میں پہلے جانے والوں کے ساتھ ہو گا۔ جنت میں اسے سفید چاندی کے چالیس قبے عطا ہوں گے اور ہر قبے میں سونے کا محل ہو گا اور ہر قبہ میں ایک حور ہو گی یہ درود ہزار غلام آزاد کرنے، ہزاروں جانوروں کی قربانی دینے، ہزار اشرفی خیرات کرنے، اور ہزار مہینوں کے روزے رکھنے سے افضل ہے اس کے ورد سے درجے بلند ہوتے ہیں، گناہ محو ہوتے ہیں۔ پانچ سو بار پڑھنے سے والدین کی مغفرت ہو جائے گی۔

روح کی غذا کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ کا ذکر روح کی غذا ہے اور ذکر سے روح بیدار ہوتی ہے۔

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ.

”بے شک ذکر اللہ سے ہی قلوب کو اطمینان اور سکون حاصل ہوتا ہے“

(الرعد:۲۸)

ہمارے جسم کے اندر ساڑھے تین کروڑ نسیں ہیں اللہ کا ذکر خفیہ طریقے سے سانسوں کے ذریعے کرو جب تیرا دل ایک دفعہ لفظ (اللہ) کہے گا تو ساڑھے تین کروڑ نسیں اللہ کے ذکر سے گونج اٹھیں گی اور تجھے ساڑھے تین کروڑ (اللہ، اللہ) کرنے کا ثواب ملیں گا۔

مراقبہ کرنے کا آسان طریقہ

وضو کر کے ایسی جگہ بیٹھ جائیں جہاں کوئی آپ کو ڈسٹرب نہ کرے۔ یہ نیت کریں کہ ایک میں ہوں اور دوسرا اللہ اور اس کے رسول ہیں اور باقی کائنات میں کوئی اور چیز ہے ہی نہیں۔ یہ تصور قائم کریں کہ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے۔ یہ عمل بندے کو اللہ تعالیٰ کے قرب میں لے جاتا ہے جب یہ یقین پختہ ہو جاتا ہے تو اسے حق الیقین کا درجہ حاصل ہو جاتا ہے۔ یہ مراقبہ احسان کا درجہ ہے جب بندہ اس کیفیت کے ساتھ مراقبہ کرتا ہے تو اس پر غیب کی دنیا کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ صاحب مراقبہ زمین و آسمان کی سیر کرتا ہے اور اس پر باطنی علوم منکشف ہو جاتے ہیں اور وہ روحانیت اور مادیت میں درجہ بدرجہ ترقی کرتا رہتا ہے اور فرشتے صاحب مراقبہ سے ہم کلام ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ رکوع وسجود میں شریک ہوتے ہیں۔ یہی وہ مراقبہ ہے جو حضور علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق مؤمن کی معراج ہے۔

رزق میں برکت کا وظیفہ

جب تم گھر میں داخل ہو تو سلام کرو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو۔ اللہ کے فرشتے گھر میں ہوتے ہیں اس کے بعد ایک بار سورۃ اخلاص پڑھو۔ اسلام علیک یا رحمت اللہ و اسلام علیک یا رسول اللہ اور اس کے بعد ایک بار سورۃ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت عطا فرما دیتا ہے۔

والدین کی مغفرت کے لئے وظیفہ

سو بار سورۃ اخلاص نماز میں یا نماز کے علاوہ پڑھنے والے اور اس کے والدین کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمادیں گے۔

نفس درجہ بدرجہ کیسے ترقی کرتا ہے؟

اس کی سات اقسام ہیں۔ پہلا درجہ نفس امارہ ہے اور یہ سب سے زیادہ گناہوں کی طرف مائل کرنے والا ہے۔ دنیاوی رغبتوں کی طرف کھینچ کر لے جانے والا ہے۔ لذات شہوات اور بدکاریوں کی ترغیب دیتا ہے۔ بے شک نفس تو بہت زیادہ برائی کا حکم دینے والا ہے۔ نفس امارہ کی صفات میں بخل، کنجوسی، حرص، طمع، لالچ، بری حماقت، شہوت پرستی، بغض وکینہ، حسد، عناد، جہالت وغفلت، کاہلی، غیض وغصہ، غیبت، چغلی، عیب جوئی اور لوگوں کے لیے تکبر اور ان خواہشات کی محبت خوب آراستہ کر دی گئی ہے۔ جن میں عورتیں سونے اور چاندی خزانے گھوڑے یہ دینا کی زندگی کا سامان ہے اور تمہارے لئے آخرت بہترین ہے۔ یہ دل حیوانی دل کہلاتا ہے۔ اس دل میں منفی خیالات آتے ہیں۔ نفس امارہ کا رنگ نیلا ہے۔ انسان جب نفس امارہ سے ترقی کر کے دوسرے نفس لوامہ کے مقام پر فائز ہوتا ہے تو اس کے دل میں نور پیدا ہوتا ہے جو باطنی طور پر ہدایت کا باعث بنتا ہے اور جب نفس لوامہ کا انسان گناہ یا زیادتی کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے تو اس کا نفس اسے فوری طور پر ملامت کرنے لگتا ہے۔ میں قسم کھاتا ہوں روز قیامت کی اور میں قسم کھاتا ہوں برائیوں پر ملامت کرنے والے نفس کی حلال کی رغبت، لوگوں کے لئے نفع بخشی، دوسروں کا بوجھ اٹھانا، لغویات سے پرہیز اور پسندیدہ اخلاق شامل ہیں۔ یہ دل قلب انسانی کہلاتا ہے اس نفس کی مثال ایک سرکش گھوڑے کی ہے۔ جب انسان نفس لوامہ سے ترقی کرتا ہے تو وہ نفس ملھمہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہ ایسا نفس ہے جس پر الہام ہوتا ہے نیک کاموں کا الہام فرشتے کرتے ہیں اور برے کاموں کا الہام اس پر شیطان کرتا ہے مگر کبھی اس کے اندر اتنی طاقت آجاتی ہے کہ یہ الہام وصول کر کے اپنا الہام قلب پر کرتا ہے۔ نفس

ملھمہ کی نمایاں صفات میں سے قناعت، سخاوت، علم، تواضع، انکساری، توبہ، صبر وتحمل، برداشت اور خلوص ہیں۔اسے آگے نفس مطمئنہ کا مقام ہے۔اسے اطمینان پا جانے والی روح جان لے کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔اس کا رنگ سفید اور صفات میں عفوو درگزر، بخشش وعطا، توکل، حلم وبردباری، عبادت گزاری، شکر اور رضا نمائیاں حیثیت رکھتی ہے۔نفس راضیہ وہ نفس ہے جو اللہ تعالیٰ کے جملہ فیصلوں پر اس کی مشیت کے تمام احکام پر راضی برضا اور خوش ہونے کا ملکہ پیدا ہوتا ہے۔تو اپنے رب کی طرف اس حال میں لوٹ آ کہ تو اس کی رضا کا طالب اور اس کی رضا کا مطلوب بھی۔ گویا اس کی رضا تیرا مطلوب ہو اور تیری رضا اس کا مطلوب۔نفس راضیہ کی صفات میں ذکر وفکر، ریاضت، مجاہدہ، تقویٰ و پرہیز گاری، عشق الٰہی ترک ماسوا اللہ وفا اور کرامات ہیں۔نفس مرضیہ یہ چھٹا نفس ہے اور یہ نفس کا سب سے کامل درجہ ہے جب نفس الثانی ہر حال میں اللہ سے راضی رہنے لگتا ہے اور اس کے مقام میں لغزش یا تزلزل نہیں آتا تو مقام کی یہی استقامت اسے مرضیہ کے درجے پر فائز کر دیتی ہے۔اس کی صفات میں نرمی، لطف وکرم، جملہ اخلاق حسنہ، قرب الٰہی اور متابعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ساتواں نفس، نفس کاملہ ہے اور یہی کاملیت کا آخری مقام ہے۔اے اطمینان پا جانے والی روح تو اپنے رب کی طرف اس حال میں لوٹ آ کہ تو اس کی رضا کا طالب بھی ہو اور اس کی رضا کا مطلوب بھی۔گویا اس کی رضا تیرا مطلوب ہو اور تیری رضا اس کا مطلوب۔پس تو میرے (کامل) بندوں میں شامل ہو جا اور میری جنت میں داخل جا۔

اللہ کی غیبی مدد حاصل کرنے کے لیے وظیفہ

کسی بھی نماز کے بعد سات بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد اکیس بار یہ دعا پڑھیں اور اس کے بعد پھر سات بار کوئی سا درود شریف پڑھیں اللہ پاک آپ کے تمام کام پایہ تکمیل تک پہنچا دیتے ہیں۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

دولت دنیاوآخرت

ایک شخص نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیر لی اور میں خالی ہاتھ رہ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تو نے ملائکہ کی صلوٰۃ اور خلائق کی تسبیح کہاں چھوڑ دی اسی کی بدولت ان کو روزی ملتی ہے۔ طلوع فجر سے لے کر نماز فجر تک سو بار پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

تو دنیا تیرے پاس ذلیل ہو کر آئے گی اور ہر کلمہ سے خدا ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو قیامت تک تسبیح میں مشغول رہے گا اور تجھے ثواب ملے گا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس آدمی نے ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی اللہ تعالیٰ اس کا دس حور عین سے نکاح کریں گے۔

اللہ تعالیٰ نے درج ذیل چیزوں میں بڑی شفا رکھی ہے

1. قرآن میں شفاء ہے۔
2. صدقہ میں شفاء ہے۔
3. زمزم میں شفا ہے۔
4. شہد میں شفاء ہے۔
5. صلہ رحمی میں شفاء ہے۔
6. سورۃ فاتحہ میں شفاء ہے۔
7. کلونجی میں شفاء ہے۔
8. سفر کرنے میں شفاء ہے۔

عذاب قبر سے حفاظت کے لیے

ابن کاہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس بندے نے لوگوں کو کوئی تکلیف نہیں دی اس پر اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ اسے عذاب قبر سے محفوظ رکھیں۔

(ابن مندہ شرح صدور، صفحہ: ۳۵۰)

ہر قسم کی بیماری سے شفاء کے لیے

ہر بیماری سے شفاء کے لیے نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۃ فاتحہ اکتالیس مرتبہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کریں اور روزانہ پانچ مرتبہ یہ پانی مریض کو تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ جلد شفاء یاب ہو گا۔

گناہوں سے توبہ کا ثواب

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا:

جس کے ہونٹوں میں جان رہ جائے گی وہ بھی اگر سچے دل سے توبہ کرے وہ بھی اگر سچے دل سے توبہ کرے اور توبہ کے لیے ہونٹ ہلائے تو اس کے ہزار سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور جس نے توبہ کر لی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اپنی شفاعت سے بخشوائیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس کی شفاعت فرمائیں گے وہ بخشا جائے گا۔

جو لوگ مر گئے ہیں کیا ان کو پتہ ہے کہ ہمارے لئے کس نے دعا کی ہے

وہ علم جو اس نے سیکھا اور اس کو پھیلایا یا نیک اولاد جو وہ اپنے پیچھے چھوڑ گیا۔ قرآن مجید لوگوں کے لئے چھوڑ گیا۔ مسجد بنا کر عوام کے لئے چھوڑ گیا۔ سرائے مسافروں کے لئے چھوڑ گیا۔ عوام

کے لئے نلکا، نہر یا کنواں بنوا کر گیا۔ اپنے مرنے سے پہلے یہ کام کرنے ہیں لوگوں کو دین کا علم سکھانا۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ جنت کا راستہ آسان کر دیتے ہیں۔ ایک مسلمان جب اس کی عدم موجودگی میں دعا کرتا ہے تو وہ قبول ہوتی ہے اس کے پاس ایک نگران فرشتہ ہوتا ہے جو کہتا ہے کہ جو دعائے مغفرت تم اپنے فوت شدہ رشتہ دار کے لئے کر رہے ہو وہ تم کو بھی ملے۔ قبر میں میت کی مثال ایک ڈوبنے والے انسان کی طرح ہوتی ہے وہ قبر میں اپنے دوست رشتہ دار بہن بھائی کی دعا کا منتظر رہتا ہے اور جب زندہ بندے کی دعا مردے کو پہنچتی ہے تو وہ اسے دنیا کی ہر چیز سے پیاری ہوتی ہے۔ وہ دعا جو اسے زندوں کی طرف سے ملتی ہے اولاد بہن بھائی اہل دنیا کی دعا سے اللہ تعالیٰ مردوں کو پہاڑوں کے برابر اجر عطا کرتا ہے۔ انکی بخشش کے لئے دعا کرنا، ان کی طرف سے صدقہ خیرات کرنا ہے آپ کے جو عزیز فوت ہو گئے ہیں۔ ان تمام نیک اعمال کا ثواب آپ کے جو عزیز فوت ہو چکے ہیں ان کو ملتا ہے۔

غیب کے خزانے کھولنے کے لئے

اول سات بار درود شریف پڑھیں پھر تین مرتبہ (لاحول ولا قوۃ الا باللہ علی العظیم) پڑھیں۔ اب سات مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھیں اور پھر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

دست غیب کا عمل

کسی بھی وقت دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد اول آخر دورد ابراہیمی سات سات بار پڑھیں اور اس کے بعد بسم اللہ الرحمن الرحیم اور سورۃ اخلاص تین سو (۳۰۰) بار پڑھیں اور اس کے بعد سجدے میں جاکر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

پوری کائنات کو مٹھی میں بند کرنے کا عمل

عمل کرنے کا طریقہ:

سب سے پہلے تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے ۱۹۹ اسمائے الحسنی ایک مرتبہ پڑھیں اور پھر تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ اگر وقت ہو تو اس عمل کو تین مرتبہ یا سات مرتبہ بھی کر سکتے ہیں۔

سورت فاتحہ کی فضیلت

اس سورۃ میں دولت کے خزانے چھپے ہیں اس سورۃ میں سات زمین کے خزانے چھپے ہیں۔ جب کوئی بندہ زمین پر اس سورۃ کی تلاوت کرتا ہے تو زمین کے نیچے اور سمندر کے نیچے رہنے والی مخلوقات اس پڑھنے والے کے لئے دعائیں کرتی ہیں۔ یہ وہ سورت ہے جو سات سمندروں پر حکمرانی کرتی ہے۔ جب بندہ اس سورۃ کو پڑھتا ہے تو سات سمندروں کے نیچے جو مخلوق ہے وہ اس کی محبوب اور غلام بن جاتی ہے۔ پھر غیب سے اس کے لیے اسباب پیدا ہوتے ہیں کہ اس کی زندگی مشکلات سے نکل کر آسانیوں میں بدل جاتی ہے۔ آپ اس سورۃ کو روزانہ سات بار پڑھنے کا معمول بنالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو غیب سے مدد ملے گی۔ رزق ملنا شروع ہو جائے گا۔ یہ سورت آپ کی قسمت اور زندگی کو بدل دے گی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ کا شکر ادا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ شکر اور پرہیز گاری اختیار کرنے والے بندوں کے معاملات اور کاروبار میں آسانیاں اور خیر و برکت عطا فرماتا ہے۔ جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے کام میں آسانی کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ تقویٰ والے لوگوں کی مشکلات، مصائب اور پریشانیاں ختم کر دیتا ہے اور ان کے رزق میں برکت نازل فرماتا

ہے اور ان کو ایسے طریقے سے رزق دیتا ہے جہاں اس کا گمان بھی نہیں جا سکتا۔ جو اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس کے لئے مشکلات سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ایک بار یہ کلمہ پڑھ کر اپنے مرحوم رشتہ دار کو بخش دیں تو اللہ پاک چار ہزار نیکیاں اس کی قبر میں داخل کرتے ہیں، چار ہزار گناہ معاف کرتے ہیں اور چار ہزار درجے بلند کرتے ہیں اور چار ہزار مغفرت اور رحمت بھیجتے ہیں۔

فوت شدہ والدین کی مغفرت ہو جاتی ہے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص ہر روز فرض نماز کے بعد تین بار سورۃ اخلاص کی تلاوت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کے گناہ بخش دے گا۔ جو شخص نماز فجر کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو اللہ سبحان وتعالیٰ اس پر سے دوزخ کے سات طبقے حرام کر دے گا اور جو آٹھ بار سورۃ اخلاص پڑھے اس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ سورۃ اخلاص ستر بار پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ اسے ستر بار نگاہ رحمت سے دیکھتا ہے اور جو کوئی سورۃ اخلاص کو سو بار پڑھے تو اللہ سبحان وتعالیٰ اسے اور اس کے والدین کو بخش دے گا۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

”اے ہمارے پرودگار جس دن حساب قائم ہو گا اس دن میری بھی مغفرت فرمایئے اور میرے والدین کی بھی اور ان سب کی بھی جو ایمان رکھتے ہیں“

اب آپ نے اپنے والدین کی مغفرت کے لئے سورۃ اخلاص ستر بار پڑھنی ہے اب

ایک بار درود شریف پڑھ لیں۔اب آپ اپنے والدین کی مغفرت کے لئے اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی وانکساری اور گڑ گڑا کر دعا مانگ لیں کہ یا اللہ پاک ہمارے والدین اور ہماری اولاد کے تمام صغیرہ وکبیرہ گناہوں کو معاف فرما کر ان کو نیکیوں میں بدل دے۔ یااللہ پاک ہمارے والدین کی قبروں کو جنت کے باغوں میں سے باغ بنادے۔آمین

اللہ تعالیٰ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

یَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ

"اے میرے پرودگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے۔جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو"

جب بندہ خدا یہ جملہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دے گا۔

معراج کا سفر

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

معراج کی رات مجھے جنت کی سیر کرائی گئی اور میں نے جنت کا مشاہدہ کیا تو میں نے جنت کے اندر ایک سمندر دیکھا اس کے ساحل کے پاس میں نے ایک فرشتہ دیکھا جو کہ ایک پرندے کی مانند تھا۔جب کوئی بندہ (سبحان اللہ) کہتا ہے تو وہ فرشتہ حرکت کرتا ہے اور جب بندہ (الحمد للہ) کہتا ہے تو وہ اپنے پر کھولتا ہے اور جب بندہ (لا الہ الا اللہ) کہتا ہے تو پرواز کرتا ہے اور جب بندہ (اللہ اکبر) کہتا ہے تو وہ سمندر کے اندر غوطہ لگاتا ہے اور جب بندہ (لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم) کہتا ہے تو اس پرندے کے ستر ہزار پر ہیں تو وہ اپنے تمام پروں کے ساتھ پانی میں غوطہ لگاتا ہے اور پانی سے باہر نکل کر اپنے پروں کو جھاڑتا ہے اور ہر ہر پر سے ستر ہزار پانی کے قطرے نکلتے ہیں اور اللہ ہر قطرے سے ایک فرشتے کو تخلیق فرماتا ہے اور یہ تمام فرشتے اس کے لئے قیامت تک دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

کالے جادو اور آسیب کا روحانی علاج

اعوذ کے معنی ہیں پناہ مانگنی اور خلاصی چاہنی اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ جب کوئی فرد تعوذ (اعوذ باللہ) پڑھتا ہے تو وہ شیطان کے شر سے محفوظ ہونے کے لیے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کو ان کلمات کے پڑھنے کی برکت سے شیطان کے شر سے محفوظ فرما دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو تعوذ پڑھتے ہیں شیطان کے حملوں سے خواہ آگے سے ہوں یا پیچھے سے، دائیں سے ہوں ہوں یا بائیں سے محفوظ رکھتا ہے۔

حدیث پاک میں ہے:

ایک بار اگر کوئی بندہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگ لے تو اللہ تعالیٰ اسے تمام دن اپنی پناہ میں رکھے۔

مؤمن کو گمراہ کرنے کے لیے شیطان روزانہ تین سو ساٹھ لشکر بھیجتا ہے اور جب بندہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ تین سو ساٹھ بار اس بندے کی طرف نگاہ کرتا ہے اور ہر ایک نظر میں شیطان کے ایک لشکر کو ہلاک کر دیتا ہے یہاں تک کہ شیطان کے سب لشکر ہلاک ہو جاتے ہیں تو بکثرت پڑھنے سے تو بندہ شیطان کے حملوں سے بالکل محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی جادوگر یا کالے علم کا ماہر سامنے بیٹھ کر جادو کا وار کرنا چاہے تو دل میں اس طرح تعوذ پڑھیں کہ سینے کے اندر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی جانب دل کی طرف لہر جا رہی ہے تو انشاء اللہ جادو کا اثر نہیں ہو گا اور اگر یہ شبہ ہو کہ کسی نے جادو کر دیا ہے تو بکثرت تعوذ پڑھا جائے مگر بسم اللہ نہ پڑھی جائے اس سے جادوگر کا کام اور تیز ہو جائے گا بلکہ تعوذ کے ساتھ (ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم) پڑھا جائے تو اور بھی اچھا اثر ہو گا۔

اللہ تعالیٰ کی پناہ ہی سب سے بڑی پناہ ہے اور شیاطین کا تعوذ کے آگے زور نہیں چلتا۔ بڑے بڑے عالم اور بزرگ کالے جادو اور آسیب کا علاج تعوذ سے کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے شیطان کو مہلت ضرور دی ہے مگر اس کی کبریائی اور خدائی کے سامنے اس کا کوئی بس نہیں چلتا۔

نیک صالح بیوی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو عورت اپنے شوہر کی تابعدار و مطیع ہو اس کے لیے پرندے ہوا میں استغفار کرتے ہیں اور مچھلیاں دریا میں استغفار کرتی ہیں اور آسمان پر فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں اور درندے جنگلوں میں اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

(معارف القرآن، جلد ۲، صفحہ:۳۹۹)

ذریعہ نجات

اس درود شریف کو پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں رہتی دنیا تک ثواب لکھا جاتا رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِہِ الظُّلَمُ

"خداوند! اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے نور سے اندھیرے جگمگا اٹھے"

(فضائل درود)

محبت الٰہی کے لیے وظیفہ

سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی اور سورۃ اخلاص سات سات مرتبہ اول آخر ایک ایک بار درود شریف نماز فجر کی دو سنت سے پہلے اور عصر کی نماز کے بعد پڑھ لیا کرو۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے بعد از وصال کسی نے خواب میں دریافت کیا کہ آپ سے اللہ تعالیٰ نے کیا سلوک فرمایا؟ انہوں نے کہا کہ ایک کلمہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت کر دی اور وہ کلمہ یہ ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

حضرت طاؤس یمانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ کو بیت اللہ شریف کے پاس سجدے میں یہ دعا مانگتے ہوئے دیکھا۔

اِلٰهِیْ عُبَیْدُكَ بِفِنَائِكَ سَائِلُكَ بِفِنَائِكَ مِسْكِیْنُكَ بِفِنَائِكَ یعنی بِبَابِكَ وَمَحَلِّكَ .

"الٰہی تیرا معمولی سا بندہ تیرے گھر میں ہے، تیرے در کا سائل اور مسکین تیرے گھر کا میں حاضر ہوں یعنی تیرے در دولت پر کھڑا ہے"

حضرت طاؤس یمانی بیان کرتے ہیں میں نے جب بھی کسی پریشانی میں ان کلمات سے دعا مانگی اللہ تعالیٰ نے دعا کو شرف قبولیت سے نوازا اور میری مشکل حل فرمائی۔

غیبت کی تلافی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ

دوزخ سے براۃ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص نماز میں یا نماز کے علاوہ سو مرتبہ (قل ھو اللہ احد) پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے دوزخ سے ایک براۃ تحریر کر دیں گے۔

(کنز العمال حوالہ بالا)

دولت کو فوری طور پر غیب سے لانے والا قرآنی عمل

قرآن پاک کے مطالعہ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ناشکری پر ناراض ہوتا ہے اور شکر گزاری پر اپنی نعمتوں کو بڑھا دیتا ہے۔ اگر زندگی میں مشکلات آئیں تو اللہ رب العزت کا شکر ادا کریں۔ اپنی سوچ کو مثبت رکھیں اور منفی خیال کو دل سے نکال دیں۔

جیسا کہ قرآن پاک میں ذکر ہے کہ ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔ انسان کی ہمت سے زیادہ اس پر بوجھ نہیں ڈالا جاتا۔ اس لیے انسان جب امید اور یقین کا دامن تھام لیتا ہے تو یہ احسان اس کے وجود میں گھر کر جاتا ہے کہ امید اور یقین ہی وہ واحد سہارا ہے جس کے ذریعے وہ اپنی مشکل اور ناپسندیدہ حالات سے نبرد آزما ہو سکتا ہے۔ امید اور یقین کا چراغ بہت خوبصورت اور قیمتی ہے۔ یقین جانیں یہ چراغ ایسا ہے جو کسی بھی مردہ وجود اور بے جان خواہشات کے اندر ایک نئی روح پھونک دیتا ہے اس چراغ کی روشنی اتنی خوبصورت اور معطر ہے کہ انسان اس کی خوشبو سے خود کو پر نور محسوس کرتا ہے کیونکہ اس کی روشنی اپنے اندر ایک جادوئی طاقت رکھتی ہے اور اس جادوئی طاقت کے ذریعے انسان کی سب مایوسی اور پریشانی ختم ہو جاتی ہے۔ اگر آپ پر تکلیف آئے تو خندہ پیشانی سے اس کا استقبال کریں بلکہ امید اور یقین کو تھام رکھیں تو آپ ہر مشکل سفر با آسانی کر سکیں گے

قرآن پاک میں ہے:

”تم فرماؤ اے میرے وہ بندوں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے“

اللہ تعالیٰ کی رحمت بے انتہا اور وسیع ہے اس کی بارگاہ میں توبہ کا دروازہ کھلا ہے جو بندہ سچے

دل سے توبہ کرلیتا ہے اللہ پاک اس کے سارے گناہ معاف کردیتے ہیں۔ کراماً کاتبین کے صحیفوں میں سے وہ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ زمین کے جس حصے پر اس نے گناہ کئے تھے زمین کا حصہ قیامت کے دن کہے گا کہ اس نے مجھے پر گناہ نہ کئے تھے۔ بلکہ وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ جیسے ابھی اسے اس کی ماں نے جنم دیا ہو کیونکہ اللہ پاک کی رحمت بہت وسیع ہے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کوبھی آدمی اپنے عمل سے جنت میں نہ جائے گا حتی کہ اللہ کی رحمت اسے اپنے دامن میں تھام لے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اے انسان اگر تیرے گناہ اتنے زیادہ ہون کہ ان سے زمین اور آسمان بھر جائیں پھر تو مجھ سے سچے دل سے توبہ کرے تو میں تیرے سارے گناہ معاف کردوں گا بشرطیکہ تو شرک نہ کرے۔

وظیفہ:

اول آخر گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھیں اور ۳۳ مرتبہ یہ آیت کریمہ (لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ) پڑھیں اب اللہ تعالیٰ کے ان دو ناموں (یا غنی، یا مغنی) کو ملا کر سو مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھیں۔

صدقہ

صدقہ دینے سے ہمارے رزق اور پریشانیوں سے اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت کرتا ہے۔ ہمارے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور گھر میں برکت ہوتی ہے۔

صدقہ ان طریقوں پر عمل کرنے سے بھی ادا ہو جاتا ہے مثلاً کس کو سلام میں پہل کرنا بھی صدقہ ہے، پانی پلانا بھی صدقہ ہے، دو آدمیوں کے درمیان صلح کرا دینا بھی صدقہ ہے،

کسی کو نیکی کی بات بتا اور برائی سے دور کرنا بھی صدقہ ہے، نماز کے لیے جو قدم آپ بڑھاتے ہیں یہ بھی صدقہ ہے، راستہ میں کوئی تکلیف دینے والی چیز پڑی ہو اسے ہٹا دینا بھی صدقہ ہے، دوسروں کو فائدہ پہنچانا، کسی کو دعا دینا، کسی کو حدیث بتایا، کسی کو اچھی بات بتانا، کسی کو مسکراہٹ کے ساتھ دیکھنا، کسی مصیبت میں پھنسے ہوئے انسان کی مدد کرنا، اپنے ماں باپ کی خدمت کرنا، کسی کی بیماری میں اس کی عیادت کرنا، کسی بیماری یا تکلیف میں صبر کرنا اور کسی کو معاف کر دینا بھی صدقہ ہے۔

حدیث مبارکہ میں ہے:

قیامت کے دن اعلان ہوگا کہ جس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے وہ اٹھے اور اپنا اجر اللہ سے لے لے۔ پوچھا گیا کہ وہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا! یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنا حق معاف کر دیں گے اس کے باوجود کہ آپ سزا دینے کا پورا اختیار رکھتے ہوں اور یہ لوگ بغیر حساب وکتاب جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

جب ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں لوگوں کو دکھاوے کے لیے نہیں تب اللہ تعالیٰ اس نیکی کو کئی گنا بڑھا کر ہمیں اس کا اجر عطا فرماتا ہے۔ لہٰذا ہمارا فرض ہے کہ ہم اللہ پاک کے دیئے ہوئے مال میں سے غریبوں، مسکینوں، لاچار و مجبور، ضرورت مندوں، یتیموں اور بے سہارا لوگوں کی مدد کریں۔

اس سورۃ کو پڑھنے سے کامیابی کے دروازے کھلتے ہیں

یہ قرآن پاک کی سورۃ (سورۃ النصر) ہے۔ اس کے پڑھنے سے آپ پر کامیابی کے دروازے کھلیں گے۔ اس ورۃ کو ظہر کی چار رکعت سنت پڑھنے کے بعد سات بار پڑھنے کا معمول بنائیں۔ جو سوچیں گے ویسا ہی ہوگا۔ جو مانگو گے وہ ملے گا۔ بس یقین اور ایمان

مضبوط ہونا چاہیے۔ نماز پڑھیں، قرآن شریف کی تلاوت کریں، درود شریف پڑھیں اور ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کریں تو اللہ پاک آپ سے بہت خوش اور راضی ہوتا ہے۔

سورۃ نور کی فضیلت

جو بندہ اس سورۃ کی تلاوت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ایمان کا نور عطا فرماتا ہے۔ اس سورۃ کو پڑھنے والا انسان صاحب کشف بن جاتا ہے۔ اس سورۃ کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کشادہ فرما دیتا ہے۔ جو سورۃ نور کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیتا ہے اس کا چہرہ بے حد حسین ہو جاتا ہے۔ اس سورۃ کو پڑھ کر شادی کے لئے اللہ پاک سے دعا کریں انشاء اللہ اچھی جگہ رشتہ ہو جائے گا۔

سورۃ الملک کی فضیلت

عصر کی نماز پڑھنے کے بعد چار بار سورۃ الملک پڑھنے والے کے لیے فرشتے ہاتھوں میں دولت لیے ہوئے آتے ہیں۔ اس سورۃ کو پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنا دوست بنا لیتا ہے قیامت کے دن اس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا اور وہ بغیر حساب کتاب جنت میں داخل ہو گا اور آخرت میں اسے اتنا اجر ملے گا کہ وہ راضی ہو جائے گا۔

بغیر حساب و کتاب جنت میں داخلہ

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو بندہ اپنی پوری عمر میں ایک بار یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس طرح اٹھائے گا کہ اس چہرہ نور سے اس طرح چمک رہا ہو گا جیسا کہ چودھویں

کا چاند چمکتا ہے۔ یہاں تک کہ لوگ گمان کریں گے کہ وہ کوئی نبی یا فرشتہ ہے۔ اس کے لئے ایک براق لایا جائے گا اور وہ اس پر سوار ہو کر بغیر حساب کتاب جنت میں داخل ہو گا اور پل صراط سے بجلی کی تیزی سے گزر جائے گا۔ اگر چہ اس کے گناہ دریاؤں کے پانی، بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور پتھروں کے زروں سے زیادہ ہوں اور اس کے لیے ہزار مقبول حج اور عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا اور اگر خوف زدہ اس دعا کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے بے خوف کرے گا۔ اگر پیاسا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے سیراب کرے گا۔ اگر بھوکا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے کھانا کھلائے گا۔ اگر ننگا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے کپڑا پہنائے گا۔ اگر مریض پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا دے گا۔ اگر کسی کو کوئی حاجت ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرمائے گا۔ اس دعا کو پانچ بار پڑھنے والے کو خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اسی رات زیارت ہو گی۔ جس نے اس دعا کو سات بار پڑھا اگر اس کے ذمہ بہت سی قضا نمازیں ہیں تو اللہ تعالیٰ ان نمازوں کو اس سے ہٹا دے گا اور ہر نماز کے بدلے اس کے لئے تین نمازیں لکھے گا اور جس نے دو یا چار رکعت نماز پڑھی اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ اخلاص ایک بار پڑھی اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھی تو وہ اپنا ہر مقصد پائے گا جس کے لیے اس نے دعا کی ہے خواہ دنیا کی ہو یا آخرت کی۔

لَا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ. لَا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الْمَتِينُ وَرَبُّنَا آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ. لَا اِلٰهَ اِلا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ. لَا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ دَائِمًا اَبَدًا لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ اِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

سکرات موت سے حفاظت کا وظیفہ

1. حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا میں اسے پل صراط سے برق خاطف کی طرح گزار دوں گا۔
2. حضرت میکائیل علیہ السلام نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو امتی یہ عمل کرے گا میں اسے حوض کوثر سے سیراب کروں گا۔
3. حضرت اسرافیل علیہ السلام نے کہا کہ میں سجدہ ریز ہو جاؤں گا اور اس وقت تک سر نہ اٹھاؤں گا جب تک اللہ تعالیٰ اسے بخش نہ دے،
4. حضرت عزرائیل علیہ السلام نے کہا کہ میں اس کی روح اس طرح قبض کرتا ہوں کہ اس پر سکرات موت آسان کر دیتا ہوں۔

اور وہ عمل یہ ہے کہ آپ نے دس بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔

انسان پر اچھا وقت آنے کی پانچ نشانیاں

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرتے ہیں:

کسی انسان پر اچھا وقت آنے سے پہلے یہ پانچ نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں۔

1. فجر کی نماز کے وقت آنکھ کھلنا۔ جو بندہ فجر کی نماز پڑھ لے وہ بندہ اللہ کا محبوب ہے۔ جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ فجر کی دو سنت دنیا اور مافیا سے بہتر ہے۔ نماز فجر کے وقت اٹھنے والے کی اللہ تعالیٰ خود حفاظت فرماتا ہے اور اس کو اپنی رحمت میں گھیر لیتا ہے۔
2. جس بندے کو اللہ تعالیٰ کے دین کی سمجھ آنا شروع ہو جائے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی کو اپنا محبوب بنالیتا ہے تو اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ دنیا کا علم تو سب کو عطا کرتا ہے لیکن دین کا علم صرف اسے عطا کرتا ہے جسے وہ پسند کرتا ہے۔ علم ایک نور ہے اللہ جسے چاہتا ہے اس کے دل میں ڈال دیتا ہے اور اللہ جسے دین کا علم

عطا کرے اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہے۔ پھر ایسے بندے کے دل میں اللہ کی محبت پیدا ہو جاتی ہے اور اس کا دل اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لیے تڑپنے لگتا ہے۔

3. اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو مشکلات میں مبتلا کر کے دیکھتا ہے کہ یہ ان پر صبر کرتا ہے یا شکایات کے انبار لگا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ دیکھتا ہے کہ یہ مصیبت میں میرا شکر ادا کرتا ہے یا ناشکری کرتا ہے۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر راضی ہو جائے تو اللہ اسے دنیا میں راضی کرتا ہے اور آخرت میں بھی راضی کرے گا۔

4. اس کے چہرے پر رونق آنے لگتی ہے۔ جس کے چہرے پر شادانی اور رونق آنے لگ جائے تو اسے سمجھ جانا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنا محبوب بنا لیا ہے۔ اس کے چہرے پر نور آنے لگتا ہے اور اس نور کی وجہ سے اس کا چہرہ گلاب کی طرح کھل جاتا ہے۔

5. حلال طریقے سے اسے جتنا بھی مل جائے اس پر راضی رہنا۔ جب اس کے پاس زیادہ مال آتا ہے تو وہ اسے غریبوں اور مسکینوں پر خرچ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنے غیب کے خزانوں کا منہ کھول دیتا ہے۔

اگر ان میں سے آپ میں ایک بھی نشانی ہے تو آپ سمجھ جائیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا محبوب بنا لیا ہے۔

اپنی زندگی میں جنت دیکھنے کا نبوی نسخہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا اندھیرے گھر میں چراغ کی مانند ہے اور غافلوں میں اللہ کا ذکر کرنے والے بندے کو اللہ تعالیٰ اپنی زندگی میں جنت میں اس کی جگہ دیکھا دیتا ہے۔

(بکھرے موتی، جلد ہشتم، بروایت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

دعا کی قبولیت کے لیے مجرب عمل

مشائخ وعلماء نے (حسبنا اللہ ونعم الوکیل) پڑھنے کے فوائد میں لکھا ہے کہ اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ جذبہ ایمانی و اعتقاد کر کے ساتھ پڑھا جائے اور دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو رد نہیں فرماتے۔

(معارف القرآن، جلد ۲، صفحہ: ۲۲۴)

چالیس ہزار سال کی عبادت کا ثواب

نماز فجر پڑھنے کے بعد آپ نے یہ وظیفہ کرنا ہے۔

ایک بار درود ابراہیمی پڑھیں اور اب سو بار (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ) پڑھیں اس کے بعد اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں اور سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں اور پھر ایک مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔

حدیث مبارکہ میں ہے:

ہر رات سورۃ الملک پڑھنے والے لوگوں سے قبر میں سوال نہیں ہوگا اور اپنے مرض الموت میں سورۃ اخلاص پڑھنے والے سے بھی قبر میں سوال نہیں کیا جائے گا۔

(شامی، جلد اول، صفحہ: ۵۷۲)

جب تک باوضو رہیں گے فرشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم وضو کرو تو (بسم اللہ والحمد للہ) کہہ لیا کرو جب تک تمہارا وضو باقی رہے تو فرشتے تمہارے لیے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

(معارف الحدیث، جلد ۳، صفحہ: ۷۵)

جو بندہ یہ عمل کرتا ہے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے

حضور نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص جہنم سے آزاد کیئے ہوئے لوگوں کو دیکھنا پسند کرے تو وہ طالب علموں کو دیکھے۔ جو علم دین کے لئے اپنی زندگی وقف کر دیتے ہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جب کوئی طالب علم کسی عالم کے دروازے پر علم دین سیکھنے کے لئے آتا ہے تو اللہ رب العزت اس کے ہر قدم کے بدلے میں جنت میں اس کے لئے ایک شہر تیار کرتا ہے جس میں اس کا ٹھکانہ ہو گا، وہ زمین میں اس حال میں چلتا ہے کہ زمین اس کے لئے مغفرت طلب کرتی ہے۔ وہ صبح وشام اس حال میں بسر کرتا ہے کہ بخشا ہوا ہوتا ہے، ملائکہ طالب علموں کے لئے گواہی دیتے ہیں کہ وہ جہنم سے اللہ پاک کے آزاد کیئے ہوئے ہیں۔

(بخاری، تفسیر کبیر، جلد اول، ص:۲۷۵)

نماز فجر کے بعد کی تسبیح اور سو سال کی عبادت کا ثواب

جو بندہ فجر کی نماز کے بعد سو بار یہ تسبیح پڑھے گا اس کے سو سال کے گناہ معاف ہونگے۔ دو سو بار پڑھے گا تو اس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ وظیفہ یہ ہے:

آپ نے اللہ رب العزت کے دو مبارک ناموں (یا رحیم، یا کریم) کو ایک سو ایک بار پڑھنا ہے اس کے بعد سورۃ الکوثر سات بار پڑھیں اس کے بعد یہ درود شریف سو بار پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ

اس کے بعد جب یہ عمل مکمل ہو جائے تو آپ نے اپنے گناہوں کی معافی مانگنی ہے۔ انشاء اللہ اس عمل کی بدولت آپ کے سو سال کے گناہ معاف ہوں گے اور سو سال کی عبادت کا ثواب مل جائے گا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو بندہ سونے سے پہلے تین مرتبہ یہ دعا پڑھ کر سوئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا اگرچہ وہ ریت کے ٹیلوں کی تعداد کے برابر ہوں یا درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر ہوں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

(ترمذی، جلد ۲ صفحہ: ۱۷۴)

عمل مختصر ثواب زیادہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو غصہ ضبط کرتا ہے اس حالت میں کہ وہ اپنا غصہ نکال سکتا ہے خدا اسے تمام مخلوق کے سامنے بلا کر اختیار دے گا کہ جنتی حور عین چاہے لے لے۔

(ترمذی، ابوداؤد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو میرے اوپر جمعہ کے دن ایک بار درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر دس لاکھ درود بھیجتے ہیں اور اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہے اور اس کی دس لاکھ خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔

چاروں طرف سے رزق حلال کی بارش ہو گی

ایک بار درود ابراہیمی پڑھیں اور پھر سات بار سورۃ القریش پڑھیں اور پھر ایک بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھیں اور پھر ایک بار درود ابراہیمی

پڑھیں اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ چند دن اس عمل کو جاری رکھیں آپ کی دعا قبول ہو گی۔ انشاء اللہ

سورۃ یٰسین بیس دن پڑھیں اور ہر دن پانی پر دم کر کے وہ پانی پی لیں اور آنکھوں میں بھی ڈالیں آپ کو موتیا کا آپریشن نہیں کرانا پڑے گا۔

کن فیکون کا وظیفہ

نماز عصر پڑھنے کے بعد تین سو بار (کن فیکون) پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کے تمام کام ہو جائیں گے۔ (یہ تین دن کا عمل ہے)

لاعلاج بیماریوں سے شفاء کا وظیفہ

ہر نماز کے بعد تین بار درود ابراہیمی پڑھیں اور اس کے بعد تین بار سورۃ القدر اور تین بار سورۃ الکوثر پڑھیں اور تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔

حج، عمرہ اور جہاد کا ثواب

ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ (سبحان اللہ) ۳۳ مرتبہ (الحمد للہ) ۳۴ مرتبہ (اللہ اکبر) پڑھیں۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

آپ نے ایک مجلس میں سورۃ فاتحہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

اَلْحَمْدُ میں پانچ حروف ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رات اور دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جو آدمی ان پانچ حروف کو پڑھتا ہے اس سے جو نقصان اس پانچ نمازوں میں ہو گا اللہ تعالیٰ تلاوتِ اَلْحَمْدُ کی بدولت اس کا نقصان معاف فرمائے گا اور لِلّٰہِ میں تین حروف ہیں تین کو پانچ میں ملائیں تو آٹھ بنتے ہیں اور جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ لہٰذا

اس کو پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے اور رَبِّ الْعَالَمِیْن میں دس حروف ہیں، دس میں آٹھ ملائیں تو اٹھارہ بنتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اٹھارہ ہزار عالمین پیدا کئے ہیں اور اس کا پڑھنے والا اٹھارہ ہزار عالمین کا ثواب پاتا ہے۔

الرَّحْمٰنِ میں چھ حروف ہیں اور اٹھارہ میں چھ ملائیں تو چوبیس بنتے ہیں۔ دن اور رات میں چوبیس گھنٹے ہیں۔ ان حروف کا پڑھنے والا رات اور دن میں گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا گویا آج ہی اپنی ماں ک پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

الرَّحِیْمِ کے چھ حروف ہیں۔ چوبیس میں چھ ملائیں تو تیس بنتے ہیں۔ پل صراط کی مسافت تیس ہزار سال کی ہے۔ یہ سورت پڑھنے والا یہ مسافت برق رفتاری سے طے کر جائے گا۔

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ میں بارہ حروف ہیں۔ تیس میں بارہ ملانے سے بیالیس بنتے ہیں اور سال کے بارہ ماہ اور ہر ماہ کے تیس دن ہوتے ہیں اور اس کے پڑھنے والے کے بارہ مہینے کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ میں آٹھ حروف ہیں۔ اگر بیالیس میں آٹھ جمع کیے جائیں تو پچاس بنتے ہیں اور قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا ہو گا۔ ان حروف کے پڑھنے والے کے ساتھ قیامت کے دن صدیقوں کا سا معاملہ ہو گا۔

وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ میں گیارہ حروف ہیں۔ گیارہ کو پچاس میں ملائیں تو اکسٹھ بنتے ہیں جو آدمی ان کو پڑھے اسے زمین اور آسمان کے اکسٹھ دریاؤں کے قطروں کے برابر ثواب ملے گا اور اسی قدر قطرات کے برابر اس کے نامہ اعمال سے برائیاں دھو ڈالی جائیں گی۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ میں انیس حروف ہیں۔اگر انیس کو اکسٹھ میں جمع کریں تو یہ اسی بنتے ہیں اور شراب پینے والے کی سزا اسی درے مقرر رہے۔ان حروف کے پڑھنے والا اس سزا سے اس طرح محفوظ رہے گا کہ اللہ تعالیٰ اسے ہر حال میں شراب نوشی سے محفوظ رکھے گا۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ میں چوالیس حروف ہیں۔چوالیس کو اسی میں ملایا جائے تو اس سو چوبیس بنتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے ہیں۔پس ان حروف کو پڑھنے والا ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کا ثواب پائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔

بیماری سے شفا کے لیے

ایک گلاس پانی لے لیں پر چالیس مرتبہ (لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) اول آخر ایک مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر دم کریں اور مریض کو پانی پلا دیں اگر خود مریض ہیں تو آپ خود یہ دم کیا ہوا پانی پی لیں۔اگر آپ خود پڑھتے رہتے ہیں تو سر سے لر کر پاؤں تک اپنے تمام جسم پر ہاتھ پھیر لیں۔انشاء اللہ آپ کو اللہ پاک ہر بیماری سے شفا دے گا جتنی بھی آپ کے اندر منفی طاقت ہے وہ ختم ہو جائے گی اور جادو کے اثرات بھی ختم ہو جائیں گے۔شیطانی اثرات ختم ہو جائیں گے نیز اس عمل سے یا تو اللہ پاک آپ کو شفا دیں گے لیکن اگر آپ کو موت آ گئی تو اللہ پاک آپ کو شہادت کی موت دیں گے اور اگر اللہ پاک نے مریض کو شفا دے دی تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے ابھی اسے اس کی ماں نے جنم دیا ہے۔

آخری گزارش

میں تمام علماء کرام کا بے حد شکر گزار ہوں جنہوں نے جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے یہ احادیث عوام تک پہنچائیں اور آج ساری دنیا کے مسلمان اللہ پاک کے کلام سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے اور امت محمد یہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گناہوں کو معاف فرمائے اور ان احادیث پر عمل کرنے والوں کو جنت الفردوس میں عالی شان مقام عطا فرمائے۔ میں اس کتاب کا مطالعہ کرنے والے حضرات سے التجا کرتا ہوں کہ وہ دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں ایک بار سورۃ فاتحہ اور تین بار سورۃ اخلاص پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کریں کہ یا اللہ اس نماز کا ثواب تمام مومن مرد، عورتوں اور بچوں کو جو کہ پیدا اور فوت ہوں گے حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے سے لے کر قیامت تک ان کو اس نماز کا ثواب پہنچا دیں۔

طالب دعا

صدیق الرحمن

30 دسمبر 2024

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِينَ.